ABSTRACTS

A Comperative Study of "Farhag-e-Aasfia" & "Ameer-ul-Lughaat".

Syed Ahmed Dehlvi (1846-1918) has complied "Farhang-e-Aasfia". It is a four volume dictionary. Its compilation started in 1868 and in the beginning in 1878 the words of 'Alif Mamdooda' were published as "Armaghan-e-Dehli". It was later on published after different ammendments and additions, under the title "Farhang-e-Aasfia". It is a complete dictionary which has enteries from 'Alif' ( ) to Ye ( )

The compiler of "Ameer-ul-Lughaat" is Ameer Minaai (1829-1900). He belonged to Lacknow. In 1884 on the demand of Sir Alfered Lowel (Lieutenant Governor of Western Countries and Chief Commissioner of Oodh). Nawab Kalab Ali Khan gave the task of compiling an Urdu dictionary to Ameer Minaai. After eight years of "Armaghan-e-Dehli" in June 1884 Ameer Minaai published the sample of "Ameer-ul-Lughaat" which was based on the words and phrases of the word Aankh ( ).

After that Ameer Minaai published two volumes (Ameer-ul-Lughaat comprises three volumes) Right after this, Syed Ahmed Dehlvi blamed Ameer Minaai for plagiarism and publicized it. This article presents the introduction of both the dictionaries and objections raised against Ameer-ul-Lughaat have been analyzed and a comparative study of both the dictionaries have been presented. The analysis confirms that the objections against Ameer Minaai and his dictionary are totally baseless. In this brief article the comparison of the two dictionaries is limited to entries under ( ) Maqsora and Mamdoda, in the two works.

رخسانہ عبدالرشید

سیّد جاوید اقبال

’’فرہنگِ آصفیہ‘‘ اور ’’امیر اللغات‘‘ کا تقابلی مطالعہ

اس مقالے کو لکھنے کا مقصد ’’فرہنگِ آصفیہ‘‘ اور ’’امیر اللغات‘‘ کا تقابلی مطالعہ کرنا ہے۔ فرہنگِ آصفیہ کے مولف سید احمد دہلوی (۱۸۴۶ء۔۱۹۱۸ء) ہیں۔ سید احمد دہلوی کا تعلق دہلی سے تھا۔ فرہنگِ آصفیہ چار ضخیم جلدوں پر مشتمل لغت ہے۔ ۱۸۶۸ء میں انھوں نے لغت لکھنے کی ابتدا کی جو اپریل ۱۸۷۸ء میں ’’ارمغانِ دہلی‘‘ کے نام سے شائع ہوئی۔ مختلف ترمیمات اور اضافوں کے بعد اس کا نام ’’فرہنگِ آصفیہ‘‘ رکھا گیا۔ ’’ارمغانِ دہلی‘‘ کے ۸ سال بعد جون ۱۸۸۶ء میں مولف ’’امیر اللغات‘‘ امیر مینائی

(۱۸۲۹ء۔۱۹۰۰ء) نے ''نمونہ امیر اللغات'' شائع کروایا۔ امیر مینائی کا تعلق لکھنؤ سے تھا۔ ''امیر اللغات'' تین جلدوں پر مشتمل نامکمل لغت ہے۔ مولف ''فرہنگِ آصفیہ'' نے امیر مینائی پر سرقہ کا الزام لگایا۔[۱] اردو لغت نویسی میں نقل در نقل کی روایت کے اعتبار سے الزامات بعض لغات پر لگائے گئے ہیں۔ خود ''فرہنگِ آصفیہ'' پر ''مخزن الفوائد'' کا چربہ اڑانے کا الزام لگا۔[۲] جہاں تک ''امیر اللغات'' پر اعتراضات کا تعلق ہے اس موضوع پر چند مضامین، تبصرے اور دیباچے لکھے گئے۔ ان تحریروں کو اگر غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ کچھ نے تو محض اعتراض برائے اعتراض کے جذبے سے قلم اٹھایا ہے یا پھر بعض نے ان تحریروں کے رد میں لکھا ہے۔ البتہ چند ایسے اہلِ علم ہیں جنھوں نے اس موضوع سے انصاف کرتے ہوئے حقیقتِ حال کو واضح کیا ہے۔ ان لکھنے والوں میں قاضی عبدالودود، حامد حسن قادری، ابو محمد سحر، کریم الدین احمد، محمد یسین، ڈاکٹر رؤف پاریکھ اور ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال وغیرہ شامل ہیں۔ (ان تحریروں کے حوالوں کا ذکر اپنے مقام پر کیا جائے گا)۔ اردو لغت نویسی میں آج تک اندراجات اور لسانی قواعد کی حیثیت ہی سے مطالعے اور مباحث پیش کیے گئے ہیں۔ لیکن یہ بحث کہ ''امیر اللغات''، ''فرہنگِ آصفیہ'' کا چربہ نہیں ہے، تحقیق طلب ہے۔ ان لغات کا تحقیقی اور تقابلی مطالعہ جیسا کہ ہونا چاہیے تھا نہیں ہوا۔ چنانچہ اب جب کہ موجودہ دور میں لغت نویسی پر بہ طور خاص توجہ دی جا رہی ہے۔ ضرورت ہے کہ مذکورہ موضوع پر کماحقہ تحقیق ہو جانی چاہیے۔ اس مقالے میں مذکورہ دونوں لغات کا تعارف، ''امیر اللغات'' پر عائد کیے گئے اعتراضات کا جائزہ، دونوں کا تقابلی مطالعہ اور معاصرانہ چشمک کا جائزہ لیا گیا ہے۔ چوں کہ یہ ایک مختصر مقالہ ہے۔ لہٰذا اس مضمون میں مجوزہ موضوع پر دائرہ تحقیق دونوں لغات کے الف ممدودہ اور الف مقصورہ کے اندراجات پر مشتمل ہے۔

(۱)

سیّد احمد دہلوی ۹؍محرم الحرام ۱۲۶۲ھ مطابق ۸؍جنوری ۱۸۴۶ء بروز منگل دہلی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام عبدالرحمٰن مونگیری ہے۔ ان کا سلسلہ نسب شیخ عبدالقادر جیلانی سے جا ملتا ہے۔ ابتدائی تعلیم دیسی مکتبوں اور سرکاری اسکول سے حاصل کی۔ سید احمد کو تصنیف و تالیف کا بچپن ہی سے شوق تھا۔ اردو زبان دانی پر کئی تصانیف لکھیں۔ انھیں ان ادبی خدمات پر ۲۲؍جون ۱۹۱۴ء کو خان صاحب کا خطاب ملا۔ سیّد احمد کا انتقال ۷۲ سال کی عمر میں ۱۱؍مئی ۱۹۱۸ء کو ہوا۔[۳] ''فرہنگِ آصفیہ'' آپ کا نمایاں کارنامہ ہے۔

اردو لغت نویسی کی روایت ''فرہنگِ آصفیہ'' سے بہت پہلے پڑ چکی تھی۔ ابتدا ''خالق باری''، ''لغات گجری'' اور ''واحد باری'' سے ہوئی اور ترقی کے منازل طے کر کے آج ''اردو لغت تاریخی اصول'' تک پہنچی۔ اُس دور کی اہم لغات میں جلال لکھنوی کی ''گنجینۂ زبان اُردو'' (۱۸۸۱ء) اور ''سرمایۂ زبان اردو'' (۱۸۸۶ء)، نیاز علی بیگ نکہت کی ''مخزن الفوائد'' (۱۸۸۶ء)، چرنجی لال کی ''مخزن المحاورات'' (۱۸۸۶ء)، مرزا محمد مرتضیٰ علی، مچھو بیگ ستم ظریف کی ''بہارِ ہند'' (۱۸۸۸ء)، اشرف علی لکھنوی کی ''مصطلحات اردو'' (۱۸۹۰ء)، امیر مینائی کی ''امیر اللغات'' (۱۸۹۱ء۔۱۸۹۳ء)، غلام سرور لاہوری کی ''جامع اللغات'' (۱۸۹۲ء)، نور الحسن نیر کاکوروی کی ''نور اللغات'' (۱۹۲۴ء۔۱۹۳۱ء) وغیرہ شامل ہیں۔[۵]

''فرہنگِ آصفیہ'' کی ابتدا عرب سرائے سے ہوئی۔[۶] ''فرہنگِ آصفیہ'' اگرچہ ۱۸۹۲ء میں مکمل ہوئی۔ لیکن اس کا آغاز

تالیف بہت قدیم ہے۔اس کی ابتدا۱۸۶۸ء میں ہوئی اور۲۴ سال کی مسلسل محنت کے بعد یہ مکمل ہوئی۔۸؎''فرہنگِ آصفیہ'' مختلف ناموں سے موسوم ہے۔جن میں اسے ''لغات اردو معروف بہ ارمغانِ دہلی''، ''مصطلحاتِ اردو''، ''ہندوستانی اردو لغات''، ''مجموعہ لغات اردو'' اور ''سیّد اللغات'' بھی کہا گیا ہے۔''مصطلحاتِ اردو'' کے نام سے ۱۸۷۱ء میں جو مجموعہ تیار ہوا وہ اس کی ابتدائی صورت ہے۔فرہنگ کے سببِ تالیف میں اس کا ذکر کیا ہے۔لیکن قاضی عبدالودود کا خیال ہے کہ یہ مجموعہ شائع نہیں ہو سکا تھا۔اس بابت حامد حسن قادری کی رائے ہے کہ یہ مجموعہ مدون ہو چکا تھا جسے بعد میں ''ارمغانِ دہلی'' کے نام سے مختصر رسالوں کی صورت میں شائع کیا گیا (کذا) جب کہ ڈاکٹر رؤف پاریکھ کے مطابق ایسا نہیں تھا۔یہ مجموعہ مدون ضرور ہو چکا تھا مگر رسالوں کی صورت میں شائع نہیں ہوا۔۸؎۱۸۷۸ء میں ''ارمغانِ دہلی'' کے نام سے سید احمد نے اس فرہنگ کا پہلا حصہ طبع کروایا اور تکمیل جاری رہی۔۹؎''ارمغانِ دہلی'' بڑی تقطیع میں ہے اور اس کا سائز ساڑھے دس انچ ضرب آٹھ انچ ہے۔جس کے کل صفحات کی تعداد ۱۵۶ ہے۔ڈاکٹر پاریکھ نے اس کی لوح کی عبارت کو کم یابی کی وجہ سے اپنے مضمون ''فرہنگِ آصفیہ کی تدوین واشاعت: چند غلط فہمیوں کا ازالہ'' میں نقل کیا ہے۔۱۰؎اس حصے میں تقریباً دو ہزار الفاظ و مرکبات شامل ہیں۔تمام لغات الف ممدودہ پر مشتمل ہیں۔پہلا اندراج ''آ'' اور آخری ''اب سے'' ہے۔چند صفحات میں الف مقصورہ کا تعارف ہے۔۱۰؎رسالوں کی صورت میں جب ''فرہنگِ آصفیہ'' شائع ہوئی تو اس کا نام ''ہندوستانی اردو لغات'' رکھا گیا۔یہ ماہانہ قسطوں کی صورت میں چھپی۔''مصطلحات اردو''، ''ارمغانِ دہلی'' اور ''ہندوستانی اردو لغات'' کا ذکر مولف نے فرہنگ میں کیا ہے کہ:

> ''مُصطلحات اردو، کا صرف مجموعہ تیار کیا۔'ارمغانِ دہلی' ایک وسیع لغت لکھی، کبھی ''لغات النساء'' جو صرف عورتوں کے الفاظ ومحاورات پر مشتمل ہے کی تالیف کی اور جب مالی تنگی ہوئی تو صرف ارمغان دہلی کا خلاصہ کیا اور ''ہندوستانی اردو لغات'' کے نام سے رسالے نکالے۔''۱۱؎

کچھ عرصہ بعد اس کا نام ''فرہنگِ آصفیہ'' رکھا گیا۔یعنی یہ فرہنگ مختلف ناموں کے ساتھ پہلے حصوں اور رسالوں کی صورت میں شائع ہوئی۔اس کی تکمیل میں کتنا عرصہ لگا اس بارے میں بھی مختلف رائے ہیں۔اگر ۱۸۶۸ء سے آغاز اور ۱۸۹۲ء تک مکمل ہوئی تو عرصہ ۲۴ سال بنتا ہے۔بعض محققین اور مولف ''فرہنگِ آصفیہ'' نے ۲۴ اور ۳۰ سال کا عرصہ بھی بتایا ہے۔۱۸۶۸ء سے ۱۸۹۲ء چوبیس سال بنے۔۳۰ نہیں لیکن اگر مولف ''فرہنگِ آصفیہ'' کے اس بیان کو سامنے رکھا جائے جو ان کے یہ قول ''غدر کے بعد جب دلی لٹی'' سے شروع ہوا اور ساتھ ہی جلد چہارم کی ایک تقریظ جو کہ ارشد گورکانی نے لکھی ہے جس میں یہ پتا چلتا ہے کہ سیّد احمد نے اپنی لغت کی تیاری کے لیے ۱۸۵۷ء کے بعد ہی غزلوں سے محاورات چھانٹتے تھے۔پھر اس کے بعد ہی ڈاکٹر ایس ڈبلیو فیلن (۱۸۱۷ء۔۱۸۸۰ء) ۱۲؎کی لغت کی تیاری میں ۷ سال (۱۸۷۳ء تا ۱۸۷۹ء) تک ان کی مدد کی۔اگر اس عرصہ کا بھی اضافہ کر دیا جائے تو ۳۰ سال کا عرصہ کہا جا سکتا ہے۔۱۳؎جو رسالے قسط وار چھپے ہوئے تھے ان کو جلد اوّل اور جلد دوم میں تقسیم کیا گیا۔جلد اوّل، طبع اوّل ۱۹۰۱ء میں طبع ہوئی، جلد دوم ۱۹۰۸ء میں، جلد سوم جنوری ۱۸۹۸ء میں طبع ہوئی اور جلد چہارم ۱۹۰۱ء میں شائع ہوئی۔پہلی جلد کچھ اضافوں اور ترامیم کے بعد ۱۹۱۸ء میں دوبارہ شائع ہوئی۔

اس لغت کا ایک ایڈیشن ۱۹۷۷ء میں اردو سائنس بورڈ لاہور نے شائع کیا۔ اس کے علاوہ ۱۹۷۴ء میں ترقی اردو بیورو (ہندوستان) نے ایک ایڈیشن شائع کیا تھا جس کو ۱۹۸۷ء میں اُردو سائنس بورڈ نے دوبارہ چھاپا۔ ۲۰۱۵ء میں وصی اللہ کھوکھر نے اس کو مرتب کیا اور پروگریسیو پبلشرز لاہور نے شائع کی۔ ۱۴ ۲۰۰۲ء میں سنگ میل پبلی کیشنز لاہور نے حصہ اوّل تا چہارم شائع کیا اور اُردو سائنس بورڈ لاہور نے ۲۰۱۰ء میں (طبع عکسی بار ششم) شائع کیا۔

فرہنگ کا سائز ۲۶/۴x۲۰ ہے اور صفحات کی تعداد ۲۵۳۵ ہے۔ اس میں ساٹھ ہزار سے زائد دیگر زبانوں (عربی، ترکی، فارسی، سنسکرت، ہندی اور انگریزی وغیرہ) کے وہ الفاظ شامل ہیں جو اردو زبان میں مستعمل ہیں۔ ان تمام الفاظ کے اشتقاق، مذکر، مونث، اسناد کے ساتھ واضح کیے گئے ہیں۔ فرہنگ میں الفاظ ومحاورات، فنی وپیشہ ورانہ اصطلاحات، رسوم ورواج، تہوار میلے ٹھیلے، قلعۂ معلیٰ کی بیگماتی زبان، طبیعات وفلسفہ، ضلع جگت، پھبتی، پہلیاں، کہہ مکرنیاں، دو سخنے، فقیروں اور سودے والوں کی آوازوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ ۱۵

سیّد احمد کی جلد اوّل میں (الف تا ت)، جلد دوم میں (ٹ تا ژ)، جلد سوم (س تا ک) اور جلد چہارم میں (گ تا ی) تک کے لغات شامل ہیں۔ فرہنگ میں سیّد احمد نے ایک طویل وبسیط مقدمہ درج کیا ہے جس میں اردو لغات کا آغاز وارتقا، اپنی سوانح حیات، اردو زبان کی پیدائش و دہلی کا قطعۂ تاریخ وسببِ تالیف وشکریہ پرستاران ومعاونانِ فرہنگِ آصفیہ، آواز کی کیفیت اور حرف کی اصلیت وزبان کا رواج، ابتدا میں کون سی زبان تھی اور پھر کس زبان کا رواج ہوا، زبانوں کے مختلف ہو جانے کی وجہ، ساسانیوں کی رائے، انگریزی مورخوں کی رائے، مورخان ہندی کی رائے، مورخان اسلام کی رائے، اردو کی ماہیت اور اس کے رواج کا بیان، پہیلیاں، کہہ مکرنیاں، نسبتیں، تشبیہ، محاورہ، اصطلاح، فصاحت وبلاغت، مطالب قصیدہ کا بیان، کراماتِ دہلی، پوشاک، ذہن کی رسائی اور سودا بیچنے والوں کی آوازیں اور رموزِ لغات کے بارے میں معلومات فراہم کی ہیں۔

سیّد احمد نے کہا ہے کہ: ''اس فرہنگ میں پچپن ہزار سے زیادہ مندرج ومندمج ہیں۔'' ۱۶ جلد اوّل کا پہلا لفظ (الف) سے شروع ہوتا ہے اور آخری لفظ (تیئں) درج ہے۔

جلد اوّل کے آخر میں ''تجدید فرہنگ آصفیہ جلد اوّل بہ عہدِ پُرفیضِ عثمانیہ'' کے عنوان سے حکومتِ وقت کا شکریہ ادا کیا گیا ہے اور'' تقریظ برائے ''فرہنگِ آصفیہ'' از جناب نواب محمد نقی خان صاحب قمر گیاوی مولف آفتابِ اردو قمر اللغات'' شامل ہے۔ (ص ۶۶۱)

جلد دوم کی ابتدا جلد اوّل ہی کی طرح ہوئی ہے۔ اس کا پہلا حرف ''ٹ'' اور لفظ ''ٹابر'' ہے جب کہ آخری لفظ ''ژیاں'' ہے۔ اس کے بعد صحت نامہ جلد دوم فرہنگ آصفیہ شامل ہے۔

جلد سوم کا پہلا حرف ''س'' اور آخری لفظ ''کیوں نہیں'' ہے۔

جلد چہارم کا پہلا حرف ''گ'' اور آخری لفظ ''ییلاق'' ہے۔ اس جلد کے آخر میں رموزِ لغات، فرہنگ آصفیہ کا خاتمہ اور اخیر معاونوں کا شکریہ اور اس کے علاوہ اس زمانے کے علما وفضلا کی تقاریظ شامل ہیں جن میں فرہنگ کے تکمیلی مراحل اور مصائب کے علاوہ

بھی بہت سی مفید معلومات شامل ہیں۔ ۱۷

(۲)

امیر احمد مینائی ۱۶ر شعبان ۱۲۴۴ھ مطابق ۲۱ر فروری ۱۸۲۹ء ۱۸ کو لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام کرم محمد مینائی ہے اور سلسلہ نسب حضرت عباس بن عبدالمطلب عمِ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جا ملتا ہے۔'' ۱۹ حضرت مخدوم شاہ مینا کی نسبت سے مینائی کہلاتے ہیں۔ ۲۰ امیر مینائی سنی مسلک سے تھے۔ آپ چھے سال کے تھے کہ والد کا انتقال ہوگیا اور پھر امیر مینائی کی پرورش ان کے بڑے بھائی مفتی طالب حسن نے کی۔ امیر مینائی نے اس دور کے بہترین اساتذہ سے تعلیم حاصل کر کے عربی، فلسفہ، منطق، فقہ اور اصول فقہ، طب جفر اور دوسرے علوم پر عبور حاصل کیا۔ ۲۱ اردو زبان و بیان کے لیے آپ نے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ جس کی سب سے بڑی مثال ''امیر اللغات'' کی صورت میں ہمارے سامنے موجود ہے۔ امیر اللغات سے قبل لغت نویسی میں ان کی اہم تصانیف ''بہارِ ہند''، ''سرمۂ بصیرت''، ''معیار الاغلاط''، ''محاورات ومصادر''، ''نمونۂ لغت اردو'' وغیرہ شامل ہیں۔ ۲۲ امیر مینائی کا انتقال ۷۱ برس سات مہینے اور ۲۰ دن کی عمر میں ۱۳ر اکتوبر ۱۹۰۰ء کو ہوا۔ ۲۳

۱۸۸۴ء میں سر الفرڈ لائل (لیفٹیننٹ گورنر ممالک مغربی چیف کمشنر اودھ) کی فرمائش پر نواب کلب علی خان نے امیر مینائی کو اردو کی لغت مرتب کرنے کا کام سونپا۔ امیر مینائی نے لفظ آنکھ کے الفاظ ومحاورات کا ایک نمونہ تیار کیا۔ جو کہ نمونۂ امیر اللغات کے نام سے ۱۸۸۶ء میں شائع ہوا۔ ۲۴ امیر مینائی نے یہ الفاظ ومحاورات صرف ان دو سالوں ہی میں جمع نہیں کیے بلکہ ''امیر اللغات'' کے دیباچے میں وہ فرماتے ہیں کہ:

''میں نے ہوش سنبھالا، آنکھیں کھولیں تو یہ دیکھا کہ اچھے اچھے اہلِ زبان دان سرزمین سخن کے فرماں رواں ہیں۔ انھیں صحبتوں میں اردو زبان کی چھان بنان کا شوق مجھے بھی ہوا۔'' ۲۵

''نمونۂ امیر اللغات'' ۶۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ ۲۶ اس نمونے کے دو حصے تھے پہلے حصے میں لفظ آنکھ کے تقریباً چار سو محاورات شامل تھے ۲۷ اور دوسرے حصے میں ''امیر اللغات'' کا لائحہ عمل پیش کیا گیا تھا۔ اس میں زبان دانوں کی ایک کمیٹی کی منصوبہ بندی، لغات کے اندراجات کی اصول وضوابط، قواعدی نوعیت اور لغت پروفوں کی پہلے اہل علم کے پاس بھیجنے اور ان سے مشوروں کے بعد چھپوانے کی ہدایات درج تھیں۔ ۱۸۸۶ء ہی میں نواب کلب علی خان کا انتقال ہوگیا اور سر الفرڈ لائل کا تبادلہ ہوگیا۔ امیر مینائی کو ''امیر اللغات'' کی تیاری کے لیے مالی امداد کی بھی اشد ضرورت پڑی اور پھر ۱۸۸۸ء میں امیر اللغات کے متعلق خیالات جاننے کے لیے مختلف شہروں لکھنؤ، فیض آباد، بنارس اور پٹنہ کا سفر کیا۔ ۲۸

نواب کلبِ علی خان کے بعد نواب مشتاق علی خان تخت نشین ہوئے اور اعظم الدین خان وزیر اعظم مقرر ہوئے۔ انھوں نے امیر کی تنخواہ ۲۱۶ روپے سے کم کر کے صرف ۱۱۶ روپے کر دی۔ امیر مینائی کے لیے لغت کی تیاری کرنا انتہائی مشکل ہوگیا کیوں کہ اسی اثنا میں (۱۸۸۸ء) میں امیر مینائی نے لغت کی تیاری کے لیے ایک دفتر بھی ''دفتر امیر اللغات'' ۲۹ کے نام سے قائم کر لیا تھا۔

''امیر اللغات'' کے لیے نواب مشتاق علی خان نے سولہ ہزار روپیہ قرض دیا تھا۔جس کی ادائیگی امیر ہی کے سر پر تھی۔ان نامساعد حالات میں امیر اللغات کا پہلا حصہ (الف ممدودہ) ۱۸۹۱ء میں شائع ہوا۔۳۰ امیر اللغات کی دوسری جلد (الف مقصورہ) ۱۸۹۳ء میں مطبع مفید عام، آگرہ سے شائع ہوئی۔دونوں جلدیں ایک ہی مطبع سے شائع ہوئیں۔تیسرا حصہ حرف ب بھی ۱۸۹۵ء میں تیار ہو چکا تھا لیکن اس کی اشاعت کا سرمایہ نہیں تھا۔۳۱ (تیسری جلد پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور سے ۲۰۱۰ء میں شائع ہو چکی ہے۔) جس کو ڈاکٹر رؤف پاریکھ نے مرتب کیا۔پ کے لغات کا چوتھا حصہ زیر تالیف تھا کہ ۱۹۰۰ء میں امیر مینائی کا انتقال ہو گیا۔امیر اللغات کی جلدوں کے بارے میں غلط فہمی پائی جاتی ہے۔لیکن امیر اللغات صرف ان تین جلدوں پر ہی مشتمل لغت ہے۔۳۲

تینوں جلدوں کا آغاز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے ہوا ہے۔

امیر اللغات کی پہلی جلد (۳۱۷) صفحات پر مشتمل ہے جس کا پہلا اندراج ''آ'' اور آخری ''آئینے میں منہ تو دیکھو'' ہے۔ جلد اوّل کے آغاز میں مختصر سا مقدمہ دیا گیا ہے۔جس میں اردو زبان کی تاریخ کے حوالہ سے کمی محسوس ہوتی ہے۔تمام اندراجات کو امیر مینائی نے ابواب کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے جیسے باب الف، باب الف مع الالف اور پھر فصل الف ممدودہ مع بائے موحدہ، فصل الف ممدودہ مع بائے فارسی وغیرہ۔جب کہ جلد دوم کے آغاز پر تقریظیں شامل کی گئی ہیں۔۳۳

جلد دوم، ص ۳۲۳، ۳۳۶ تا ۶۵۹ صفحات پر مشتمل ہے۔اس کا پہلا اندراج ''اب'' ہے اور آخری ''اے یہی تو ہے۔'' دونوں جلدیں ۲/۱-۹ x ۱۳ کی تقطیع میں عمدہ لکھائی کے ساتھ شائع ہوئی ہیں۔۳۴

تیسری جلد (حرف ب) ۳۱۴ صفحات پر مشتمل ہے۔اس کا پہلا اندراج ''با ایں ہمہ'' اور آخری بیہڑ ہے۔'' مسطر کا سائز سوا آٹھ انچ اور ساڑھے پانچ انچ ہے۔۳۵ امیر اللغات جلد سوم کا مقدمہ ڈاکٹر رؤف پاریکھ نے لکھا ہے۔جس میں سب سے پہلے اس جلد کا تعارف، امیر اللغات کی جلدوں کی صحیح تعداد اور اس کے اصول لغت نویسی کا جائزہ لیا گیا ہے۔آخر میں امیر اللغات جلد سوم کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔

(۳)

(۴)

اس مقالے میں ہمیں اعتراضات کا جائزہ بھی لینا ہے جو کہ مولف ''فرہنگِ آصفیہ'' نے ''امیر اللغات'' پر کیے ہیں تا کہ یہ معلوم ہو سکے کہ آخر ان اعتراضات کی نوعیت ہے کیا۔اگرچہ مختلف محققین نے بھی اس بارے میں اپنے خیالات پیش کیے ہیں۔لیکن ہم بھی اپنی معلومات کی روشنی میں یہ نتیجہ اخذ کرنا چاہتے ہیں کہ آخر اتنے سخت الزامات کا سبب کیا تھا؟ سیّد احمد نے ''فرہنگِ آصفیہ'' میں تحریر کیا ہے کہ:

> ''تصنیف کے ڈاکوؤں نے ہماری تصنیف پر ہاتھ مارا اور دن دہاڑے ڈاکہ ڈالا۔لیکن اس خدا کی خدائی کے قربان جائیے، جس نے ان نامرادوں کو انجام پر نہ پہنچنے دیا۔بعض نامی گرامی شاعروں، عربی فارسی کے ماہروں۔فن لغت سے ناآشناؤں نے ارمغان دہلی کا چربہ اتار کر لغت تراشی پر کمر باندھی۔۔۔۔ اگرچہ ۹۲-۱۸۹۱ء میں اس پر ڈیڑھ

برس تک اکمل الاخبار دہلی میں بحث ومباحثہ طبع ہوتا رہاان کی فروگذاشت وعدم تحقیق لغات سے انھیں آگاہ کیا گیا۔مگر وہ صرف الف ہی تک شائع کرکے رہ گئے۔۔۔۔ ناظرین ودل بستگان اردو لغات فرہنگ آصفیہ و امیر اللغات کو سامنے رکھ کر مقابلہ فرمائیں۔۔۔۔ ارمغان دہلی اگر نہ ملے تو ہمارے دفتر میں آکر مقابلہ کرلیں ورنہ ''فرہنگِ آصفیہ'' ہی کافی ہے۔''۳۶

انھوں نے امیر کے لیے ڈاکو، اچکے، نامراد اور تصنیف چوٹنا جیسے الفاظ استعمال کیے ہیں۔جلد چہارم میں لکھتے ہیں کہ:

''امیر مینائی جنھوں نے اس اخیر عمر میں ''امیر اللغات'' کے دو باب صرف الف ممدودہ ومقصورہ کے ہو بہو ''ارمغان دہلی'' کا چربہ اتار کر شایع فرمائے۔''۳۷

فرہنگ میں کئی بار الزامات کی بوچھاڑ کی ہے کہ:

''ڈیڑھ برس تک اکمل الاخبار نے اس کی خاک اڑائی اور ثابت کیا کہ فن لغت اور ہے اور فن عروض اور۔''۳۸

کبھی کہا کہ:''تصنیف کے چوٹوں [(چوٹا۔ہ اسم مذکر، چور، اٹھائی گیر، اچکا) یہ معانی ''فرہنگِ آصفیہ'' ج ۲ ص ۱۲۵ میں] نے میرا بہت دل خراب کیا۔تصنیف چوٹنا سے مراد پرانی تصنیف میں تصرف کرکے اپنی تصنیف قرار دینے والا جیسے ہماری لغت کے بہت سے چوٹٹے ہمارے زمانے میں دہلی اور رام پور وغیرہ میں ہوئے۔''۳۹

''فرہنگِ آصفیہ'' اور ''امیر اللغات'' پر جو ایک عرصہ سے اکمل الاخبار اور دیگر اخبارات میں مخالفانہ بحث جاری تھی اس کے ضمن میں سرمور، ''گزٹ ناہن'' میں اپنا موقف بیان کرتے ہیں، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ:''اگر درج ذیل امور پر غور کرلیا جائے تو یہ بےہودہ بحث ہی ختم ہو جائے گی۔امیر مینائی بھی قابل احترام ہیں اور ان کا کام بھی تعریف کے قابل ہے جس کی ابھی پہلی جلد شائع ہوئی ہے دوسری طرف ''فرہنگِ آصفیہ'' وارمغان دہلی یا سید اللغات کے مولف نے اپنی زندگی کے بیس بائیس سال کی ان تھک محنت سے جو کارنامہ انجام دیا ہے اس کی خوبیوں کی بدولت آج سید احمد دہلوی کا نام دنیا کے بڑے ناموں میں شمار ہوتا ہے مگر ان دونوں لغات کے درمیان جو علمی چپقلش کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے وہ انتہائی افسوس ناک بات ہے۔اس بحث کو دونوں طرف سے ختم ہو جانا چاہیے اور ''مضمون کو انصاف پسند لوگوں کے انصاف اور مقابلہ کو مبصرین کی حق شناسی کے واسطے چھوڑ دیں۔''۴۰

اس تبصرے کی آخری لائنیں ہمیں دعوت تحقیق دیتی ہیں کہ اس موضوع کو ثبوت اور دلائل کی روشنی میں منطقی انجام تک پہنچایا جائے۔

(۴)

اگرچہ اس موضوع پر مختلف لوگوں نے اظہارِ خیال کیا ہے جیسے:

☆ ڈاکٹر رؤف پاریکھ اس بابت رقم طراز ہیں کہ:''سیّد احمد نے یہ بےبنیاد الزام لگایا ہے اور اس کی جو تردید حامد حسن قادری اور قاضی عبدالودود نے بہ دلائل کردی ہے وہ کافی ہے۔''۸۲

☆ حامد حسن قادری کہتے ہیں کہ: ''امیر اللغات'' فرہنگ آصفیہ کی ہو بہو نقل نہیں ہے••• بہرحال محنت تو دوسرے لغت نویسوں نے بھی کی ہے بس فرق صرف اتنا ہے کہ جس وقت امیر نے اپنی لغت مرتب کی تو ان کے سامنے ''فرہنگِ آصفیہ'' کا نمونہ موجود تھا۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ انھوں نے اس کا چربہ کیا ہے••• امیر نے صرف فرہنگ سے استفادہ کیا ہے اور خود تحقیق کر کے غیر ضروری اندراجات کو ترک کیا ہے اور بہت سے الفاظ و محاورات جو فرہنگ میں درج ہونے سے رہ گئے تھے ان کو شامل لغت کیا ہے۔ سند کے اشعار میں بھی واضح فرق نظر آتا ہے۔''۴۲؎

☆ قاضی عبدالودود اس ضمن میں فرماتے ہیں کہ: ''مولف لغت نویسی کے میدان میں قدم رکھنے کے بعد سمجھنے لگے تھے کہ یہ میدان ان کے لیے مخصوص ہے۔''۴۳؎

(۵)

اب ذیل میں مذکورہ لغات کا تقابلی مطالعہ پیش کیا جاتا ہے جو کہ الف ممدودہ اور الف مقصورہ پر مشتمل ہے۔

۱۔☆ ''فرہنگِ آصفیہ'' اور ''امیر اللغات'' کے حوالے سے ایسے الفاظ و محاورات کی نشان دہی کی جائے گی جو کہ ''فرہنگِ آصفیہ'' میں موجود نہیں ہیں جب کہ امیر مینائی نے ان ہی الفاظ کو اپنی لغت ''امیر اللغات'' میں شامل کیا ہے مثلاً:

الف ممدودہ

آب آ جانا۔ آب آہن۔ آب آئینہ۔ آب اتر جانا۔ آب انگور۔ آب باران۔ آب پاش۔ آب پاشی کرنا۔ آب پاشی ہونا۔ آب پیکاں۔ آب تیر۔ آب تیغ۔ آب جو۔ آب خاصہ۔ آب خجلت یا خجلت۔ آب خورے بھرنا۔ آب دُر۔ آبدست کا بھی سلیقہ نہیں۔ آب دندان۔ آبِ دہن۔ آبدیدہ۔ آبدیدہ رہنا۔

آپ آپ ہی ہیں وہ وہی ہیں۔ آپ آئے بھاگ آئے۔ آپ اب خیر سے گھر کو سدھاریے۔ آپ بلی نانگہ سے تو نہیں آئے ہیں۔ آپ گھر سے لڑ کر تو نہیں آئے ہیں۔ آپ نے صبح کس کا منہ دیکھا تھا۔ آپ اپنے حال میں ہونا۔ آپ اپنے حق میں کانٹے بونا۔ آپ اتنا نہ لگ چلیے۔ آپ ایسی ہی باتوں سے تو مقبول ہوتے ہیں۔ آپ کا کیا پوچھنا۔ آپ کا کیا کہنا/ آپ کی نہ کہیے۔ آپ بڑے صاحبِ شوق ہیں۔ آپ بھی اپنے وقت کے لال بجھکڑ ہو۔ آپ بھی طرفہ معجون ہیں۔ آپ بھی عجیب معصوم ہیں۔ آپ بھی کتنا بات کو پہنچتے ہیں۔ آپ تو ڈال کے ٹوٹے ہوئے ہیں۔ آپ تو صاحبزادے ہیں۔ آپ تو عقل کے پتلے ہیں۔ آپ تو ولی آدمی ہیں۔ آپ کیا خوب سمجھے ہیں۔ آپ کے بھی صدقے جائیے یا قربان جائیے (یہ جملے ہجو کے طور پر بولے جاتے ہیں) آپ بہت دور ہیں۔ آپ بھی بھلے مانس ہیں۔ آپ بھی عجب ذات شریف ہیں۔ آپ بھی کتنے بھلے آدمی ہیں۔ آپ بیڈھب آدمی ہیں۔ آپ سے بہت بہت امید ہے۔ آپ سے خدا پناہ میں رکھے۔ آپ کو کوئی کم نہ سمجھے۔ آپ میں بھی کوٹ کوٹ کر خوبیاں بھری ہیں)۔ ''امیر اللغات'' میں یہ صرف جملے دیے گئے ہیں۔ باقی وضاحت نہیں ہے۔ آپ بھلے اپنا گھر بھلا۔ آپ بھلے تو جگ بھلا۔ آپ بھولے استاد کو لگائے/ آپ بھی اتنے ہوئے۔ آپ بھی بڑے وہ ہیں۔ آپ بھی عجب چیز ہیں۔ آپ تو گرم کر کے شربت پلاتے ہیں۔ آپ جانیں اور آپ کا ایمان۔

آپ دنیا میں ہیں کیا میں دنیا میں نہیں۔آپ ڈال ڈال ہیں تو میں پات پات۔آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا۔آپ ڈوبے تو ڈوبے اور کو بھی لے ڈوبے۔

آتا تو سبھی بھلا تھوڑا بہت کچھ جاتا۔تو وڈوہی بھلے دِلدار اور دکھ۔آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجیے جاتا ہو تو اس کا غم نہ کیجیے۔آنکو آتے آتے رہ جانا۔ آتیان۔آتے بھلے نہ جاتے۔آتی جاتی چوٹ نظر نہ آنا۔آتے کا منہ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ۔آتے کو روکتے نہیں جاتے کو ٹوکتے نہیں۔آتی ہے ہاتھی کے پاؤں اور جاتی ہے چیونٹی کے پاؤں۔آتش افروختہ۔آتش افروز۔آتش پنہاں۔آتش تر۔آتش جانسوز۔ آتش دل۔آتش دوست دشمن ندانداـ آتش رنگ۔آتش زرتشت۔آتش طور۔آتش قدم۔آتش موسیٰ۔آتش نفس۔آتش نمرود۔ آتشی شیشی۔آتشبازی بنانا۔آتش بازی بننا۔آتش بازی چھوٹنا۔آتش بازی چھوڑنا۔آتش بازی کا دیو۔آتش بازی کا طاؤس۔ آتشک کا جھلسنا۔آتشک کا اڑ کے لگ جانا یا آتشک لگنا۔آتشک نکلنا۔آتشک ہو جانا۔آتما کوسنا۔آتما کلپنا/آتما کی آنچ بری ہوتی ہے۔آتما میں آگ لگی ہے۔آتما میں پڑے تو پرماتما کی سوجھی۔

آٹا دال۔آٹا دال آلو بھی۔آٹا کر دینا۔آٹا گوندھنا۔آٹا مسلنا۔آٹا نبڑا الو چا سٹکا۔آٹا نہیں تو دلیا جب بھی ہو جائے گا۔آٹا ہو جانا۔ آٹے دال کا بھاؤ بتا دینا۔آٹے دل کی فکر۔آٹے کا خمیر۔آٹوٹنا۔آٹھ بار نو تیوہار۔آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی۔آٹھ پہر میاں سے باہر رہنا۔ آٹھ جولاہے نو حقّا، پسر بھی تھلم تھکّا۔آٹھ گاؤں کا چودھری اور بارہ گاؤں کا راو،اپنے کام نہ آئے تو ایسی تیسی میں جاؤ۔آٹھوں کے آٹھوں۔ آٹھویں۔آٹھویں ساتویں۔

آثار اچھے یا برے ہونا۔آثار کافی رہنا۔آثار بندھ جانا۔آثار پائے جانا۔آثار پڑنا۔آثار چھا جانا۔آثار دکھائی دینا یا نظر آنا۔ آثار دکھلانا۔آثار ڈالنا۔آثار رکھنا۔آثار ظاہر ہونا۔آثم۔

آج آئے کل چلے۔آج اس کا دور ہے،کل اس کا زمانہ ہے۔آج تو چُوٹ ہے۔آج سے کل نزدیک ہے۔آج کا دن۔آج کا کام آج ہی کرنا چاہیے۔آج کا کام کل پر ٹالنا۔آج کا کام کل پر رکھنا یا اٹھا رکھنا۔آج کدھر آنکلے۔آج اس کا زمانہ ہے۔آج کل تمھارے نام کمان چڑھتی ہے۔آج کل سے۔آج کل میں۔آج کے آج اور آج کے سو برس میں۔آج کیا جاتی دنیا دیکھی ہے۔آج کے بنیے کل کے سیٹھ۔آج کے دن۔آج کی رات۔آج آ گئی کل آئے۔آج میں کل تُو۔آج میں نہیں یا وہ نہیں۔آج میں ہوں اور وہ ہے۔آج نصیبوں سے ہاتھ لگے ہو۔آجھانکنا۔

آچا۔آچڑھنا۔آچکنا۔آچلنا۔آچھپنا۔

آخر اپنی ذات پر گیا۔آخر اللہ انگی۔آخر فنا۔آخری پوشاک۔آخری دور۔آخری محبت۔آخری ملاقات۔آخریں۔آخرت بننا۔ آخرت سنورنا۔آخرت کا بھلا۔آخرت کا سودا۔آخرت کی خیر۔آخرت کی کمائی۔آخونزادہ۔

آداب عرض کرنا۔آداب عرض ہے۔آداب کرنا۔آداب ہے۔آدبانا۔آدلدر کاندھے چڑھ بیٹھ۔آدم با آدم مے رسد۔آدم بے

سایہ۔آدم خاکی۔آدم راگندم۔بہشت لہ سارَد۔آدم شناس۔آدم کُوٹی یا صحرائی۔آدم کی اولاد۔آدمی اپنے مطلب کے لیے پہاڑ کے پتّبر ڈ ہوتا ہے۔آدمی اپنے مطلب میں اندکا ہوتا ہے۔آدمیان گم شدند ملک حراخر گرفت۔آدمی بننا۔آدمی بُو۔آدمی پانی کا بلبلا ہے۔ آدمی پر جیسی پڑتی ہے ویسا سہتا ہے۔آدمی پیٹ کا کتا ہے۔آدمی ٹھوکریں کھا کر سنبھلتا ہے۔آدمی جانے سُبے سونا جانا کسے۔آدمی را آدمیت لازم است۔آدمی سا پکسید وکوئی نہیں۔آدمی کا آدمی ہی سے کام نکلتا ہے۔آدمی کا بچہ۔آدمی کا جنگل۔آدمی کا شیطان آدمی ہے۔آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہے۔آدمی کو آدمی سے سو دفعہ کام پڑتا ہے۔آدمی کو ڈھائی گز زمین کافی ہے۔آدمی کیا جو آدمی کو نہ پہچانے۔ آدمی کیا جو آدمی کی قدر نہ کرے۔آدمی کی دوا آدمی ہے۔آدمی کی شکل بنو۔آدمی کی شکل ہے۔آدمی کے جامے میں آنا۔آدمی کی قدر مرے پر ہوتی ہے۔آدمی کی کسوٹی معاملہ ہے۔آدمی نہ آدم زاد۔آدمی ہو یا آسیب۔آدمی ہو یا بے دال کے بُودم۔آدمی ہو یا بے نون کے سنگ۔آدمی یا جانور۔آدمی ہے۔آدمی ہیں مگر آدمی نہیں۔آدمیت آنا۔آدمیت کے جامے میں آنا۔آدمیت سے گزر جانا۔آدھا آپ گھر آدھا سب گھر۔آدھا آدھا۔آدھا تہائی۔آدھا تیسا یا آدھے کا تیسا۔آدھا تیسا یا آدھے کا تیسا ہو جانا۔آدھارہ جانا۔آدھا نام لینا۔آدہ پاؤ آٹا چوپال میں رسوئی۔آدھ سیر آٹا، آدھ سیر آٹے سے لگ جانا۔آدھم ساجھا/آدھوں آدھ۔آدھے اساڑہ تو بیری بھی برسے۔آدہی بات۔آدہی بات کہنا۔آدہی بات نہ اٹھنا۔آدہی بات نہ پوچھنا۔آدہی دنیا آباد آدہی ویران۔آدہی رات اور گھر کا پروسنے والا۔آدی رات کو جمائی آئے شام سے منہ پھَسیلائے۔آدھے کا تہاو یا آدھے کی تہائی۔آدھے کا ساجھی یا شریک۔ آدھی کا ساجھی برابر کی چوٹ۔آدہی کو چھوڑ ساری کو دوڑنا۔دوڑے آدہی رہے نہ ساری۔آدہی کو چھوڑ ساری کو دبائے ایسا ڈوبے تھانہ پائے۔آدھے گاؤں دوالی آدھے گاؤں ہولی۔آدھے ماگھے کملی کاندھے۔آدھمکنا۔آدیکھو۔آدینہ۔

آراکشی کرنا۔آریا یا آرے چلانا۔آرا یا آرے چلنا۔آرا یا آرے کھینچنا۔آرے سر پر چل گئے تو بھی مدار ہی مدار۔آرے سے چیرنا۔ آراستہ کرنا۔آراستہ ہونا۔آرام اُڑ جانا۔آرام پسند۔آرام پہنچنا۔آرام تلخ ہونا۔آرام جانا۔آرام چھوڑ دینا۔آرام رسیان۔آرام کرسی۔آرام کھونا۔آرام کہینچنا۔آرام کیجیے۔آرام پہنچانا۔آرام ملنا۔آرام میں رہنا۔آرام میں ہونا۔آرام نہ دیکھنا۔آرام نہ لینا۔ آرائش بننا۔آرائش دینا۔آرائش کے پھول۔آرائش کے تخت۔آرائش لوٹنا۔آرائش لٹنا۔آرتی کے وقت سو گیے مال بھوگ کے وقت جاگ اٹھے۔آرڈری۔آرڈر۔آرزو برلانا۔آرزو بڑھانا۔آرزو پوری کرنا۔آرزو پوری ہونا۔آرزو ٹپکنا۔آرزو چھپانا۔ آرزو خاک میں ملا دینا۔آرزو خاک میں مل جانا۔آرزو دل کی دل میں رہ گئی۔آرزو کہنا۔آرزو رہ جانا۔آرزو ساتھ پہچانا۔آرزو عیب نہیں۔آرزو کا خون ہونا۔آرزو گود میں پہچانا۔آرزو مٹ جانا۔آرزو خام۔آرہنا۔آری جانا۔آری کرنا۔آریا سماج۔آریا درت۔

آڑ باندھنا۔آڑ پار۔آڑ توڑنا۔آڑ ڈھونڈنا۔آڑ کرنا۔آڑ لگانا۔آڑ لینا۔آڑ میں چھپنا۔آڑا اتارنا۔آڑا پاجامہ۔آڑا چڑھانا۔آڑا کھینچ جانا۔آڑا گوڑی (آڑا گوڑی چڑھانا۔آڑا گوڑی دینا۔آڑا گوڑی مارنا) آڑ لگا لینا۔آڑ لگنا۔آڑا ماننا۔آڑی بیل۔آڑی ترچھی سنانا۔ آڑی ترچھی سننا۔آڑی گوٹ۔آڑی ہیکل۔

آ ز۔آ زادانہ راے۔آ زادانہ وضع۔آ زادرکھنا۔آ زادطبع۔آ زادکاالف۔آ زادکا شجرہ۔آ زادکا قشقہ۔آ زادلوگ۔آ زادوَضع۔آ زادہ۔ آ زادہ مزاجی۔آ زار پہچانتا۔آ زار پہنچانا۔آ زار پہنچنا۔آ زار پھیلنا۔آ زار پیٹ میں ہونا۔آ زار کھنچنا۔آ زار لگانا۔آ زاری آ زِر۔آ زردہ رہنا۔آ زمائش میں نہ ٹھہرنا۔

آ س بگانی جو تکے وہ جھوٹ ہی مر جائے۔آ س پوری ہونا۔آ س جاتی رہنا۔آ س رہنا۔آ س سے ہونا۔آ س کا نام دنیا ہے۔آ سا جئے نرا سا مرے۔آ سا گا سا۔آ سا کے گلگلے۔آ سا کے نام کا چھلا اٹھانا یا اٹھا رکھنا۔آ سام۔آ سان جاننا یا آ سان سمجھنا۔آ سایش اٹھانا۔ آ سایش پانا۔آ سایش دینا۔آ سایش طلب۔آ سایش کیجیے۔آ سایش ملنا۔آ س بی بی۔آ س بی بی کی ٹکیاں۔آ س پاس برسے۔ آ سانے کو بوسہ بو دینا۔آ ستائی۔آ ستین یا آ ستین الٹنا۔آ ستین پکڑنا۔آ ستین یا آ ستین چڑھنا۔آ ستین یا آ ستین چننا۔آ ستین سے آ نکھیں (یا آ نسو) پوچھنا۔آ ستیں سے چراغ بجھانا۔آ ستین کا چاک۔آ ستین کا سانپ بننا۔آ ستین کا سانپ ہونا۔ آ ستین کا کف۔ آ ستین کا کوس۔آ ستین کے پھول۔آ ستین کے چین۔آ ستین میں چھری دیکھنا آ ستین میں چھری رہنا۔آ ستین میں کوش پڑا۔آ ستین میں کوش پڑنا۔آ ستین میں کوش ڈالنا۔آ ستین دار کرتی۔آ سٹریلیا۔آ سرا باندھنا۔آ سرا بندھانا۔آ سرا بندھنا۔آ سرا تکنا۔آ سرا توڑ دینا۔ آ سرا رہنا۔(آ سکتی گزا کنویں میں کہے ابھی کون اٹھے۔آ سکتی گرا کنویں میں لہے یہیں ھلے)۔آ سکنا۔آ یگون آ سمان پر پہنچا دینا۔ آ سمان پر ٹوپی پھینکنا۔آ سمان پر چڑھا کے اتارنا یا گرانا۔آ سمان پر چڑھنا۔آ سمان پر دماغ پہنچانا۔آ سمان پر دماغ چڑھا دینا۔آ سمان پر دماغ چڑھنا۔آ سمان پر دماغ رہنا۔آ سمان پر دماغ پہنچنا۔آ سمان پر سر پہنچنا۔آ سمان پر لے اڑنا۔آ سمان پر مزاج ہونا۔آ سمان پر ہونا۔ آ سمان پہاڑ کے تھگلی لگانا۔آ سمان پہاڑ تھگلی لگائے۔آ سمان پھٹ پڑے۔آ سمان پھٹنا۔آ سمانتک جانا۔آ سمان تھرانا یا کانپنا۔آ سمان ٹوٹ پڑے۔آ سمان جاہ۔آ سمان پایہ۔آ سمان دُور ہے زمین سخت ہے۔آ سمان زمین ایک کر دینا۔آ سمان زمین سیاہ ہو جانا۔آ سمان زمین کا رونا۔آ سمان زمیں کھا گیے۔آ سمان زمین کے پردے میں نہیں۔آ سمان زمین کی خبر نہ ہونا۔آ سمان و زمین کیوں نہیں شق ہو جاتے۔آ سمان زمین ملا دینا۔آ سمان زمین میں پتا نہیں۔آ سمان زمین میں لٹکانا۔آ سمان زمین میں رُسوم پڑنا۔آ سمان زمین میں سناٹا ہو گیا۔آ سمان زمین میں فرق نہ رہے۔آ سمان زمین میں ہلا دینا۔آ سمان زمین ہلجانا۔آ سمان زمین پر پھٹ پڑنا۔آ سمان سر پر توڑنا۔ آ سمان سر پر گرانا۔آ سمان سے اترنا۔آ سمان سے پتال تک جانا۔آ سمان سے تارے اتار لانا۔آ سمان سے ٹکر لینا۔آ سمان سے گزرنا۔ آ سمان کا تارا۔آ سمان کا رکھا نہ زمین کا۔آ سمان کی باتیں۔آ سمان کے یار ہونا۔آ سمان کی چیل زمین کی اصیل۔آ سمان کی سیر کرنا۔ آ سمان کی طرف دیکھنا۔آ سمان کے نیچے۔آ سمان گرجنا۔آ سمان گرنا یا گر پڑنا۔آ سمان میں ڈوب جانا۔آ سمان میں لگ جانا۔آ سمان نہ پھٹ پڑے۔آ سمان نے ڈالا زمین نے جھیلا۔آ سمان ہلا دینا۔آ سمان ہل جانا۔آ سمان ہونا۔آ سمانی آ گ۔آ سمانی تھنپڑا۔آ سمانی زبان۔آ سمانی صدمہ۔آ سمانی غضب یا قہر۔آ سمانا۔آ سن مارنا۔آ سینی۔آ سودگانِ خاک۔آ سیب اترنا۔آ سیب زدہ۔آ سیب سر پر آ نا ۔آ سیب سر پر چڑھنا۔آ سیب سر سے اتارنا۔آ سیب سر سے اترنا۔آ سیب کا اتر۔آ سیب کا سر پر آ کر بولنا۔آ سیب کا سر پر کھیلنا۔آ سیب

کا گزر ہونا۔ آسیب کا لپٹنا۔ آسیب نہ آئے۔ آسیبی مکان۔ آسینہ۔

آشفتہ طبیعت۔ آشفتہ کر دینا۔ آشفت مُو۔ آشنا رہنا۔ آشنائی چھوڑ دینا۔ آشنائی رہنا۔ آشنائی کا جھوٹا۔ آشنائی کا سچا۔ آشنائی کھٹ کرنا ۔ آشنائی مُلّا تا سبق ۔ آشنائی بنالینا۔ آشنائی نبھانا۔ آشوب اٹھانا۔ آشوب اٹھنا۔ آشوب بجانا۔ آشوب روزگار۔ آشوب گاہ۔ آشیاں (یا آشیانہ اٹھانا)۔ آشیاں یا آشیانہ اجاڑنا۔ آشیان باندہنا۔ اآشیان بلند کرنا۔ آشیان یا آشیانہ بنانا۔ آشیان یا آشیانہ بند سہنا۔ آشیان یا آشیان چھانا۔ آشیان کرنا۔ آشیان یا آشانہ لگانا۔

آغا میر۔ آغا میر کی دائی سب سیکھی سکھائی۔ آغاز انجام نہ سوچنا۔ آغاز بد کا انجام بد ہے۔ آغشتہ۔ آغشتہ کرنا۔ آغوش بھرنا۔ آغوش خالی کرنا۔ آغوش خالی ہونا۔ آغوش سے نکلنا۔ آغوش کا پالا۔ آغوش کشادہ یا کشودہ۔ آغوش کھول کر لپٹنا۔ آغوش کھولنا۔ آغوش گرم کرنا۔ آغوش میں آنا۔ آغوش میں بٹھانا۔ آغوش میں بیٹھنا۔ آغوش میں دبانا۔ آغوش میں رہنا۔ آغوش میں سونا۔ آغوش میں کھینچنا۔ آغون آغون غٹی دودہ پی پی کرمیاں ہوئے مٹی۔ آغون کرنا۔

آفت ٹالنا۔ آفت ٹلنا۔ آفت جان پر آنا۔ آفت جان پر لینا۔ آفت سر پر ڈالنا۔ آفت سر پر ہونا۔ آفت سر سے ٹالنا۔ آفت سر سے ٹلنا۔ آفت سے چھڑانا۔ آفت سے چھوٹنا۔ آفت طلب۔ آفت کا بنا ہوا۔ آفت کا گھر۔ آفت کا نمونہ۔ آفت کی پڑیا۔ آفت کی پون۔ آفت گزرنا۔ آفت کے لوگ۔ آفت گزرنا۔ آفت لانا۔ آفت مول لینا۔ آفت میں آجانا۔ آفت میں ڈالنا۔ آفت میں گھر جانا۔ آفت نازل رہنا۔ آفت نازل ہونا۔ آفت نصیب۔ آفتیں ٹوٹ ٹوٹا کر آنا۔ آفتاب برآمد ہونا۔ آفتاب بلند ہون۔ آفتاب بنا دینا۔ آفتاب چھپ جانا۔ آفتاب سر پر آنا۔ آفتابِ شام۔ آفتاب غروب ہونا۔ آفتاب کا ایک نیزے یا سوا نیزے پر آنا۔ آفتاب کا طلوع کرنا۔ آفتاب کا مغرب سے نکلنا۔ آفتاب گرم یا تیز ہونا۔ آفریدگار۔ آفرینندہ۔ آفرین کہنا۔ آفرین ہو رہی ہے۔

آکسفورڈ۔ آکھٹکنا۔ آکہر۔ آکہڑا ہونا۔ آکہلاپن۔ آکہنا۔

آگ بگولا بنا دینا۔ آگ بگولا کر دینا۔ آگ بگولا بنا دینا۔ آگ بگولا بن جانا۔ آگ بگولا دھواں کہاں۔ آگ بھبھوکا۔ آگ بھری ہونا۔ آگ بھی نہ لگاؤں۔ آگ پانی۔ آگ پانی کا سنجوگ ہے۔ آگ پر تیل ٹپکانا۔ آگ پر رکھنا۔ آگ پر سینکنا۔ آگ پر لٹانا۔ آگ پر لکڑی یا کمان سیدھی کرنا۔ آگ پھیلانا۔ آگ پھیلنا۔ آگ تاپنا۔ آگ ٹھنڈی کرنا۔ آگ جانے بہار جانے رہوکنے والے کی بلا جانے۔ آگ جلانا۔ آگ جلنا۔ آگ جھڑنا۔ آگ جھونک دینا۔ آگ چمکنا۔ آگ دبانا یا دبنا۔ آگ دینا یا دبی ہونا۔ آگ دہکانا۔ آگ دہکنا۔ آگ دھونکنا۔ آگ رکھ دینا۔ آگ روشن کرنا۔ آگ روشن ہونا۔ آگ سا دہکتا ہے۔ آگ سرد ہونا۔ آگ کا بنا ہوا۔ آگ کا پھول۔ آگ کا پیڑ۔ آگ کا دریا۔ آگ کا کُرہ۔ آگ کا کھیل ہے۔ آگ کا گھر۔ آگ کا لوکا۔ آگ کا ہنسنا۔ آگ کو آگ مارتی ہے۔ آگ کو دامن سے ڈھانکنا۔ آگ کھائے منھ جلے ادھار کھائے پیٹ۔ آگ کہتے منھ نہیں جلتا۔ آگ کے آگے سب بھسم ہیں۔ آگ کی بڑھیا۔ آگ کے لوکے اٹھنا۔ آگ گڑی ہونا۔ آگ لگے پانی کہاں۔ آگ لگے تو بجھے جل سے، جل میں لگے تو بجھے

کھو کیسے۔ آگ مٹنا۔ آگ میں آگ لگانا۔ آگ میں جھلس جانا۔ آگ میں بسوں ڈالنا۔ آگ میں آگ جلانا۔ آگ میں چلنا۔ آگ میں جو چیز پڑی وہ آگ ہے۔ آگ میں پھونک دینا۔ آگ میں ڈالنا۔ آگ میں رکھ کے پھونک مارنا۔ آگ میں کود پڑنا۔ آگ نگلنا۔ آگا باندھنا۔۔ آگے آگے گبرو پیچھے پیچھے چیلا۔ آگے آگے ہونا۔ (آگے بڑھو، آگے چلو، آگے دیکھو، آگے مانگو) آگے پیچھے سب جل بسیں گے۔ آگے پیچھے کا خیال سونا۔ آگے پیچھے کوئی نہیں۔ آگے پیچھے ہاتھ دہرے ہونا۔ آگے جاتے گھٹنے ٹوٹیں پیچھے دیکھتے آنکھیں پھوٹیں۔ آگے چلتے ہیں پیچھے کی خبر نہیں۔ آگے چل کر۔ آگے خدا کا نام محمد کا کلمہ۔ آگے خیریت ہے۔ آگے دہرا ہے۔ آگے دیکھ کے چلنا۔ آگے دیکھیے کیا ہوتا ہے۔ آگے دینا۔ آگے رکھنا۔ آگے قدم نہ اٹھنا۔ آگے قدم نہ بڑھنا۔ آگے قسمت۔ آگے کنواں پیچھے کھائی۔ آگے کو۔ آگے کے دانت۔ آگے کے دن پیچھے گئے ہر سے کیوں نہ بہت۔ اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ آگے نہ چلنا۔ آگاہی پانا۔ آگاہی دینا۔ آگاہی رکھنا۔ آگاہی ہونا۔ آگرہ۔

آل عبا۔ آل کا انڈہ۔ آلا پٹ جانا۔ آلا و لے نوالا۔ آلا رہنا۔ آلا کرنا۔ آلا کھیل جانا۔ آلا کھیلنا۔ آلا لگنا۔ آنگنا۔ آلام۔ آلٹپنا۔ آلنگ آلہا۔ آلہا گانا۔ آلے بالے۔ آلینا۔

آم بُوۂ آم کھاؤ ملی بوۂ املی کھاؤ۔ آم پال رکھنا یا ڈالنا۔ آم پھلنا یا ہونا۔ آم پھلے نیو چلے نیو چلے ارنڈ پھلے اترائے۔ آم تراشنا۔ آم ٹپکنا۔ آم چوسنا۔ آم دھل جانا۔ آم کا ٹپکا لگنا۔ آم کھانے سے کام یا پیڑ گنے سے۔ آم کھائے پال کا خربوزہ کھائے ڈال کا پانی پیے نال کا۔ آم کے آم گٹھلی کے دام۔ آم گھاس۔ آم لو پال کے۔ آم مچھلی کا ساتھ نہ ہوگا۔ آم میں بُور آنا۔ آم ہلانا۔ آمادہ بیٹھنا۔ آماس۔ آماس کر آنا یا آماس کر جانا۔ آمد آمد پھیلنا۔ آمد برآمد کے دن۔ آمدن ارادت ورفتن باجازت۔ آمدنی کے سر سہرا ہے۔ آمدورفت بند ہونا۔ آمدورفت جاری ہونا۔ آمدورفت رہنا۔ آمدورفت لگانا۔ آمدورفت لگی رہنا۔ آمرزش۔ آمرزگار آملنا۔ آمنا وصَدَقنا۔ آمین ہونا۔ آمین اللہ۔ آمین بالخیر۔ آمین بالسر۔ آمین بولنا۔ آمین پکار کر کہنا۔ آمین یارب العالمین۔

آن آن۔ آن بان والا۔ آن بند لینا۔ آن جانا۔ آن کہاں ہو گیا۔ آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے۔ آن واحد۔ آنے جانے والا۔ آنا پائی۔ آنا نہ پائی فریٔ پا گسائی۔ آنے پائی سے بیباق کرنا۔ آنا کانی۔ آنا کانی دینا۔ آنا کانی کرنا۔ آنا نکہ غنی تر اند محتاج تر اند۔ آننا ہلدی۔ آنت کی آنت۔ آنتیں الٹ جانا۔ آنٹہ۔ آنچ دینا۔ آنچ کا کھیل۔ آنچ کرنا۔ آنچ بڑی ہونا۔ آنچیں نکلتی ہیں۔ آنچل۔ آنچل منھ پر لینا یا منھ پر رکھنا۔ آنچل میں گرہ دینا۔ آنحضرت۔ آن سَروَر۔ آن دختر را گاوخورد آندو۔ آندہی آئے بیٹھ جائے مینہ آئے بھاگ جائے۔ آندہی تھمنا یا ٹھہرنا۔ آندہی آئے یا منہ بڑسہا۔ پینۂ سے ترسے۔ آندہی چلنا۔ آندہی حضرت بی بی کے دامن میں باندہی۔ آندہی روکنے کو جھاڑ دبانا۔ آندہی کا ٹنا۔ آندہی کا جھونکا۔ آندہی کا شور۔ آندہی کا کوا۔ آندہی باندی کھانا۔ آنر۔ آنکھ آنکھ یا آنکھیں آشنا نہیں۔ آنکھ یا آنکھیں آشوب کرنا۔ آنکھ یا آنکھیں ابل آنا۔ آنکھ اٹھا کر نظر کرنا۔ آنکھ اٹھ جانا۔ آنکھ یا آنکھیں اٹھنے آنا۔ آنکھ اچٹ جانا۔ آنکھ اونچی کرنا۔ آنکھ اونچی ہونا۔ آنکھ ایک نہیں کجلوٹیاں نولو۔ آنکھ بچی مال دوستوں کا۔ آنکھ یا آنکھیں بدل کر

دیکھنا۔آنکھ بنانا۔آنکھ یا آنکھیں بند کیے چلے جاؤ۔آنکھ یا آنکھیں بہہ جانا۔آنکھ بھول چلنا۔آنکھ بیدار ہونا۔آنکھ پھسلنا۔آنکھ پھوٹے گی تو کیا بھوں سے دیکھیں گے۔آنکھ پیدا کرو۔آنکھ یا آنکھیں توتے کی طرح بدل لینا۔آنکھ یا آنکھیں تر ہونا۔آنکھ یا آنکھیں توتے کی طرح پھیر لینا۔آنکھ ٹیڑھی ٹیڑھی ہے۔آنکھ جا پڑی۔آنکھ جانا۔آنکھ جما کر دیکھنا۔آنکھ جوش کر آنا۔آنکھ چار کرنا۔آنکھ چار نہ کرنا۔آنکھ دوڑنا۔آنکھ دھوی دکھلائی ہے۔آنکھ دینا۔آنکھ یا آنکھوں سے آنسو ٹپکانا۔آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔آنکھ سے آنکھ نہ چھپکنا۔آنکھ یا آنکھوں سے کبھی دیکھی ہے۔آنکھ یا آنکھوں سے ٹپکنا۔آنکھ یا آنکھوں سے جدا ہونا۔آنکھ یا آنکھوں سے چوں جھاڑنا۔آنکھوں سے خون ٹپکنا۔آنکھوں سے دور ہونا۔آنکھ یا آنکھوں سے رومال نہ سرکنا۔آنکھ سے رینی ٹپکنا۔آنکھ سے سلام لینا۔آنکھ یا آنکھوں سے طوفان بپا ہونا۔آنکھ یا آنکھوں سے کبھی دیکھی نہیں ہے۔آنکھ سے لہو آنا۔آنکھ سے نہ دیکھوں۔آنکھ یا آنکھیں قدح کرانا۔آنکھ کا پانی بہ جانا۔آنکھ کا پردہ اٹھ جانا۔آنکھ کا پردہ جاتا رہنا۔آنکھ کا تارا سمجھنا۔آنکھ کا (یا آنکھوں کے) تل سفید ہونا۔آنکھ یا آنکھوں کا جھڑی لگنا۔آنکھ یا آنکھوں کا حجاب۔

آنکھ کا ڈھلکا۔آنکھ کا غبار۔آنکھ کا لحاظ۔آنکھ یا آنکھوں کا لہو کی بوٹی ہونا۔آنکھ یا آنکھوں کا ناسور ہو جانا۔آنکھ کان سے درست ہے۔آنکھ کڑی پڑنا۔آنکھ کڑی ڈالنا۔ آنکھ ہونا یار رہنا۔ آنکھ یا آنکھیں کھول کر دیکھنا۔آنکھ یا آنکھوں کے اشارے پر بیمار ہونا۔آنکھ پانا۔آنکھ یا آنکھوں پر تنکا رکھنا۔آنکھ یا آنکھوں پر چڑھنا۔آنکھ یا آنکھیں پرم ہونا۔آنکھ پہچاننا۔آنکھ پھڑکے چلنا۔آنکھ کی بدی آنکھ کی ٹھنڈک۔آنکھ کی حیا۔آنکھ کی سیل۔آنکھ کی کیچڑ۔آنکھ کی گردش۔آنکھ کی مروت۔آنکھ کی لجائی دہی پر آئی۔آنکھ للچائی ہوئی پڑنا۔آنکھ مندیلے۔آنکھ مندی۔آنکھ مندی اندھیرا پاس۔آنکھ موچی دھپ۔آنکھ میلی ہونا۔آنکھ یا آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا آنا یا ڈبڈبانا۔آنکھ میں آنسو نہیں یا آنکھ میں ایک آنسو نہیں۔آنکھ میں آنسو نہیں اور کلیجا ٹوک ٹوک۔آنکھ (یا آنکھوں) میں پانی اترنا۔آنکھ میں پانی نہیں ہے۔آنکھ میں پھلی پڑ جانا۔آنکھ میں تھی شرم دل کی تھی نرم۔آنکھ میں جگہ کرنا۔آنکھ یا آنکھوں میں حیا نہ ہونا۔آنکھ میں شرم ہو تو جہاز سے بھاری۔آنکھ میں لگانے کو نہیں۔آنکھ یا آنکھوں میں موتیا بند ہو جانا۔آنکھ میں میل ہے اور اس میں میل نہیں۔آنکھ ناک سے درست ہے آنکھ ناک سے ڈرنا۔آنکھ نہ اٹھانا۔آنکھ نہ اٹھ سکنا۔آنکھ نہ جھپنا۔آنکھ نہ دیدہ کاڑھے کشیدہ۔آنکھ نہ کھل سکنا۔آنکھ نہ کھول سکنا۔آنکھ نہ ملاؤ۔آنکھ نہیں کہ کان نہیں۔آنکھ ہی پھوٹی تو بھون سے کیا کام۔آنکھوں آنکھوں میں (آنکھوں ہی آنکھوں میں) چرا لینا۔آنکھوں آنکھوں میں رات لٹنا۔آنکھوں آنکھوں میں صبح ہونا۔آنکھوں پر پاؤں رکھنا۔آنکھوں پر پاؤں رکھیے۔آنکھوں پر جھپان پڑنا۔آنکھوں پر رومال ہونا۔آنکھوں پر رہنا۔آنکھوں پر زور پڑنا۔آنکھوں پر زور دینا۔آنکھوں پر (آنکھوں میں) غبار چھانا۔آنکھوں پر غفلت کے پردے پڑنا۔آنکھوں تلے۔آنکھوں خاک۔آنکھوں دیکھا پھٹ پڑا کہ میں کانوں سنا۔آنکھوں دیکھا سو جانا کانوں سنا نہ مانا۔آنکھوں پر جگ ملنا۔آنکھوں دیکھتے یا آنکھوں دیکھے) مکھی نہیں نگلی جاتی۔آنکھوں دیکھیں گے۔آنکھوں سے آج دیکھا کانوں سے سنا تو کرتے تھے۔آنکھوں سے آنکھیں بندھنا۔آنکھوں سے بجالا۔آنکھوں سے بلائیں لینا۔

آنکھوں سے پاؤں۔ آنکھوں سے پھول اٹھانا۔ آنکھوں سے تلوے سہلانا۔ آنکھوں سے ٹکرٹکر دیکھنا۔ آنکھوں سے چنگاریاں اڑنا۔ آنکھوں سے دریا بہانا۔ آنکھوں سے دریا بہنا۔ آنکھوں سے دم نکلنا۔ آنکھوں سے دور ہے مگر دل سے نزدیک ہے۔ آنکھوں سے دیکھا جو کبھی کانوں سے بھی نہ سنا تھا۔ آنکھوں سے دیکھا جو نہ دیکھا تھا۔ آنکھوں سے دیکھا، نہ کانوں سے سنا۔ آنکھوں سے زمانہ دیکھا ہے۔ آنکھوں سے سوجھتا نہیں ہے۔ آنکھوں سے شرم لحاظ جاتا رہنا۔ آنکھوں سے شعلے نکلنا۔ آنکھوں سے سے عزیز رکھنا۔ آنکھوں سے عزیز ہونا۔ آنکھوں سے غائب ہوجانا۔ آنکھوں سے غفلت کے پردے اٹھ جانا۔ آنکھوں سے غیرت بجھانا۔ آنکھوں سے قبول ہے۔ آنکھوں سے قدم لگانا۔ آنکھوں سے کسی چیز کو لگانا۔ آنکھوں سے کوڑی نہیں دیکھی ہے۔ آنکھوں سے کوئی کام نہ کرنا۔ آنکھوں سے گرا بہت برا ہوتا ہے۔ آنکھوں سے مجبور ہونا۔ آنکھوں سے معذور کرنا۔ آنکھوں سے ملنا۔ آنکھوں کا برسنا۔ آنکھوں کا بہنا۔ آنکھوں کا جھمکا۔ آنکھوں کا چلنا پھرنا۔ آنکھوں کا دریا بہانا۔ آنکھوں کا دیکھا جانے دیا بھلے مانس کا کہنا مان لیا۔ آنکھوں کا رونا۔ آنکھوں کا کسی کو ڈھونڈنا۔ آنکھوں کا لہو رونا۔ آنکھوں کا لہو ہوجانا۔ آنکھوں کا ناسور ہوجانا۔ آنکھوں کا نور اڑجانا۔ آنکھوں کا نور کھودینا۔ آنکھوکا یا آنکھوں سے تیل ڈھل جانا۔ آنکھوں کا انتظار رہنا۔ آنکھوں کے آگے سے الوپ یا تلپٹ ہوجانا۔ آنکھوں کے اندھے۔ آنکھوں کے نام شیخ روشن۔ آنکھوں کے بھل چلنا۔ آنکھوں کی بینائی۔ آنکھوں کے پپوٹے۔ آنکھوں کی پتلیاں پتھرانا۔ آنکھوں کی پتلیاں پھرجانا۔ آنکھوں کے پردے۔ آنکھوں کی تری۔ آنکھوں کے تل۔ آنکھوں کے حلقے۔ آنکھوں کی دوا کرو۔ آنکھوں کے ڈھیلے۔ آنکھوں کی راہ یا راستے سے دل میں درآنا۔ آنکھوں کی راہ سے دم نکلنا۔ آنکھوں کی روشنی۔ آنکھوں کے سامنے رکھنا۔ آنکھوں کے سامنے (یا آگے) سے چرانا۔ آنکھوں کے سامنے سے نہ ہٹنا۔ آنکھوں کے سامنے سے کوئی چیز آجانا۔ آنکھوں کے سامنے یا آگے کی کوئی بات۔ آنکھوں کی سفیدی۔ آنکھوں کی سیاہی۔ آنکھوں کی سیاہی سفید ہونا۔ آنکھوں کی صفائی دیکھو۔ آنکھوں کی فصدیں کھلواؤ یا فصدیں لو۔ آنکھوں کی قسم۔ آنکھوں کے گڑھے۔ آنکھوں کے نیچے۔ آنکھوں کے نیچے اندھیرا آجانا۔ آنکھوں کے نیچے بجلی سی چمک جانا۔ آنکھوں کے نیچے پھرنا۔ آنکھوں میں اشارے ہونا۔ آنکھوں میں باتیں کرنا۔ آنکھوں میں بجلی کی سی چمک جانا۔ آنکھوں میں بچپن ہونا۔ آنکھوں میں بسنا۔ آنکھوں میں بہار پھولنا۔ آنکھوں میں پی جانا یا پئے جانا۔ آنکھوں میں ترمرے پھرنا۔ آنکھوں میں تصور بندھنا۔ آنکھوں میں میں تل بیٹھنا۔ آنکھوں میں میں تیل لگانا۔ آنکھوں میں ٹھنڈک پڑنا۔ آنکھوں میں جان اٹکنا۔ آنکھوں میں چکا چوندہ آنا یا چکا چوندہ ہونا۔ آنکھوں میں حقیر کردینا۔ آنکھوں میں حقیر ہونا۔ آنکھوں میں خاک لگانا۔ آنکھوں میں خمار ہونا۔ آنکھوں میں خواب آنا۔ آنکھوں میں خوار ہونا۔ آنکھوں میں خیال یا تصور پھرنا۔ آنکھوں میں دل لبھانا۔ آنکھوں میں دم اٹکنا۔ آنکھوں میں دم لانا۔ آنکھوں میں دَم ہونا۔ آنکھوں میں ذرا ڈر نہیں ہے۔ آنکھوں میں رات بسر لے جانا۔ آنکھوں میں رات جانا۔ آنکھوں میں رائی لون۔ آنکھوں میں روشنی آجانا۔ آنکھوں میں سحر کرنا۔ آنکھوں میں سرخی ہونا۔ آنکھوں میں سرمہ کھینچنا۔ آنکھوں میں سرمہ (کاجل) لگانا۔ آنکھوں میں سرمے (کاجل) کی تحریر کھینچنا۔ آنکھوں میں سفیدی چھانا۔ آنکھوں میں سم بندھنا۔ آنکھوں میں

شرم نہ ہوتو ڈھیلے اچھے۔آنکھوں میں غبار ہونا یا آ جانا۔آنکھوں میں کھائے جانا۔آنکھوں میں گڑھے پڑ جانا۔آنکھوں میں لون مرچ بھرنا یا آنکھوں میں مرچیں بھرنا۔آنکھوں میں مروت نہ ہونا۔آنکھوں میں نہ جچنا۔آنکھوں میں نیل کی سلائی بھرنا۔آنکھوں والے انکھیاں بڑی نعمت ہیں۔آنکھیں آسمان پر رہتی ہیں یا آسمان پر ہیں۔آنکھیں ادھرادھر ہیں۔آنکھیں اگلی پڑنا۔آنکھیں امنڈنا۔ آنکھیں اندر دھنس جانا۔آنکھیں اندھی ہونا۔آنکھیں بڑی نعمت ہیں۔آنکھیں بند رہنا۔آنکھیں بند ہوئی جاتی ہیں۔آنکھیں بھبھوکا ہونا۔آنکھیں بےنور ہوجانا۔آنکھیں پانی ہوجانا۔آنکھیں پاؤں سے ملنا یا پاؤں پر ملنا۔آنکھیں پٹپٹانا۔آنکھیں پٹر پٹر مارنا۔ آنکھیں پسنا۔آنکھیں پھٹ گئی ہیں۔آنکھیں پھٹتی جاتی ہیں۔آنکھیں پھٹی ہوئی ہیں۔آنکھیں پھرا کے رہ جانا۔آنکھیں پھوٹ بہنا۔آنکھیں پھیر کے چلا دینا۔آنکھیں پھیرے توتے کی سی باتیں کرلے مینا کی سی۔آنکھیں تلے اوپر ہوجانا۔آنکھیں تلی ہونا۔ آنکھیں بڑی بڑی ہیں۔آنکھیں تھک جانا۔آنکھیں تیورا جانا۔آنکھیں ٹمٹمانا۔آنکھیں ٹھنڈی رہیں۔آنکھیں جھپکانا۔آنکھیں جھکی جھکی تھک جاتی ہیں (یا جھکی پڑتی ہیں)۔آنکھیں چارطرف چلی جاتی ہیں۔آنکھیں چارطرف رکھنا۔آنکھیں چارطرف رہنا۔آنکھیں جڑی ہوئی ہونا۔آنکھیں چلنا۔آنکھیں چمکانا۔آنکھیں چندھی ہونا۔آنکھیں چوندھیانا یا چندھیانا۔آنکھیں چھوٹی بڑی ہونا۔آنکھیں چیر چیر کر دیکھنا۔آنکھیں چیر کر نمک بھرنا۔آنکھیں خدا نے دیکھنے کو دی ہیں۔آنکھیں خون میں ڈوبنا۔آنکھیں در پر لگی رہنا یا لگی ہونا۔ آنکھیں دوچار کرنا۔آنکھیں دیکھتے جاتے ہیں۔آنکھیں دیکھتے رہنا۔آنکھیں دیکھی ہیں۔آنکھیں دیوار ہوجانا۔آنکھیں ڈھانپنا یا ڈھانکنا۔آنکھیں رگڑنا۔آنکھیں رورو کے سجانا۔آنکھیں رورو کے لال کرنا۔آنکھیں سر پر ہونا۔آنکھیں لینا۔آنکھیں فرش کرنا یا فرش راہ کرنا۔آنکھیں قدموں پر ملنا۔آنکھیں قدموں تلے بچھانا۔آنکھیں کور ہوجانا۔آنکھیں کھل جانا۔آنکھیں کھلی رہ گئی۔آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی۔آنکھیں کہیں ہیں دل کہیں ہے۔آنکھیں کیا پھوٹ گئی ہیں۔آنکھیں کیا چرنے گئی ہیں۔آنکھیں کیا منہ پر نہیں ہیں۔آنکھیں گرم کرنا۔آنکھیں گڑا کے دیکھا۔آنکھیں لگانا۔آنکھیں لگائے رہنا۔آنکھیں ملتے ہوئے اٹھنا۔آنکھیں نکال کر ڈرانا۔آنکھیں نکل آنا۔آنکھیں نکل پڑنا۔آنکھیں نکلی پڑنا۔آنکھیں نیچی کرلینا۔آنکھیں ہوئی چار دل میں آیا پیار۔آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں آئی کھوٹ۔

آواجائی لگا رکھی ہے۔آؤ بوا لڑیں لڑے ہماری بلا۔آؤ پڑوسن گھر کا بھی لے جاؤ۔آؤ پڑوسن لڑیں۔آؤ پیر گھر کا بھی لے جاؤ۔آؤ تو جاؤ کہاں۔آؤ جانے دو۔آؤ جاؤ۔آؤ جاؤ گھر تمھارا مانگے دشمن ہمارا۔آؤ دیکھا نہ تاؤ۔آؤ بہ آوارہ بنا دینا۔آوارہ رہنا۔آوارہ وطن۔ آواز اٹھنا۔آواز اکھڑنا۔آواز بدل جانا۔آواز بدلنا۔آواز بڑھانا۔آواز بڑھنا۔آواز بکا یا گریہ۔آواز بگڑ جانا۔آواز بلند کرنا۔ آواز بلند ہونا۔آواز بند کردینا۔آواز پا۔آواز بتانا۔آواز پر آنا۔آواز پر کان دھرنا یا آنا۔آواز پر کان لگائے دینا یا لگائے ہونا۔آواز پر کان لگے رہنا یا لگے ہونا۔آواز پر گولی لگانا۔آواز پڑ جانا۔آواز پھولنا۔آواز پیدا ہونا۔آواز پتھرانا یا آواز تھرتھرانا۔آواز جانا۔آواز جرس۔آواز جکڑ جانا۔آواز خندہ۔آواز رک جانا۔آواز ڈوک میں آنا۔آواز سننا یا سنائی پڑنا۔آواز سے آواز ملنا۔آواز سے شگون لینا۔

آواز صاف ہو جانا۔آوازصور۔آوازغیب۔آوازغیب آنا۔آواز کا پاٹ۔آواز کا پاٹ نہ ملنا۔آواز کان پڑی سنائی نہ دینا۔آواز کان میں آنا۔آواز کان میں لانا۔آواز کان میں پہنچنا۔آواز کانوں میں بھر گئی یا بھری ہے۔آواز کھل جانا۔آواز کی اٹھان۔آواز کی چل پھر یا چلت پھرت۔آواز کی گرج۔آواز گوش آشنا ہونا۔آواز گونجنا۔آواز ملانا۔آواز ملنا۔آواز منہ سے نہ نکلنا۔آواز میں پتی لگ جانا۔ آواز میں پیچ دینا۔آواز میں پھریاں۔آواز میں رعشہ ہونا۔آواز میں کھٹکا ہونا۔آواز میں کھندانے پڑنا۔آواز میں لوچ ہونا۔آواز میں نمک ہونا۔آواز نہیں چلتی۔آواز ہونا۔آوازہ پہنچنا۔آوازہ سننا۔آورد آوردہ۔آورہ۔آوہ اترنا۔آوہ چڑہانا۔آوے کھوگئی۔آوے آویزاں آہ آہ رہنا۔ آہ آہ گرنا۔آہ اٹھنا۔آہ اللہ۔آہ جگر۔آہ روکنا۔آہ سر کرنا۔آہِ شب۔آہ صدا آہ۔آہ کرنا۔آہ نکالنا۔آہ نہ آئے۔آہِ نیم شب۔آہ و بکا۔آہ وفغاں۔آہ وفغاں کرنا۔آہٹ پانا۔آہٹ سننا۔آہر جاہر لگانا۔آہر جاہر لگنا۔آہن دل۔آہو چشم۔ آہو کا کاہلا ہونا۔آہوے حزم۔آہو لے فلک۔

آیا بندہ آئی روزی گیا بندہ گئی روزی۔آیا رمضان بھاگا شیطان۔آیا کتا کھا گیا۔بیٹھی ڈھول بجا۔آیتِ سجادہ۔آیت نازل ہونا۔ آیت وحدیث ہے۔آیت وحدیث کی برابری۔آیۂ رحمت۔آئندہ۔آئے آم جائے لبیدا۔آئی بات کا روکنا ذہن کند کرتا ہے۔آئے بائے کھاٹ کے پائے۔آئی بلا ٹالنا۔ائی بلا سر سے ٹالنا۔آئے بیر بھاگی سیر۔آئی پر نہیں چوننے۔آئے پیر بھاگے بیر۔آئی تو زمانی نہیں تو خالی چارپائی۔آئے تو کیا آئے۔آئی تھی آگ کو رہ گئی رات کو۔آئے تھے ہر بھجنے کو اوراوٹنے لگے کپاس۔آئی ٹل جانا اور آئی ہوئی ٹل جانا۔آئے کا آیا۔آئے گا تو اپنے پاؤں سے جائے گا کسی کے پاؤں سے۔آئے گا کتنا تو پائے گا ٹکا۔آئے گئے کا سودا۔آئی گئی میرے ماتھے۔آئی گئی ہوگئی۔آئی موج فقیر کی دیا جھوپڑا اجلا۔آئے نہ آئے۔آئی نہ گئی، کون ناتے بہن۔آئی نہیں ٹلتی یا آئی ہوئی نہیں ٹلتی۔آئے ہوش حواس جانا۔آئے ہوش یا حواس کھونا۔آئی ہے جان کے ساتھ جائے گی جنازے کے ساتھ۔آئین جاری کرنا۔ آئین جاری ہونا۔آئین ہو جانا۔آئیں بائیں شائیں اڑانا۔آئیں بائیں شائیں۔بکنا یا کہنا۔آئی بی عاقلہ سب کاموں میں داخلہ۔ آئینہ الٹا دکھانا۔آئینہ اندھا ہو جانا۔آئینہ اندھے کو دکھانا۔آئینہ باطن۔آئینہ بنا دینا۔آئینے کو بیمار نہیں دکھاتے یا آئینہ بیمار کے آگے نہیں لاتے۔آئینہ تمثال۔آئینہ جڑنا۔آئینہ حلب۔آئینہ خانہ۔آئینہ داری آئے۔آئینہ ڈبالینا۔آئینہ سامنے رکھ کے طوطی پڑھانا۔آئینہ سامنے سے نہ ہٹنا۔آئینہ سکتے میں دکھانا۔آئینہ سَیما۔آئینہ صفر میں دیکھنا۔آئینہ غدار۔آئینہ قد آدم۔آئینہ کر دینا۔آئینہ گر۔آئینہ لگانا۔ آئینہ لگنا۔آئینہ ہر وقت سامنے رہنا۔آئینہ ہونا۔آئینے میں بال آجانا یا پڑ جانا۔ آئینے میں چاند دکھانا۔آئینہ میں چاند دیکھنا۔

الف مقصورہ

ابابیلیا۔ابال اٹھنا۔اب تک ہو رہی ہے۔اب بتاؤ جاواب کہو۔اب بھی میرا مردہ تیرے زندے پر بھاری ہے۔ابتدا ابتدا میں۔ابتدا بگڑنا۔ابتدا پڑنا۔ابتدا کرنا۔ابتدائی۔ابتری پڑنا۔ابتری دینا۔ابتری ڈالنا۔اَبتُو۔ابتو ہوں میں اُونی اونی جب ہوں گی سب سے دونی۔اب تیئن۔اب جا کے۔ابجد کا قفل۔ابخرے نکلنا۔اَبدال۔اَبدُ الا آباد۔ابر آنا۔ابرار۔ابرامنڈنا۔ابراہیم۔ابراہیم اَدہم۔ابر پھٹنا۔ابر پھیلنا۔ابر تر۔ابر باراں۔ابر بہار۔ابر ہمن۔ابر تصور۔ابر تنک۔ابر تیغ۔ابر چھٹنا۔ابر دریا بار۔ابر رحمت۔ابر سپر ظش۔ابر

سفید۔ ابر سیاہ۔ ابر قبلہ۔ ابرک۔ ابر کا برہنا۔ ابر کا بھاگنا۔ ابر کا ٹکڑا۔ ابر کا جھومنا۔ ابر کا رونا۔ ابر کا گرجنا۔ (ابر کوہسار+ابر کہسار+ابر کہساری)۔ ابر گھیرنا۔ ابرن۔ اب رنگ لائی گلہری۔ ابر و باد۔ ابرو پر میل۔ ابرو تاننا۔ ابرو ملانا۔ ابرو میں بل آنا۔ ابرو میں بل پڑنا۔ ابرو ہلانا۔ ابرو ہلنا ابروئے پیوستہ۔ ابرہ چڑھانا۔ ابری تلوار۔ ابریشم۔ اب ستوستی ہو کر بیٹھی لوٹ کھایا ستار۔ اب سے آئے گھر سے آئے۔ اب سے دور۔ اب کہاں جاتا ہے۔ اب کیا ہوتا ہے۔ اب کی بات جب کی بات جب کے ساتھ۔ ابکے برس یا ابکے سال۔ ابلا پری۔ ابلق ایام۔ اَبلق چشم۔ ابلہ فریب۔ ابنائے جہاں۔ اب نہ تب۔ ابوریحان۔ ابوزید۔ ابوجہل۔ ابوحنیفہ۔ ابولہب۔ اُبھی اُبھی سانسیں لینا۔ (ابھی چھٹی کا دودھ نہیں سوکھا۔ ابھی دودھ کے دانت نہیں ٹوٹے۔ ابھی منہ داپے تو چلو بھر چھٹی کا دودھ نکل پڑے۔ ابھی منہ سے دودھ ٹپکتا ہے۔ ابھی منہ سے دودھ کی بو آتی ہے۔ ابھی منہ کی دال نہیں جھڑی۔ ابھی ہونٹوں کا دودھ نہیں سوکھا۔ ابھی دلی دور ہے)۔ ابھی سے۔ ابھی کچا برتن ہے۔ ابھی کچی لکڑی ہے۔ ابھی کچے گھڑے پانی سے بھرنے ہیں۔ ابھی کیا ہے۔ ابی دبی کھیلنا ہے۔

اَپْرِنٹس۔ اپریل فول۔ (اُپلے پاتھنا+اپلے تھاپنا)۔ اپنا اپنا۔ اپنا اپنا جی اپنی اپنی طبیعت۔ اپنا رستہ لینا۔ اپنا اپنا کرنا اپنا اپنا بھرنا۔ اپنا اپنا کمانا اپنا اپنا کھانا۔ اپنا اپنا کھو لو اپنا اپنا پیو۔ اپنا اپنا لہنا ہے۔ اپنا اپنا نصیب۔ اپنا اپنا ہے پرایا پرایا ہے۔ اپنا بالا اور کا ڈھینگر۔ اپنا بھی خدا ہے۔ اپنا پرایا۔ اپنا پرایا بہت آتا ہے۔ اپنا پرایا کرنا۔ اپنا پیٹ تو کتا بھی پالتا ہے۔ اپنا تو تن پہلے ڈھانکو دوسرے کو ننگا پیچھے کہنا۔ اپنا توشہ اپنا بھروسہ۔ اپنا ٹھیک نہیں اور کا نیک نہیں۔ اپنا ٹینٹ نہیں نہارتے اور کی پھُلی دیکھتے ہیں۔ اپنا اپنا جوہر دکھانا۔ اپنا جوہر کرنا۔ اپنا حساب کرلو۔ اپنا رکھ پَرایا چکھ۔ اپنا سا حال دوسرے کا بھی جانو۔ اپنا سب کو جانتے ہیں۔ اپنا سیتا کرنا۔ اپنا سر پیٹو۔ اپنا سر کھاو۔ اپنا سمجھو۔ اپنا سُوپ مجھے دے تو ہاتھوں بچھوڑ۔ اپنا قلّہ شجرہ رکھ چھوڑیے یا اپنا قلہ شجرہ لیجیے۔ اپنا کام۔ اپنا کام آپ سے خوب ہوتا ہے۔ اپنا کُتّا باندھو ہم بھیک سے باز آئے۔ اپنا کر لینا۔ اپنا کہا کرنا۔ اپنا کھانا اپنا پہننا۔ اپنا کیا آگے آیا۔ اپنا گھر بھرنا۔ اپنا گھر ہگ بھر پرایا گھر تھوک کا ڈر۔ اپنا لال گنوا کے دَرْ دَرْ مانگیں بھیک۔ اپنا لہو بہانا۔ اپنا لینا کیا پرایا دینا کیا۔ اپنا ماریگا تو پھر چھاؤں میں بٹھائے گا۔ اپنا مال اپنی چھاتی تلے۔ اپنا مَرن جگت کی ہنسی۔ اپنا منہ بنواؤ۔ اپنا منہ دیکھتا ہے۔ اپنا منہ دیکھو۔ اپنا مُنہ گڑھیّا میں دھو رکھو۔ اپنا نام بدل ڈالیں۔ اپنا نام نہ رکھیں۔ اپنا وہی جو اپنے کام آئے۔ اپنا ہاتھ اپنے سر پر۔ اپنا ہی رونا رونا۔ اپنا ہی مال جائے آپ ہی چور کہلائے۔ اپنا ہی مطلب سوجھتا ہے۔ اپنے آپ۔ اپنی آگ میں آپ جلے جاتے ہیں۔ اپنے آگے کسی کو نہیں گنتے۔ اپنی اپنی بولی بولنا۔ اپنی اپنی پسند ہے۔ اپنے اپنے حال میں مست ہیں۔ اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ۔ اپنی اپنی راہ پر ہیں۔ اپنی اپنی سب بھگت لیتے ہیں۔ اپنی اپنی سمجھ ہے۔ اپنی اپنی کہنا۔ اپنی اپنی گانا۔ اپنی اپنی گوا پنی اپنی منزل۔ اپنے اپنے گھر سب بادشاہ ہیں۔ اپنے اختیار میں نہونا۔ اپنی اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ بنانا۔ اپنی اصل۔ اپنے اللہ سے پائے۔ اپنے اوپر لے لینا۔ اپنی اور تیری جان ایک کروں گی۔ اپنی ایسی تیسی میں جائے۔ اپنی بات اپنے ہاتھ۔ اپنی بات اپنے ہاتھ سے کھونا۔ اپنی باری۔ اپنی بانی نہ چھوڑنا۔ اپنے بچھڑے کے دانت سبکو معلوم ہوتے ہیں۔ اپنے بچے کو ایسا ماروں کہ پڑوسن کی چھاتی پھٹے۔ اپنی بساط دیکھو اپنی بساط سے باہر کام کرو۔ اپنی بلا اور کے سر۔ اپنی بیتی۔ اپنی پڑنا۔ اپنے پوت کنوارے پھریں پڑوسن کے پھیرے۔ اپنی پیٹھ نہیں دکھائی دیتی۔ اپنی پیر پرائی باتیں۔ اپنے پیر کو مان۔ اپنی تو خبر لو۔ اپنے تئیں۔ اپنے

جامے سے باہر ہونا۔ اپنی جان سب کو پیاری ہوتی ہے۔ اپنے جھونپڑے کی خبر مانگو۔ اپنے حال سے نہ چُوکنا۔ اپنے چلتے۔ اپنی چلم بھرنے کو میرا جھونپڑا جلاتے ہو۔ اپنی چھاتی کو دوں دلوانا۔ اپنے حساب۔ اپنے خدا کو مان۔ اپنی خوشی۔ اپنے دام کھوٹے پرکھنے والے کو کیا دُوس۔ اپنی دفعہ۔ اپنے دل کے بادشاہ ہیں۔ اپنے دل کے مختار ہیں۔ اپنے دم سے اچھے ہیں۔ اپنے دلُوں کو رونا۔ (اپنے دہی کو کون کھٹا کہتا ہے+اپنے دہی کو کوئی کھٹا نہیں کہتا)۔ اپنے ڈھب کا۔ اپنی ذات سے اچھے ہیں۔ اپنے رادھا کو یاد کرو۔ اپنی راہ لگو۔ اپنے زور میں آپ رہنا۔ اپنے سایے سے وحشت ہونا۔ اپنے سر آفت لینا۔ اپنے سر بلا لینا۔ اپنے سر پر آئی بلا لینا۔ (اپنے سر لے لینا+اپنے سر اوڑھ لینا)۔ اپنے سوئی بھی چبھونے دو دوسرے کے بھالے کو چو۔ اپنے سے بچے تو اور کو دے۔ اپنی سی بنائے جانا۔ اپنی سی بہت کی۔ اپنی سی کرنا۔ اپنی سی بنالینا۔ اپنی طرف خیال کرو۔ اپنی طرف دیکھو۔ اپنی طرف سے۔ اپنی عقل اور پرانی دولت بڑی معلوم ہوتی ہے۔ اپنی عمر سے مرنا۔ اپنی غرض کا آشنا ہونا۔ اپنی غرض کو گدھے چراتے ہیں۔ اپنی غرض کو لوگ گدھے کو باپ بنا لیتے ہیں۔ اپنے فرض سے ادا ہونا۔ اپنے قدے کی خیر منانا۔ اپنی قدر آپ نہ جانی۔ اپنی قسمت کالے اُترنا۔ اپنی قسمت کو رُونا۔ اپنے کام سے کام رکھتے ہیں۔ اپنے کام سے کام رکھو۔ اپنی کرنی اپنی بھرنی۔ اپنی کرنی پار اترنی۔ اپنی کرنی پرَوان کیا ہندو کیا مسلمان۔ اپنے کو۔ اپنے کو گھالم گھولا اور کی بار کو ٹالم ٹولا۔ (اپنی کملی میں مست ہیں+اپنی کہنا اور کی نہ سننا۔ اپنی کہو اور کی سنو اپنی کہی اور کی سنی۔ اپنے کی بات جی میں کھٹکتی ہے۔ اپنے کیے پر پچھتانا۔ اپنے کیے کا علاج نہیں۔ اپنے کیے کا مزہ چکھنا۔ اپنے کیے کو رونا۔ اپنے کیے کی سزا پانا۔ اپنی گانٹھ ہو پیسا تو پرایا آسرا کیسا۔ اپنی گرہ کا۔ اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے۔ اپنی گڑیا سنوار دینا۔ اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے۔ اپنے گھر کی راہ لو۔ اپنے گھر میں آتا کس کو برا لگتا ہے۔ اپنے گنے تو پینٹھ میں اور کے لگے تو ھیٹ میں۔ اپنی مراد کو پہنچ جانا۔ اپنے مزے بن سرگ نہیں ملتا۔ اپنے مزے کے آگے کچھ نہیں سوجھتا۔ اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے۔ اپنے مطلب کے ہیں۔ اپنے من سے جانیے پرائے من کی بات۔ اپنے منہ پر تمانچے مارنا۔ اپنے منہ پر جاؤ۔ اپنے منہ سے دھنّا بائی۔ اپنے منہ سے کہنا۔ اپنے نزدیک اپنی نظر میں ہو۔ اپنے سینا مجھے دے تو گھوم پھر کے دیکھ۔ اپنی والی۔ اپنے وقت کا حاتم ہے۔ اپنے ہاتھ کے بلّ بلّ جایے جیسا من ہو تیسا کھایے۔ اپنے ہاتھ میں ہے۔ اپنی بائی اور گنوائی۔ اپنے ہی تن کا پھوڑا ستاتا ہے۔ اپنے ہی گھر سے آگ لگی ہے۔ ابھر جانا۔ اپیل بحال ہونا۔ اپیل ڈگری ہونا۔ اپیل خارج ہونا۔ اپیل ڈسمس ہونا۔ اپیل منظور ہونا۔

اَتا پتا۔ اتار ارکھنا۔ اُتارَن۔ اَتائی۔ اتباع۔ اتحاد بڑھانا۔ اتحاد بڑھنا۔ اُترا شحنہ مردل نام۔ اَترَ پڑنا۔ اُترَتی برسات۔ اُترتی ندی کنارے ڈھائے۔ اُترَ نگ۔ اُترَ ہری۔ اتری ہوش پاپوش۔ اتری ہوی مہندی۔ اتفاقاً۔ اتفاقات۔ اتقیا۔ اتمام محبت۔ اتم سے اتم ملے اور ملے نیچ سے نیچ۔ پانی سے پانی ملے اور ملے کیچ سے کیچ۔ اتم کھیتی مدھم بان نکشٹ سیوا بھیک ندان۔ اتنا بھرا کہ چھلک گیا۔ اتنا پکا کہ باسی تھکا۔ اتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے میں لون۔ اتنا سا۔ اتنا سا فتنہ یا اتنی سی فتنی۔ اتنا سا منہ نکل آیا۔ اتنا کھائے جتنا آٹے میں نمک۔ اتنا کھالے جتنا بچے۔ اتنوں میں۔ اتنے سے اتنا ہونا۔ اتنی سی جان گز بھر کی زبان۔ اتنی صورت نظر نہ آئیگی۔ اتنی عقل بھی اجیرن ہوتی ہے۔

اتنے کی بڑھیا نہیں جتنے کا لہنگا پھٹ گیا۔ اتنے لیے یا کتنے کے لیے۔ اتنے میں۔ اتنی ہی تھی۔ اتنی ہی لکھی تھی۔ اُتو۔ اتوار۔ اتو ساز۔ اُتو کرنا۔ اتو کش۔ اتہام۔ اتہام کرنا۔ اتہام لگانا۔ اتھاہ۔ اتھک۔ اُتھلا۔ اُتھل پتھل کرنا۔ اُتھل پتھل ہوتا۔ اَتیت۔ اٹاوے کے کاریگر۔ اٹرنی۔ اٹکا بنیا سودا کرلے۔ اٹکل ملنا۔ اٹکھیل۔ اٹکھیل پنا۔ اٹکھیل کھیلنا۔ اِٹلس۔ اٹنگن۔ اَٹّھا۔ اُٹھا بیٹھا نہیں جاتا۔ اٹھتا جوبن۔ اٹھتی پینٹھ۔ اٹھ کر پانی نہیں پیا جاتا۔ اُٹھلو۔ اُٹھملاری۔ اٹھی پینٹھ آٹھویں دن۔

اثر آنا۔ اثر پڑنا۔ اثر پذیر۔ اثر جگانا۔ اثر دار۔ اثر دکھانا۔ اثر ڈالنا۔ اثر رکھنا۔ اثر کھلنا۔ اثر نکلنا۔ اثمار۔ اثیم۔

اجارہ اجاڑا۔ اجارہ باندھنا۔ اجارہ کرنا۔ اجارہ کیا ہے؟ یا اجارہ کچھ ہے۔ اجارہ لکھنا۔ اجارہ نہیں ہے۔ اجارے دینا۔ اجارے لینا۔ اجاڑ کرنا۔ اجازت بھیجنا۔ اجازت چاہنا۔ اجازت دینا۔ اجازت طلب۔ اجازت لینا۔ اجالا۔ اجتماع۔ اجتماعِ ضدین۔ اجتناب رکھنا۔ اجتناب رہنا۔ اجتناب کرنا۔ اجداد۔ اجرا۔ اجر دینا۔ اجر ملنا۔ اُجڑا گھر بس گیا۔ اُجڑ گیا۔ اجڑے دن سے کیا ناتا۔ اجڑے گھر کا بلینڈا۔ اَجگر۔ اجگر کے داتا رام۔ اجل آنا۔ اجلاس کرنا۔ اجلاف۔ اُجل کارخانہ۔ اجلا کام۔ اجلال۔ اُجلا میلا۔ اُجل دامن گیر ہے۔ اجل سر پر سوار ہے۔ اجل سر پر کھڑی ہے۔ اجل سر پر کھیلتی ہے۔ اجل کا پیغام آنا۔ اجل کا تمانچا۔ اجل کا تھپڑا۔ اجل کا سامنا ہے۔ اجل کے منہ سے پھرنا۔ اجل کے منہ میں جانا۔ اجل گرفتہ۔ اُجلنا۔ اجماع۔ اجمال۔ اجمیر۔ اَجنہ۔ اِجوکیشن۔ اِجوکیشنل۔ اجہل اجھینا۔ اُجیالا۔ اجیر۔

اُچاپت۔ اچاپت اٹھانا۔ اچاپت اٹھنا۔ اچاپتی۔ اچاٹ۔ اچاٹ دینا۔ اچاٹ کر دینا۔ اچاٹ ہونا۔ (اچار+اچار بنانا+اچار ڈالنا +اچار نکالنا فرہنگ میں الف ممدودہ سے ہیں جیسے آچار) اچار اٹھنا۔ اچار پڑنا۔ اچار کر دینا۔ اچار نکلنا۔ اچار ہو گئے۔ اچاری۔ اچپلا پن۔ اچپلی۔ اچپلائی۔ اچٹتا ہوا۔ اُچک۔ اچکا پن۔ اچکا ہوا۔ اچک پھاند۔ اَچکن۔ اچلا چال۔ اچمبھا کرنا۔ اچمبھے کی بات۔ اچمبھے میں رہنا۔ اچھا برا۔ اچھا بھلا۔ اچھا سلوک کیا۔ اچھا کرتے ہیں یا اچھا کیا۔ اچھا کہنا۔ اچھا کیا۔ اچھا کیا خدا نے برا کیا بندے نے۔ اچھال۔ اچھا لگنا۔ اچھالنا۔ اچھا ہی اچھا ہے۔ اچھت۔ اچھے کودے۔ اُچھوُ۔ اچھوتا بنڈا۔ اچھوتیاں۔ اچھو کے اچھے ہی ہوتے ہیں۔ اچھے اچھے۔ اچھے جی سے۔ اچھی دل لگی۔ اچھے دن۔ اچھے رہے۔ (اچھے سے اچھا پہننا+اچھے سے اچھا کھانا)۔ اچھے سے پالا پڑا۔ اچھی طرح۔ (اچھی کٹنا+اچھی گزرنا)۔ اچھے کو اچھا برے کو برا جاننا۔ اچھے کو اچھا برے کو برا نظر آتا ہے۔ اچھی کہی۔ اچھے گھر کی بنیاد۔ اچھے لوگ۔ اچھے وقت۔ اچھے ہیں پر خدا کام نہ ڈالے۔

احادیث۔ احاطہ کھینچنا۔ اِحِبّا۔ احباب۔ احتراز۔ احتراق۔ احترام۔ احترام کرنا۔ احتشام۔ احتقان۔ احتمال جانا۔ احتمال کرنا۔ احتیاج رکھنا۔ احتیاج لانا۔ احتیاط۔ احرام۔ احسان اتارنا۔ احسان اترنا۔ احسان سہنا۔ احسان کا عوض احسان ہے۔ احسان کھینچنا۔ احسان لیجیے جہاں کا نہ احسان لیجیے شاہجہاں کا۔ اَحْسَنتْ کہنا۔ احمد۔ احمد کی پگڑی محمود کے سر۔ احمد کی ڈاڑھی بڑی یا محمود کی۔ احمد محمود۔ احمر۔ احمق الناس۔ احمق بنانا۔ احوال۔ احوال پرستی۔

اَخ ۔اَخّاہ۔اخبار کا ہرکارہ۔اخبار کے پرچے۔اخبار کے فرشتے۔اخبار میں آنا۔اخبار نکالنا۔اخبار نکلنا۔اختتام۔اختتام پر پہنچنا یا آنا۔ اختراع کرنا۔اختراعی ۔اختر شناس۔اختصار۔اختصاص۔اختلاجِ قلب۔اختلاط بڑھانا۔اختلاط رکھنا۔اختلاط رہنا۔اختلاط زیادہ بر آشنائی۔اختلاط کرنا۔اختلاط کی باتیں۔اختلاف پڑنا۔اختلاف ڈالنا۔اختلاف رائے۔اختلافِ طبائع۔آ اختلالِ حوا۔اختونخو۔ اختہ بیگی۔اختہ خانہ۔اَخ تھو۔اخ تھو کرنا۔اخ تھو۔

ادا بندی۔ادا دکھانا۔اُداسا کھینچنا۔اُداس رکھنا۔اداس رہنا۔اداس کرنا۔اُداسی پھیلنا۔ادا نکالنا۔ادب آداب۔ادب آموز۔ادب پکڑنا۔ادب دینا۔ دینا۔ادب سکھانا۔ادب سیکھنا۔ادب کرنا۔ادڑا۔اَدْرک۔اُومات۔اُدماتا۔اُدمات لگنا۔اَدْ وائن۔ادوائن کا توتا۔اڈّھا۔اُدھار آنا۔ادھار بیوپار۔ادھار دیجئے دشمن کیجیے۔ادھار کھانا پھوس سے تاپنا برابر ہے۔ادھار کھائے ہوئے ہیں یا ادھار کھائے بیٹھے ہیں۔ادھار کی کیا ماں مری ہے۔ادھ بیچ۔ادھ پکا۔ادھ پکی۔ادھاجل گگری چھلکت جائے۔ادھ جلی۔ادھر آیا یا ادھر گیا۔ادھراج۔اِدھر اُدھر پھرنا۔اِدھر اُدھر سے لینا۔اِدھر سے اُدھر،اُدھر سے اِدھر۔اِدھر کنواں اُدھر کھائی۔اِدھر کی اُدھر کرنا۔اِدھر کی اُدھر لگانا۔اِدھر کی دنیا اُدھر ہو جانا۔اِدھر کے نہ اُدھر کے۔اِدھر کی نہ اُدھر کی یہ بلا کدھر کی۔ادھر میں پڑے ہونا۔ادھر میں لٹکنا۔ادھر ہاتھ ملانا۔ اِدھر ہو یا اُدھر۔اُدھر ہی اُدھر۔ادھ سبزی۔ادھ کھلا۔اُدھم۔(اُدھم اٹھانا+اُدھم جوتنا+اُدھم مچانا) ادھ موا۔اُدھمی۔اَدھنا۔(ادھن چڑھانا+ادھن رکھنا)۔ادھن ہونا۔ادھواڑ۔اَدھوترا۔اَدھورا۔اَدھوڑی۔اَدھوڑی اَسْتَر۔ادھوڑی تاننا۔اَدّھی۔ادھی ادھی پر جان دینا۔ادھی ادھی کا حساب۔اَدْھیانا۔اُدھیڑنا بُننا۔ادھی کی چُون چُون۔ادھی کے واسطے پیسے کا تیل جلانا۔ادھی کی ہانڈی بھی ٹھونک بجا کے لیتے ہیں۔ادھیلا نہ دے اَدْھیلی دے۔ادھیلجا۔

اَرّ۔ارّا۔اِرایہ۔ارادت رکھنا۔ارادسمند۔ارادہ باندھنا۔ارادہ بندھنا۔ارادہ رکھنا۔اَرذل۔اَراضی۔اَراکین۔اُرْسی۔اربع عناصر۔ اربع مناسبہ۔ارب کھرب۔اِرْت۔اِرْجل۔اَرْجُمند۔اِرْجن۔اَرْجَٹ۔اُرْدَ۔ارداؔ۔اِرْدب۔اردلی بازار۔اردوئے مُعلّی۔ اِرْذل۔ارزاں بعلّت گراں بحکمت۔اَرزق۔ارژنگ۔ارشاد سے باہر ہونا۔اِرض وسما۔اَرْغوان۔ارکان ادا کرنا۔اِرْل۔اِرَم۔ ارمان پوا ہونا۔ارمان جاتا رہنا۔ارمان جی کے جی میں رہنا۔ارمان خاک میں ملنا۔ارمان کرنا۔ارنی۔ارنی کہنا۔ارواح لگی رہنا یا لگی ہونا۔ارواح نہ بھرنا۔اِرْوَلی۔اَرْوَن گھرْوَن۔اَرّہ۔اَرّہ کشی۔ارے ترے کرتا۔ارتھ میٹک۔

اڑ۔اڑ اڑا کے بیٹھنا۔اڑان۔اڑبڑ۔اڑبھنبھری ساون آیا۔اڑجاے۔اڑسٹھ۔اڑکر کہاں جاؤ گے۔اڑکے۔اڑکے لگنا۔اڑکے منہ میں کھیل نہیں گئی۔اڑم۔اڑناگنی۔اڑن جوگا۔اڑنگ۔اڑنگا لگنا۔اڑنگ بڑنگ بکنا۔اڑنگ بڑنگ ہانکنا۔اڑنگے پر چڑھا کر مارنا۔اڑھانا۔اڑھائی انچر۔اڑھائی چاول الگ گلانا۔اڑھائی دن سقے نے بھی بادشاہت کی ہے۔اڑھائی گھڑی کی موت آئے۔اڑھائی ہاتھ ککڑی کو ہاتھ کا بیج۔اڑھری۔اڑے اڑے پھرتے ہو۔اڑی اڑی طاق بیٹھی۔اڑی ڈری قاضی جی کے سر پڑی۔اڑیل مہاجن۔اڑپنچ رکھنا۔اڑے وقت کہنا۔

اساڑھ کے درزی۔اسامی۔اسانا۔اسباب۔اسپائی گلاس۔اسپر بھی۔اسپرنگ۔اسپرنگ کوچ۔اسپرنہ بھولو۔اسپرنہ جاؤ۔اسپیشل

ٹرین۔اسپند کرنا۔ اِسْپِین ۔ اَسپنکل ۔ استاد باپ کی جگہ ہوتا۔ استاد بیٹھے پاس کام آئے۔ استاد کرنا۔ استانی۔ استبرق۔ است۔ استخارہ آنا۔ استخارہ کرنا۔ استخارے کا مانع ہونا۔

استخارے کا واجب آنا۔ استدلال۔ استراحت۔ اُسترہ۔ اُسترہ پھیرنا۔ اُسترہ لگانا۔ استرہ لگنا۔ اِستصواب۔ استعجاب۔ استعمالی چاول۔ اَستغراق۔ اِستغفار۔ استغفار کرنا۔ استفتا۔ استقرا۔ استقلال۔ اَستمداد۔ استمراری۔ استمراج۔ استبول۔ استنجا گہرا ملنا۔ اسٹیج۔ اسٹیل پن۔ اسٹیمر۔ اسحاق۔ اَسدٗ۔ اَسَدُ اللہ۔ اسرافیل۔ اسرائیل۔ اُس سرے سے اس سرے تک۔ اس سرے کا۔ اس سوا۔ اس سے۔ اس سے اچھا تو خدا کا نام ہے۔ اس سے تو نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے۔ اس سے کیا پورا پڑے گا۔ اس سے ہاتھ دھوؤ۔ اُسْطُر لاب۔ اسطوخودوس۔ اَسْفل۔ اسفل السافلین۔ اسفند یار۔ اسقاط حمل ہونا۔ اسکا بھی منہ جھلس۔ اسکاٹ۔ اسکاٹلینڈ۔ اس کا منہ کالا۔ اس کاندھے چڑھ اُس کاندھے اتر۔ اِس کان سننا اُس کان اڑا دینا۔ اِسکُرو۔ اسکندر۔ اِشکُرو۔ اَشکُوْایر۔ اس کو تو پتھر مارے موت بھی نہیں۔ اُسلُوب۔ اسلوب بندھنا۔ اسم جمالی۔ اسم جلالی۔ (اس مرض کا تو تا کوئی اور پالتا ہوگا+اس مرض کا تو تا میں نہیں پالتا+اس میں کچھ فی ہے+اس میں کچھ نہ ہے)۔ اسناد۔ اسنے رکھا اسنے اٹھایا۔ اَسْوار۔ اسوقت تم کہاں ہو۔ اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے۔ اسہال۔ اُسی۔ اسی برتے پر۔ اِسّی بھی موت نہیں۔ اس کوٹھی کے دھان اس کوٹھی میں کرنا۔ اسکوچیلون گوڈون۔ اسکو خدا پر چھوڑ دو۔ اسکول فیلو۔ اسکی جان پر صبر۔ اسکے جگر کو دیکھو۔ اسکی چھاتی سرا ہیے۔ اسکے چھپر تو پھوس بھی نہیں۔ اسکے دل گردے کو دیکھو۔ اسکے راج میں گابھن گابھ ڈالتی ہے۔ اسکی گردن وہاں ماریے جہاں پانی نہ ملے۔ اسکے منہ کی۔ اسکے نام کا کتا بھی نہیں پالتے۔ اَسکَنْد۔ اس گھر کا باوا آدم برس کا ریزہ۔ اسّی برس کا عمر، نام میاں معصوم۔ اُسی پر خاک پڑتی ہے جو چاند پر خاک ڈالتا ہے۔ اسے چھپاؤ اسے دکھاؤ۔ اسی دن کو۔ اسی دن کو پالا تھا یا اسیدن کو پال کر اتنا بڑا کیا تھا۔ اسیر کرنا۔ اسی سے۔ اسے کیا کہتے ہیں۔ اُسی کی جُوتی اُسی کے سر۔ اُسیلا۔ اَسّی لسّی۔ اسی میں خیر ہے یا اسی میں خیریت۔

اشارات۔ اشارہ پانا۔ اشارہ فہم۔ اشارے بازی کرنا۔ اشارے چلنا۔ اشاعت اشتراک۔ اشتعال طبع۔ اشتعالک دینا۔ اشتہار دینا۔ اشتہار لگانا۔ اشتجار۔ اشخاص۔ اشراف وہ ہے جس کے پاس اشرافی ہو۔ اشراقین۔ اَشرالناس۔ اشرفیاں لٹیں کولوں پر مہر۔ اشرافی بوٹی۔ اشرافی کا پھول۔ اشعار۔ اُشغلا۔ اشغلا اٹھانا۔ اشقاق۔ اشقر۔ اشقیا۔ اشک شادی۔ اَشب۔

اصحاب۔ اصحاب فیل۔ اصحاف کیف۔ اصرار کرنا۔ اُصْطُر لاب۔ اصفہان۔ اصلاح پر آنا۔ اصلاح لینا۔ اصل اصل ہے نقل نقل ہے۔ اصل الاصوال۔ اصل لسوس۔ اصل بداز خطا خطا نہ کند۔ اصل پر کھچ جانا۔ اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں۔ اصنام۔ اصول موضوعہ۔ اصیل گھوڑے کو چابک کی حاجت نہیں۔ اصلی مرغی ٹکے ٹکے۔

افاغنہ۔ افتاد اٹھانا۔ افتادگان خاک۔ افتادگی۔ افتاد ہونا۔ افتاد خیز ابن افتتاح۔ افترا باندھنا۔ افترا بنانا۔ افترا جوڑنا۔ افترا گرنا۔ اف تیرا کاٹا نہ جیے۔ افراد۔ افریقہ۔ افسانہ چھیڑنا۔ افسانہ چھیڑنا۔ افسانہ خوان۔ افسانہ گو۔ افسانہ رہ جانا۔ افسانہ سننا۔ افسانہ کہنا۔ افسوس رہ جانا۔ افسوس کرنا۔ افسوس کھانا۔ افسوں پڑھنا۔ افسوں چل جاتا۔ افسوں ساز۔ افسوں گر۔ افسوں کرنا۔ افشا۔ افشاں۔ افشاں اترنا۔ افشاں اڑانا۔ افشاں جمانا۔

افشاں چھڑانا۔افشاں چھڑکنا۔افشاں کا زرہ۔افشاں کرنا۔افشاں لگانا۔افشانی کاغذ۔افشائے راز کرنا۔افصح۔افضال۔افضلیت۔افطار کرنا۔افعی سیرت۔افغانستان۔افکار۔اُف کر دینا۔افگار۔افلاطون کے ناتی بنے پھرتے ہیں۔افلاک۔اُف نہ کرنا۔افواج۔افواہ۔افواہاً۔اُفوہ۔اُف ہوجانا۔افیم یا کھائے امیر یا کھائے فقیر۔افیمی تین منزل سے پہنچانا جاتا ہے۔افیون لینا۔افیون چڑھنا۔افیون دینا۔افیون کا چوگا۔افیون کا کھولا۔افیون کھانا۔افیونی جنونی۔

اقبال بلند ہونا۔اقبال چمکنا۔اقبال دعوے داخل کرنا۔اقتباس۔اقتضاد۔اقدام قتل۔اقدس۔اقرار کا سچا۔اقرار لینا۔اقرار مراد۔اقساط۔اقسام۔اقل۔

اکابر۔اکارت کرنا۔اکاس باندھیں پتال باندھیں گھر کی ٹٹی کھلی۔اکاسی۔اکانوے۔اکاون۔اکاوئینٹ جنزل۔اک بات کی بات۔اک بار یا ایک بار۔اکبارگی۔اکباری۔اکبر۔اکبر کے نورتن۔اکبر دروازہ۔اک تولنا۔اکتارا۔اکتالیس۔اکتائی کمھاری ناخن سے مٹی کھودیے۔اکتساب۔اکثر۔اکثر کر کے۔الجّا۔اک جہاں یا ایک جہان دیکھا ہے۔اک دل ہوتا۔اکدم (یا ایکدم) سے۔اکڈالا۔اِک رجنی۔اِک رخی تصویر۔اکڑتکڑ۔اکسپورٹ۔اک سرے سے۔اک سوانگ ہے۔اکسو ہونا۔اکسیر کی بوٹی۔اکسیر گر۔ایک قلم۔اک گونہ۔اک لخت۔اکل کھرا۔اکھل کھرا۔اکل کھرا جگ سے برا۔اکلو۔اکلیل الملک۔اکمل۔اک منزلا۔اکواہی۔اکولا۔اکوہر۔اکھاڑے کا جوان۔اکھاڑے میں آؤ۔اکھترا۔اکہری سواری۔اکھڑ۔اکھڑ اکھڑ کے اکھنڈر۔اکے دکے کی خبر منانے والی۔اکیس۔اکیلا پوت کمائی کر کے گھر کرے یا کچہری کرے اکیلا چنا پھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔اکیلا حسنو روے کہ قبر کھودے۔اکیلا سو باؤلا وکیلا سو سنگ تکیلا سوکھٹ۔چوپٹ چوکیلا سو جنگ۔اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا۔اکیلنا۔اکیلے اکیلے۔اکیلی تو لکڑی بھی نہیں جلتی۔اکیلی جان۔اکیلے چلیے نہ باٹ جھاڑ بیٹھے کھان۔اکیلے دکیلے ۔اکیلے دکیلے کا اللہ بیلی۔

اگانا۔اگاہنا۔اگاہی۔اگد۔اگرسوز۔اگر ماند شے ماند شب دیگر نمے ماند۔(اگر۔مگر۔شاید)۔اگڑم بگڑم۔اگلا پچھلا۔اگلا زمانہ۔اگلا لیپا دے بہا اب کا لیپا آگے لا۔اگلتی تلوار بیسوا لگائی خسم کو مار کر کہتی ہے۔اگل نگل کے کھانا۔اگل اگل کے کھانا۔اگلے پانی۔پچھلے کیچ۔اگلے تو اندھا کھائے تو کوڑھی۔اگلے دفتر کھولنا۔اگلے کو گھاس نہ پچھلے کو پانی۔اگلے لوگ۔اگلے نے کیا پچھلے پر آئی۔اگلے ہوئے پچھلے ہوئے پردھان۔اگونی۔اگولا۔اگھن چو لھے دبھن۔الابلا گردن مُلّا۔الاپ۔الاپنا۔الاچابیگ۔الار۔اِلارم کلاک۔الالون بلالون صحنک سر کالون۔الامان کہنا۔الانتظار اشد من الموت۔الاؤئنس۔البتہ۔البم۔البیلا۔البیلی نے پکائی کھیر دودھ کی جگہ ڈالا نیر۔البیلی وضع۔التجا کرنا۔التجا لیجانا۔التزام۔التیام۔التیام پانا۔التیام دینا۔التیام کرنا۔الٹا پاسا پڑنا۔الٹا پھرنا۔الٹا تمانچا۔الٹا توا۔الٹا ٹانگنا یا الٹا لٹکانا۔الٹا دریا بہنا۔الٹا یا الٹے دم لگنا۔الٹا یا الٹے دم لینا۔الٹا دھڑا باندھنا۔(الٹا زمانہ آیا ہے+الٹا زمانہ لگا ہے+الٹا زمانہ ہے)۔الٹا سبق پڑھانا۔الٹا سیدھا جواب دینا۔الٹا لیا جائے نہ سیدھا۔الٹا مزاج۔الٹانا۔الٹ پڑنا۔الٹ پلٹ۔الٹ پلٹ دینا۔الٹ پلٹ کرنا۔الٹ پھیر۔الٹ پھیر میں آجانا۔الٹ پیچ۔الٹ جانا۔الٹ کے جواب دینا۔الٹ کے خبر نہ لینا۔الٹ کے کروٹ نہ لینا۔الٹنا۔الٹواسنی۔الٹواسی۔الٹے۔الٹی۔الٹے استھرے سے سر منڈوانا۔الٹی الٹی سانس بھرنا۔الٹے ہانس پہاڑ چڑھے۔الٹے بل کی

چوٹی۔ الٹے پاؤں پھرنا۔ الٹے پاؤں چلنا الٹی تقدیر۔ الٹے چور کوتوال کو ڈانٹے۔ الٹی چھری سے ہلال کرنا۔ الٹی رسم۔ الٹی سانس چلنا۔ الٹی سمجھے نہ سیدھی۔ الٹی سنو۔ الٹی سوجھنا۔ الٹے سیدھے۔ الٹی سیدھی باتیں کرنا۔ الٹی سیدھی پڑنا۔ الٹے قدم یا الٹے گدھے پر چڑھانا۔ الٹی گنگا بہانا۔ الٹی مانے نہ سیدھی۔ الٹی ہوا چلی ہے۔ الجبرا۔ ال جاؤں بل جاؤں جلوے کے وقت ٹل جاؤ۔ الجھا۔ الجھا پڑنا۔ الجھا چھڑانا۔ الجھا چھوٹنا۔ الجھا ڈالنا۔ الجھاؤ پڑنا۔ الحاج۔ الجذر۔ الجذر مانگنا۔ الحق۔ الحمد۔ الحمدللہ۔ الخاموشی نیم رضا۔ الزام آنا۔ الزام اٹھانا۔ الزام پانا۔ الزام دکھانا۔ الزام رکھنا۔ الزام کی بات۔ الزام کی چیز۔ الزام لینا۔ الزام ملنا۔ السلام علیکم۔ السی۔ السیٹ لگانا۔ الطاف۔ الطاف نامہ۔ العبد۔ العطش۔ العظمۃ اللہ۔ الغرض۔ الغیاث۔ الفاظ۔ الف اللہ۔ الف اللہ۔ الفت جتانا۔ الفت کرنا۔ الفراق۔ الفربہ بدخواہ مخواہ مراد آدمی۔ الف سے بے نہ سننا۔ الف سے بے نہ کہنا۔ الفقر فخری۔ الف کھینچنا۔ الف کے نام بے نہیں جانتے۔ الذی نہ اللذی۔ اللہ آمین سے پالنا۔ اللہ آمین کا بچہ۔ اللہ آمین کرنا۔ اللہ اٹھالے یا اللہ اٹھالینا۔ اللہ اللہ بھائی اللہ اللہ میرا بیٹا سوئے اللہ اللہ۔ اللہ اللہ بھائی کے کان کاٹوں نائی کے، اللہ اللہ بھائی کے دیدے پھوٹیں نظرائی کے۔ اللہ اللہ کی برکت میرے میاں بیٹے کی عمر بڑی۔ اللہ اللہ کرتی تھی، گھی کے پاپڑ تلتی تھی، پاپڑ تلتے ہوئے تمام، بیٹا کرے آرام۔ اللہ اللہ نمبرانے امان، تم جیو میری جان، وہ تمہارا نگہبان، اللہ اللہ خیر سلا۔ اللہ اللہ رے۔ اللہ اللہ کرے۔ اللہ اللہ کی چیز ہے۔ اللہ بخشے۔ اللہ بس باقی ہوس۔ اللہ بسم اللہ کرنا اللہ بھلا کرے۔ اللہ پر نظر رکھو۔ اللہ پر نگاہ رہنا۔ اللہ پر منانا۔ اللہ توکلی کارخانہ۔ اللہ جانتا ہے۔ اللہ دے اور بندہ لے۔ اللہ رکھے تو کون چکھے۔ اللہ تیرے دیدے اللہ سلامت رکھے۔ اللہ سے ڈرو۔ اللہ شاہد ہے۔ اللہ غنی۔ اللہ غنی تو کاہے کی کمی۔ اللہ کا دیا سر پر۔ اللہ کا دیا نور کبھی نہ ہووے دور۔ اللہ کا کلام۔ اللہ کا گھڑ بڑا ہے۔ اللہ کا محبوب۔ اللہ کا نام سچا ہے۔ اللہ کا نام ہے۔ اللہ کرے سو ہو فقیر کہے سو ہو۔ اللہ کو پیارا ہوا۔ اللہ کو سونپا۔ اللہ کو مانو۔ اللہ کو منہ دکھانا ہے۔ اللہ کو یاد کرو۔ اللہ کی امان۔ اللہ کی لاٹھی بے آواز نہیں۔ اللہ کی منت۔ اللہ کی ہزار ہا باتیں۔ اللہ کرے سو ہو فقیر کہے سو ہو۔ اللہ کو پیارا ہوا۔ اللہ کو سونپا۔ اللہ کو مانو۔ اللہ کو منہ دکھانا ہے۔ اللہ کو یاد کرو۔ اللہ بکٹی۔ اللہ لوگ۔ اللہ مارا۔ اللہ میاں کی گائے۔ اللہ نہ دکھائے۔ اللہ والے لوگ۔ اللہ ہے۔ اللہ ہی اللہ ہے۔ اللہ یار ہے تو بیڑا پار ہے۔ اللے تللے۔ الم۔ الم اٹھانا۔ الماس خانی۔ الماغونچی۔ المیا۔ الم پہنچنا۔ المختصر۔ المدد۔ المرطقیس علیٰ نفسہ۔ المغنی فی بطن الشاعر۔ المکتوب نصف الملاقات۔ الم نشرح کرنا۔ المنۃ اللہ۔ الو۔ الوالعزم۔ الوان۔ الو بولتا ہے یا الو بول گیا۔ الوپ ہو جانا۔ الو پھنسنا۔ الو کا پٹھا۔ الو کا گوشت کھایا ہے۔ الو کی خاصیت رکھنا۔ الو کی دم فاختہ۔ الو کی مادہ۔ الو کے منہ نام پڑ۔ الو ماخرا۔ الو ماں کا خبطی بچہ۔ الہ آباد۔ الھڑ پن۔ الہنا۔ النہا دینا۔ الہیا۔ الیات۔ الہی توبہ۔ الہی خیر کرنا۔ الہی مرا بیامرز و دیگران را تورانی۔ الول۔ الیمانی تلوار۔ الینڈو۔

اَن۔ اناالحق۔ ان آنکھوں سے کیا کیا نہیں دیکھا۔ انا دادا والے۔ انارا۔ اناڑی پن۔ اناڑی کا سونا بارہ باٹ۔ اناسی۔ انا کافی دینا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ انبہ۔ ان بے چاروں نے ہینگ کہاں پائی۔ ان پڑھ۔ انتالیس۔ انت برا سو برا، انت بھلا سو بھلا۔ انت برے کا برا انت بھلے کا بھلا۔ انتخاب کرنا۔ انتر منتر۔ انتری میں روپ اوچھی میں چھب۔ انتظام رکھنا۔ انتظار کھینچنا۔ انتظاری۔ انتظام بیٹھنا۔ انتظام دینا۔ انتظام کرنا۔ انتقال ذہنی۔ ان تلوں میں تیل نہیں۔ انتہا لینا۔ انتی۔ انتیں۔ انتی سار ہو کر نکلے۔ انٹا چت پڑے ہیں۔ انٹا

عفیل ہو گئے۔انٹرمیڈیٹ۔انٹرویوس کرنا۔انٹ کاسنٹ۔انٹی چڑھانا۔انٹی دینا۔انجام بخیر ہونا۔انجام پانا۔انجام کا۔انجر پنجر ڈھیلے کر دیے۔انجل۔انجلی نکالنا۔انجن۔انجن ڈرایور۔انجینیر۔انچاس انحطاط۔ان داتا۔اندازے سے باہر ہونا۔انداز نکلنا۔اندازہ پانا۔اندازہ کرنا۔اندرسا۔اندر کی سانس اندر، باہر کی سانس باہر۔اندروالی۔اندرہی اندر۔اندلس۔اندمال۔ (اندنوں+اندوہگین۔ اندوہناک۔اندھا۔اندھا جلتا ہے۔اندھا بادشاہ لنگڑا ڈیرہ۔کاٹھ کا گھوڑا۔زین اندھا گروہ بھر چیلا۔مانگے ہڑسہیڑا۔اندھا بانٹے ریوڑیاں ہر پھیرا پنوں ہی کو دے۔اندھا نکلا۔اندھا بٹے رسی اور پیچھے بچھڑا کھائے۔اندھا تپ پیتا لے جب دو آنکھیں پائے۔اندھا جانے آنکھوں کی لے۔ اندھا چوہا چھوچھے دبھان۔اندھا دھند کہ منگل گائیاں۔اندھا دھندھا۔اندھا کرنا۔اندھا کیا جانے لانے کی بہار۔اندھا گائے بہرا بجائے۔اندھا لکڑی ایک بار کھوتا ہے۔اندھا ملا ٹوٹی مسجد۔اندھا نیوتے،دوجتے آئیں۔اندھا ہادی بہرا مرشد۔اندھا ہو۔اندھڑ۔اندھلانا۔اندھوں میں کانا راجا۔اندھوں نے بازار لوٹا۔اندھوں نے گاؤں مارا دور یولے لنگڑو۔اندھیارا۔ اندھیاری۔اندھی پیسے کتا کھائے۔اندھے حافظہ کانے راجا۔اندھیرا جھک آنا۔اندھیرا چھانا۔اندھیرا کرنا۔اندھیر مچانا۔اندھیرے کے منہ۔اندھے کو رات دن برابر ہے۔اندھے کے آگے روئے اپنی بھی کھوئے۔اندھے کی جورو کا اللہ بیلی۔اندھے کی داد نہ فریاد۔ اندھا مار بیٹھے گا۔اندھے کی لاٹھی۔اندھے کے ہاتھ بٹیر لگا۔اندھے گھوڑے پر سوار کر دے۔اندھی نائن آئینے کی تلاش۔اندھی نگری چوپٹ راج۔ان دیکھا چور سا برابر۔ان دیکھی۔انڈا ابائل کرنا۔انڈ لانا۔انڈوا۔انڈون پر ہے۔انڈ پائی انڈ پا گئی ہے۔انڈے بول میں بچے کھجور میں۔

انڈے دینا۔انڈے سینا۔(انڈے سیوے کوئی بچے لیوے کوئی+انڈے سیوے فاختہ کوے میوے کھائیں)انڈے ہوں گے تو بچے بہت ۔اَنس۔انسان بنانا۔انسان بننا۔انسان میں کچھ نہیں۔انسان ہی تو ہیں۔انسب۔انسٹھ۔انس رکھنا۔انس رہنا۔انس کرنا۔ان سمجھے۔انستی۔انشا کرنا۔انصباد۔انصاف چکانا۔انصاف سے دیکھنا۔انصاف کرنا۔انعام کرنا۔انفاس۔انفراغ۔انفلوائنزا۔انقلابِ زمانہ۔انکھوا۔ان کہی۔انکھیارا۔انکھیاں۔ان کے پٹھوں میں گھسے ہیں۔ان کے پیشاب سے چراغ جلتا ہے۔ان کے چاٹے روکھ نہیں رہتے۔ ان کے دھن پر چور راجا۔انگاروں پر لٹانا۔انگارے۔انگارے پھانکنا۔انگیسن۔انگڑ کھنگڑ۔انگشن بنکشن۔انگشتانہ۔انگشت بلب ہونا۔انگشتری۔انگلستان۔انگلیاں توڑنا۔انگلیاں ٹوٹنا۔انگلیاں چٹکنا۔انگلی پکڑے پنجا پکڑا۔انگلی رکھنا۔انگلینڈ۔انگلی نہ لگانا۔انگلیوں پر نچانا۔انگنا برس۔انگنا مہیا۔انگور پھوٹ بہنا۔انگور کا گچھا۔انگور کی ٹٹی۔انگوری بیل۔انگوری شراب۔انگھڑت بات۔انگیا کا کٹھا۔ انگیا کے بازو۔انگیا کے بند۔انگیا کے پچھولے۔انگیا کی لہر۔انگیز کرنا۔انلینڈ۔انملا۔انمل بے جوڑ۔انملی۔انملی کی کُسل۔انمول۔ ان مولوں کو مہنگا ہے۔انند کے تار بجانا۔ان تیئں کا یہی بیسگھ وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھا۔انواسنا۔انواسی۔انواع انواع۔انوٹ۔انوٹھا ۔انوکھا۔آہنہ یا اونہ۔انتھر۔

انھوریاں۔انھوں۔ان ہونی۔ان ہونی ہونی نہیں اور ہونی ہوون یار۔ابھی بھی لکھو۔انھی پاؤ۔انی۔انیا ٹانک۔انی دار جوتا۔اسنیس۔

انی کی ٹلی ہزار برس۔ انیلا۔ اَہا۔ اَہر ا۔ اَہرتہر۔ اہرن۔ اہلِ وطن۔ اہلِ دل۔ اہلِ سُنن۔ اہلِ تشیع۔ اہلِ دنیا۔ اہلِ سخن۔ اُہوں۔
اُہواُہو۔ اَہیرا۔ اہیر
دیکھ گڑ ریاما تا بھیڑی کھائیں سیار۔ اسیری۔

ایاز۔ ایاغ۔ ایام بیض۔ اے بادِ صبا انیہمہ آوردۂ تست۔ ایتر کے گھر تیتر۔ ایثار۔ ایجاد بندہ اگرچہ گندہ۔ ایچ پیچ۔ ایچ پیچ کی باتیں۔ ایڈرس دینا۔ ایڈیکانگ۔ ایذا اٹھانا۔ ایذا پہنچانا۔ ایذا پہنچنا۔ ایذا جھیلنا۔ ایذا دہندہ۔ ایذا دینا۔ ایذا سہنا۔ ایذا کھینچنا۔ ایذا رگڑنا۔ ایرا پھیری یا اہرا پھیری۔ ایراد۔ ایران۔ ایران توران ایک کرنا۔ ایران چوری نہ پیران۔ دغا بازی۔ ایر پھیر یا ہیر پھیر۔ ایر پھیر کے تولنا۔ اے روشنیٔ طبع تو برمن بلا شدی۔ ایڑ کرنا۔ ایڑیاں رگڑ کر مر جانا۔ ایڑیاں رگڑنا۔ ایڑیاں گھس گئیں۔ ایزد۔ اے زر تو خدا نہٗ ولیکن بخدا۔ ستارعیوب و قاضی الحاجاتی۔ ایسا۔ ایسا کیا شہر شملہ ہے۔ ایسا کیا گیا گزرا ہے۔ ایسا نہ ہو۔ ایسا ویسا بھاتا نہیں خوان ملو کا آتا نہیں۔ اسیر آئین دَلدّ رجائیں۔ اسیر سے بھینٹ نہیں دَلدّ رسے بگاڑ۔ ایسر گئے دَلدَّ ر آئے۔ ایسے آدمی کے دیدے میں پیچ پسا دیجیے۔ ایسے پر تو ایسی کاجل دیے پر کیسی۔ ایسے پر تین حرف۔ ایسے تو میری جیب میں پڑے رہتے ہیں۔ ایسے جی۔ ایسی کہی کہ چھا گئی۔ ایسی لگی کہ دھوئے نہ چھوٹے۔ ایسی کیا تیرے ہی تلے گنگا بہی ہے۔ ایسی کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے۔ ایسے گئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ ایسے لڑکے بہت کھلائے ہیں۔ ایسے میں۔ ایسے ہوتے تو عید بقرعید کے کام آتے۔ ایسے ہی بھولے نہیں۔ ایفا۔ ایکا۔ ایک آم کی پھانکیں ہیں۔ ایک انچ کی کسر رہ گئی۔ ایک آنچ کی کسر ہے۔ ایک آنکھ۔ ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ ایک آنکھ میں لہر ایک آنکھ میں خدا کا قہر۔ ایک آنکھ یہ ایک آنکھ وہ۔ ایک آوے کے برتن ہیں۔ ایکا کرنا۔ ایک انار سو بیمار۔ ایک انڈہ وہ بھی گندا۔ ایک انگور کسور ینور۔ ایک اور ایک گیارہ۔ ایک اور سو کا فرق۔ ایک ایک دم میں سو رنگ بدلتا ہے۔ ایک ایک کا دامن پکڑ کے رونا۔ ایک ایک کا منہ دیکھنا یا تکنا۔ ایک ایک کی چار چار لگانا۔ ایک اینٹ کے لیے مسجد ڈھانا۔ ایک بات بھی منہ سے نکل گئی۔

۲۔ ذیل میں فرہنگِ آصفیہ اور امیر اللغات کے حوالے سے ایسے الفاظ و محاورات کی نشان دہی کی گئی ہے جو فرہنگِ آصفیہ میں شامل ہیں لیکن امیر مینائی نے انھیں ترک کیا ہے مثلاً:

الف ممدودہ

آب تاب۔ آب جوش۔ آب خصر۔ آب خیز۔ آب دوز یا آب دوز کشتی۔ آب زلال۔ آب شور۔ آب نقرہ۔ آب و ہوا دیکھنا۔ آباد بیشی۔ آباد رہو۔ آباد رہے۔ آبادگار۔ آبرو برباد دینا یا کرنا۔ آبروریز۔ آبرو کا لاگو ہونا۔ ابرو۔ آبرو کے درپہ ہونا۔ آب کاری۔ آب کاری کا داروغہ۔ آبلۂ دل۔ آبنائے۔ آبنوسی۔ آبی برج۔ آبی حرف۔ آبیانہ۔
آپ تو ہوا کے گھوڑے پر سوار ہیں۔ آپ دھاپ۔ آپ روپی مایا۔ آپ سے آنا۔ آپ کا۔ آپ کاج۔ آپ کی آپ کے۔ آپ کے بجھاڈنڈ کہے دیتے ہیں۔ آپا سرانا۔ آپا تجنا۔ آپا اماں۔ آپا جان یا جانی۔ آپس میں گرہ پڑنا۔
آتش دان۔ آتش رشک میں جلنا۔ آتش مزاجی۔ آتشی بُرج۔ آتشی حرف۔

اٹھارہ۔آٹھ پہری۔آٹھیں۔

آثارِقدیمہ۔

آج کل بتانا۔

آچار۔آچار بنانا۔آچارڈالنا۔آچارکرنا یا نکالنا۔آچاری۔آچمن

آداب سکھاتا۔آدر۔آدر سے بٹھانا یا لیجانا۔آدر کرنا یا آدر دینا۔آدمی نیچے۔آدمی زاد،آدمیت سکھانا یا سکھلانا۔آدمیت سیکھنا۔

آدمیت میں لانا۔آدھ یا ادھ۔آدھ موا۔آدھا ہونا۔آدھار۔آدھار ہونا۔آدھاری۔ادھین یا آدھین۔آدھینی یا آدھینا۔

آرکرنا یا آرلگانا یا مارنا۔آرادھن یا آرادھنا۔آراستگی۔آراضی۔آراضیٔ افتادہ۔آرام تکیہ۔آرام چاہنا۔آرام سے۔آرم سے پاؤں پھیلانا۔آرام میں ہیں۔آرام والی۔آرایشی۔آربل۔آرتا۔آرتی۔آرتی لینا۔آرٹ۔آرجار۔آرجان۔آردآرزوکرانا۔آرزو کروانا۔آروزمند ہونا۔آرہ آرہ کش۔آرہ کشی۔آرے بلے کرنا۔آریباں۔آرے چلنا۔آرے سے چیرنا۔آریہ وَرْت۔

آڑاترچھا۔آڑت پکڑنا یا لینا۔آڑگڑا۔آڑی گوڑیا آڑا گوڑا۔آڑگوڑ۔آڑی کرنا۔

آزادرو یا آزادہ رو۔آزُادہونا۔آزاد پیدا ہونا۔آزادہی۔آزُردَگی۔آزمالینا۔آزمودہ۔آزمودہ لینا۔

آس اولاد۔آس اولادوالی۔آس پچنا یا پوری۔آس تجنا۔آس تکنا۔آس چھوٹنا۔آس مراد۔آسامی۔آسامی باز۔آسامی بنانا۔ آسامی پاہی یا چاہی کاشت۔آسان کردینا۔آسیر باد۔آتشکتانا۔آسمان پراڑنا۔آسمان پرتھوکنا۔آسمان پردماغ کھینچنا۔آسمان پرقدم رکھنا۔آسمان پرکھینچنا۔ آسمان دیکھنا۔آسمان قدر۔آسمانی پلانا۔آسمانی مار۔آسِن۔آسن باندھنا۔آسن پائی۔آسن پائی لے کر پڑنا۔ آسن تیاگنا۔آسن ڈگانا۔آسن لینا۔آسودگی۔آسودی عمامۂ خلایق،آسودہ۔آسودہ ہوجانا۔

آشِر باد۔آشُفتگی۔آشفتہ دلی۔آشفتہ سَرِی۔آشمال۔آشنا ہوجانا یا ہونا۔آشنائی۔آشنائی ہونا۔

آغاز ہونا۔آغوش کھول کرلینا۔آغوش لینا۔

آفاتِ آسمانی۔آفاتِ موسمی۔آفاق۔آفت۔آفت اٹھانا۔آفت آنا۔آفت برپاکرنا۔آفت پڑنا۔آفت ٹوٹرنا۔آفت ہے۔آفتابہ لے کر کھڑے ہونا۔آفتاب گلقند۔آفِرینش۔آفندی۔

آک۔آس کی بڑھیا یا بڑیا۔آکا بھائی۔آکار۔آکاس۔آکاس اگن گولا۔آکاس بانی یا آکاس والی۔آکاس برت یا اجگر برت۔ آکاس بِرتی۔آکاس پھل۔آکاس چوٹی۔آکاس دُھری۔آکاسدھری کے سِرے۔آکاس دیا۔آکاس کنگا۔آکاسی چیزآکسیجن۔ آگ پرمُوتو یا مسلمان ہو۔آگ تلوؤں سے لگنا۔آگ جوڑنا۔آگ پھونا۔آگ ڈالنا۔آگ لگتی جھونپڑی جو نکلے سولا بھ۔آگ لگو یا لگے۔آگ لگے پربلی کا موت ڈھونڈنا۔آگ لہکنا۔آگ میں کسی کی پڑنا۔آگ میں کسی کی جلنا۔آگ ہونا۔آگا بھاری ہونا۔آگا سنبھالنا۔آگا لینا۔آگا ہونا۔آگردآگے آگے رنگ لانا۔آگے دیکھنا۔آگے دیکھے۔آگے ڈوبنا۔آگے رنگ لانا۔آگے سے ٹھاننا۔ آگے سے ٹھہرانا۔آگے سے روکنا۔آگے سے سوچنا۔آگے سے گانٹھنا۔آگے سے نکلنا یا نکل جانا۔آگے سے ہٹانا۔آگے سے ہٹنا۔

آ گے کو کان ہوئے۔ آ گیا یا آ گیا۔ آ گیا یا کنا۔ آ گیا پتر۔ آ گیا دینا یا اگیا کرنا۔ آ گیا کاری۔ آ گیا میں رکھنا۔ آ گیا میں رہنا۔ آ گیا میں لانا۔

آل واطفال۔ آلا ہونا۔ آلا گانا۔ آلا بالا۔ آلا بالا بتا دینا۔ آلاپ۔ آلاپنا۔ آلاتِ ضرب۔ آلاتِ کشاورزی۔ آلاریسی۔ آل جنجال آلس۔ آلکس۔ آلکس آنا۔ آلکسی۔ آلکیا۔ آلن۔ آلنا۔ آلنگ پر آنا یا ہونا۔ آلودہ ہونا۔ آلہی۔ الٰہی خرچ۔ آلئی۔

آن دادا۔ آنن تان والی۔ آن توڑنا۔ آن رکھنا۔ آنا بننا۔ آن پڑنا۔ آن بھرنا۔ آن پہنچنا۔ آن پھنسنا۔ آن جھانکنا۔ آن رہنا۔ آن کے یا آ کے۔ ان لگنا۔ آن لینا۔ آن ملنا یا آملنا۔ آن مول۔ آنتنی سار، آنتیں، آنتیں سمیٹنا یا مونسنا۔ آنتیں گلے میں آنا یا پڑنا۔ آنتیں منہ کو آنا۔ آنٹ نکلنا۔ آنٹی دینا یا مارنا۔ آپنٹی لگانا۔ آنٹھی یا اٹھی۔ آنچ نہ آنا۔ آنچ نہ آنے دینا۔ آنچل پڑنا۔ آنچل پلو۔ آنچل دبانا۔ آنچل دینا۔ آنچل سنبھالنا۔ آنچل میں باندھنا۔ آنچل میں سات باتیں باندھنا۔ آندھی ہونا۔ آنڈو۔ آنڈو بیل۔ آنسو آنا۔ آنسو بہانا۔ آنسو بھر آنا۔ آنسو بہنا۔ آنسو ٹپکانا۔ آنسو حشک ہونا۔ آنسو ڈھال۔ آنسوئی دھار۔ آنسو کی لڑی۔ آنسو گرانا۔ آنسو گرنا۔ آنسو نکل آنا۔ آنسو نکل پڑنا۔ آنسو نکلنا۔ آنسوؤں۔ آنسوؤں سے منہ دھونا یا آنسوؤں منہ دھونا۔ آنسوؤں کا تار چلنا۔ آنکھ بچا کے آنا۔ آنکھ بچے کا چاٹنا۔ آنکھ برابر کرنا۔ آنکھ برابر نہ کر سکنا۔ آنکھ بگڑنا۔ آنکھ بھرلانا۔ آنکھ پتھرانا۔ آنکھ پر پردہ پڑنا۔ آنکھ پسیجنا۔ آنکھ پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا۔ آنکھ پھوڑ لینا۔ آنکھ پھیر دینا۔ آنکھ پھیلانا۔ آنکھ ٹوٹ آنا۔ آنکھ ٹھنڈی کرنا۔ آنکھ ٹیڑھی ہونا۔ آنکھ جمنا۔ آنکھ چرا کر کچھ کرنا۔ آنکھ چرانا۔ آنکھ چمکانا۔ آنکھ چیر چیر کر دیکھنا۔ آنکھ دُکھا۔ آنکھ دیکھ کر کچھ کرنا۔ آنکھ ڈبڈبانا۔ آنکھ ڈھکنا۔ آنکھ روشن کرنا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ آنکھ سرخ ہونا۔ آنکھ سیدھی رکھنا۔ آنکھ سے گرنا۔ آنکھ سے لہو ٹپکنا۔ آنکھ سینکنا یا سیکنا۔ آنکھ کا ڈھیلا۔ آنکھ کے آگے۔ آنکھ کی تپلی پھرنا یا پھر جانا۔ آنکھ کے سامنے۔ آنکھ گرم کرنا۔ آنکھ گڑ جانا۔ آنکھ لال کرنا یا لال پیلی کرنا۔ آنکھ لڑ جانا۔ آنکھ لڑنا۔ آنکھ لگا یا یا آنکھ لگا مرادو۔ آنکھ للچانا۔ آنکھ مچ جانا۔ آنکھ مچلکنا۔ آنکھ میں آنکھ ملانا۔ آنکھ میں بسنا۔ آنکھ میں چبنا۔ آنکھ میں خار ہونا۔ آنکھ میں خاک ڈالنا۔ آنکھ میں ذرا آنسو نہیں۔ آنکھ میں ذرا پانی نہیں۔ آنکھ میں سمانا۔ آنکھ میں کھبنا۔ آنکھ میں مروت نہ ہونا۔ آنکھ نکالنا۔ آنکھ نہ ٹھیرنا۔ آنکھ نہ جمنا۔ آنکھ نہ ڈالنا۔ آنکھ نہ رکھنا یا نہیں رکھنا۔ آنکھ نہ لگنے دینا۔ آنکھ نہ ملا سکنا۔ آنکھ نہ میلی کرنا۔ آنکھ نہ ہونا۔ آنکھ نہیں اٹھانا یا نہ اٹھنا۔ آنکھوں پر ہاتھ رکھ لینا۔ آنکھوں میں یا آنکھوں پر چربی چھانا۔ آنکھوں تلے پھرنا۔ آنکھوں تل لہو اترنا۔ آنکھوں دیکھا یا آنکھوں دیکھی۔ آنکھوں سے اترنا۔ آنکھوں سے آنکھیں ملانا۔ آنکھوں سے پاؤں لگانا۔ آنکھوں سے پٹی باندھنا۔ آنکھوں سے خون آنا۔ چاندنا۔ آنکھوں کے آگے رکھنا یا سامنے رکھنا۔ آنکھوں کے آگے سے سرکنا۔ آنکھوں کے بل چلنا۔ رآنکھوں کے تارے۔ آنکھوں کے تارے چھٹنا۔ آنکھوں کے تلے تارے چھٹنا یا چھوٹنا۔ آنکھوں کی ٹھنڈک۔ آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا۔ آنکھوں میں بھنگ گھٹنا۔ آنکھوں میں بیٹھنا۔ آنکھوں میں پٹی باندھنا۔ آنکھوں میں پھر جانا۔ آنکھوں میں تھی شرم دل کے تھے نرم۔ آنکھوں میں ٹھیرنا۔ آنکھوں میں بچنا۔ آنکھوں میں خمتے پڑتا۔ آنکھوں میں جہاں سیاہ ہونا۔ آنکھوں میں جی آنا۔ آنکھوں میں چڑھنا۔ آنکھوں میں خاک یا دُھول ڈالنا۔ آنکھوں سے خون برسنا۔ آنکھوں میں کاجل گھلنا۔ آنکھوں میں کھٹکنا۔ آنکھوں میں کہنا۔ آنکھوں میں موتی کوٹ

کوٹ کر بھر دیتے ہیں۔(آنکھوں میں نمک ڈالنا رنون دینا رنون رائی)۔آنکھوں ہی آنکھوں میں۔آنکھوں ہی آنکھوں میں چرالینا۔ آنکھیں۔آنکھیں بند کر کے کوئی کام کرنا۔آنکھیں بنوانا۔آنکھیں بنواؤ۔آنکھیں بیٹھنا۔آنکھیں پڑنا۔آنکھیں پونچھ ڈالنا۔آنکھیں پھرانا۔آنکھیں پھوٹنا۔آنکھیں پھیر لینا۔آنکھیں چڑھنا۔آنکھیں چومنا۔آنکھیں دکھانا یا دکھلانا۔آنکھیں ڈھونڈتی ہیں۔آنکھیں سامنے کرنا۔آنکھیں سامنے نہ کرنا۔آنکھیں سجا لینا یا سجانا۔آنکھیں سرخ کرنا۔آنکھیں کھٹکنا۔آنکھیں کُھل جانا۔آنکھیں گدی میں ہونا۔آنکھیں لال ہو آنا۔آنکھیں لڑانا۔آنکھیں لگ جانا۔آنکھیں ملا کر دیکھنا یا ملا کے دیکھنا۔آنکھیں ملانا۔آنکھیں منتظر ہیں۔ آنکھیں مندنا۔آنکھیں موند لینا یا موندنا۔آنکھیں نہ اٹھانا۔آنکھیں نہ کھولنا۔آنکھیں نہ ملانا۔آنکھیں نہ ملنا۔

آؤ جانید د۔آوا۔آوا اترنا۔آوا چڑھنا۔آواجائی۔آوادائی، آوا آ درد۔آوارجہ۔آوراگی۔آورہ گرد۔آوارہ گردی۔آوارہ ہونا۔آواز بھاری ہونا یا بھاری پڑنا۔آواز بھرانا۔آواز بیٹھنا۔آواز پھٹکنا۔آواز دہندہ۔آواز کسنا۔آواز گرنا۔آواز میں آواز ملانا۔آوازہ توازہ۔ آوازہ توازہ پھیکنا۔آوازہ مارنا یا بھگ آؤن۔آویزاں کرنا، آولے کی طرح بیٹھ جانا یا بیٹھنا۔اولے یاری۔

آہِ سرد۔آہِ سوزاں۔آہ مارنا۔آہار کرنا یا آقارنا۔آہٹ ہونا۔آہرن۔آہستہ آہستہ۔آہن پوش یا زرہ پوش جہاز۔آہوتی یا آہبت۔آہے۔آہے پر جگہ نہ ہونا۔

آیات۔آیاتِ محکمات۔آیتوں۔آیتیں۔آئین دیوانی۔آئین فوجداری۔آئین مال۔آئیں بائیں۔آئیں تو جائیں کہاں۔انتی پانتی۔آیندہ۔آئینہ بندی۔آئینہ بندی کرنا۔آئینہ سازی۔آئینہ میں یا اٹھاکے اپنا منھ دیکھو۔آئینہ محل۔آئینہ ہونا۔

فصل الف مقصورہ

اب تک ہونا۔اب تو پتھر تلے ہاتھ دب گیا۔اب سے دور۔اب کے۔اباحت۔ابتدائی رُسُوم۔ابتر ہونا۔اَبدھوت۔ابر کرم۔ابرائی ذمہ۔ابرائی نامہ۔ابری۔ابطال۔ابعاوتلاثہ۔ابکائی لگنا۔ابلا۔ابلیسِ آدم۔ابلیس کا پیشاب۔ابن الوقت۔ابنِ رشید۔اُبنّا۔ ابوالحسن۔ابوالنصر فارابی۔ابوظفر۔ابوعلی سینا۔ابوابِ بیجا۔ابھارلانا۔ابھار لینا۔

اپاڑ۔پاڑ کرنا اپاسک۔اپت۔اپچاؤ۔اُپڑنا۔اپنا اُلّو سیدھا کرنا۔اپنا بیگانہ۔اپنا پُوت۔پرایا۔ڈھینگڑا۔اپنا پیسہ کھوٹا۔پرکھنے والے کا کیا دوش۔اپنا ٹینٹ تو دیکھو پیچھے ہی دوسری کی پھلی نہارنا۔اپنا دے بڑائی مول لے۔اپنا سوجتا کرنا۔اپنا گھٹنا کھول لئے اور آپ ہی لاجوب مرہے۔اپنی چاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا۔اپنی گوں کا۔اپنی نیند سونا اپنی نیند اٹھنا۔اپنے آپے میں رہنا۔اپنے بھاویں۔اپنے جامے سے باہر ہونا۔اپنے حق میں کانٹے بونا یا زہر کرنا۔اپنے دنوں کو پورا کرنا۔اپنے گئے کے پاس بیٹھنا۔اپنے گریبان میں منہ ڈالنا۔اپنے نین گنوائے کے دَردر مانگے بھیک اپیل سرسری۔اپیل خاص۔اپیل متخالف۔

اَٹ۔اتار چڑھاؤ بتانا۔اتارا۔اتارنا۔اتار چڑھاؤ بتانا۔اترن پترن۔اُتروانا۔اَتصالِ حقیقی۔اتفاق بڑھنا۔اتفاقِ حُسنہ۔اتفاق رائے۔اُتل۔اُتم۔اتنے میں۔اُلواَتو کرنا۔اتو کرتے ہوئے چلنا۔اُتو کرنا۔اُتو ہونا۔اتوار، اتھل پتھل ہونا۔

اٹاچی۔اٹ سٹ کرنا۔اٹ سٹ لڑانا۔(اٹ سٹ لڑنا+اٹ سٹ ہونا۔اٹک اٹک کر۔اٹکھیلیاں یا اٹھلھیلیاں۔اٹل ہونا۔اٹواٹی

کھٹوائی۔اٹھادینا۔اٹھارکھنا۔اٹھارہ کنکرہ۔اٹھالے جانا۔

اٹھالینا۔اٹھاؤ۔اٹھ بیٹھ۔اٹھ جانا۔اٹھ ماشی۔اٹھوانا۔اٹیرن پھیرنا۔اٹیرن کردینا۔اٹیرنا۔

اثر ہونا۔

اجابت ہونا۔اجارہ۔اجارہ دار۔اجارہ نامہ۔اجاڑو۔اجالا ہونا۔اجتہاد کرنا۔اجر جائیز۔اجڑوانا۔اجسام۔اُجَّل۔اُجْلا۔اجلا منہ کرنا۔ اجلا منہ ہونا۔اجلاس کامل۔اجلی سمجھ۔اجلی گزرن۔اُجھَّڑ۔اجھیلنا لگانا۔اجیرن ہونا۔

اُچٹانا۔اُچٹنا۔اَچرج۔اَچَل۔اُچنگ۔اچھارہنا۔اچھا لگنا۔اچھا ہونا۔اچھرّ ابھیّاس۔اچھل کود دکھانا۔اچھوتی کوک۔اچھوتا ہونا۔ اچھے۔اچھے یا اچھوں۔اچھے اچھوں۔

احاد۔احتلام۔احدی بیل۔احسان ہے۔احمق الذی۔

اختر شماری، اختصار۔ اختلاف ہونا یا پڑنا۔ اختیا رلینا۔ اخفائے تولد۔ اخفائے واردات۔ اخلاص جوڑنا۔ اخلاص میں آنا۔ اخلاطِ فاسدہ۔آخوند۔اخوند جی۔اْخوندِ سوات۔اخیر۔

اداہونا۔اداس ہونا۔اَدگدرا ہونا۔ادماتی۔اُدمار۔ادوَان۔اَدھ یا آدھ۔ادھ گلِا دس۔ادھ منا۔ادھار کرنا۔ادھار ہونا۔ادھر اٹھالینا یا کر لینا۔ادھر چلنا۔ادھر سے ادھر پھر جانا۔ادھر سے ادھر کرنا۔ادھر سے ادھر ہونا یا ہو۔جانا۔ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے۔ادھر ہاتھ لانا یا ادھر ہاتھ دینا۔ادھر یا اُدھر۔اُدھر سے۔اُدھلا پڑنا۔ادھلنا۔ادھین یا آدھین۔ادس۔

اِرادَت۔اِرادَہ۔اَراروٹ۔اراَضیٔ بندوبستی۔اراضیٔ جَلکر۔اراضیٔ خالصہ۔اراضیٔ دریابرو۔اراضیٔ سُکنی۔اراضیٔ شاملات اراضیٔ شور۔اراضیٔ معانی۔اراضیٔ منضبط۔اراضیٔ توتردّد۔اراضیٔ وقف۔ارب کھرب۔ارباب عدالت۔ارباب عشرت۔ارباب علم۔ ارباب ہنر۔اربع عناصر۔ارتفاع۔ارتکاب۔ارتکاب جرم۔ارتھی نکلے۔اُردو۔ارزانی۔ارسال کرنا۔ارسطو یا اَرسطا طالس۔ارشاد فرمایا۔ارشاد ہونا۔ارشمیدس۔ارض ارمان آنا۔ارمان ہونا۔ارمان دہلی۔اریا بھینسا۔ارنڈی۔ارواح بھرنا۔ارواح نہ شرمائے۔اری اریب۔اریبواں۔اریبواں باتیں۔ارتھ۔

آڑا۔آڑاس۔اَڑا کرلینا۔اڑان۔اڑانا۔اڑاوَیا اڑاوَ کھاوَ۔اڑبنگا۔اڑتی۔بیماری۔اڑگھڑا ہونا۔اڑنگے ہر چڑھنا۔اڑنگے ہر مارنا۔ اڑھایا۔

اس برتے پرتَتَّا پانی۔اس بھول کا خدا حافظ۔اس کان سے سنا اس کان اڑانا۔اُسارا۔اسامیٔ شکمی۔اسامیٔ غیر موروثی۔اسامیٔ مستقل۔ اسامیٔ موروثی۔ اسبابِ جہالت۔ اسبابِ مانع اِرث۔ اسپات۔ اسپرٹ۔ استادی۔ استحقاقِ شمع۔ استحقاق نالش۔ استخراج۔استرخاء۔استرہ لینا۔استقائے آبی یا زنی۔استقائے طبْلی۔استقائے لحمی۔استعارۂ بالتصریح۔استعارۂ بالکندیہ۔استعمال کرنا۔استعمال ہونا۔استعمالی۔اسٹابری۔اسٹوڈنٹ۔اسٹیشن ماسٹر۔اسرار الٰہی۔اسقاط۔اسکالرشپ۔اسکول ماسٹر۔اسے چھپاوَ اسے نکالو۔اسپر سلطانی۔اُسیر۔اسیر باد۔انتیس۔اسٹینا۔

اشتعال دینا۔اشتہاری مجرم۔اشرافت۔اشک بازی۔اشک ریزی۔اشک سوئی۔اُشلک لگانا۔اشبنان۔اشبنان دھیان۔

اصراف۔اصطباغ۔اصطباغ دینا۔اصطباغ لینا۔اَصلاح خبرنہیں۔اصلاح بنانا۔اصلاح بننا۔اصلاح بنوانا۔اصلوں۔

افسانہ آنا۔افسُردہ دلی۔افشا کرنا۔افشا ہونا۔افشائے رازکرنا۔افشاں۔افلاطون کا بچہ۔افلاطون کا سالا۔اَفیمچی۔

اقبال مندی۔اقبالی۔اقتدارِ جائز۔اقدام۔اقدام قتل عمد۔اقرار صالح۔اقراری۔اقوام۔

اُکت۔اکتا جانا۔اکچھت۔راج۔اکڑ باز۔اکڑ باز خاں۔اکڑ بازی کرنا۔اکڑ جانا۔اکڑ دکھانا۔اکڑ فوں کرنا یا دکھانا۔اکڑ کے چلنا۔ اکڑوڑا۔اکڑیت۔آکسیجن۔اکلانا۔اکناجمنٹ۔اکونا۔اکھاڑ پچھاڑ کرنا۔اکھاڑ پچھاڑ ہونا۔اکھڑنا۔اکھیڑنا

اگٹوانا۔اگر مگر ہونا۔اگر دھوں دھوں۔اگرپلیٹو۔اگم۔اگم باندھنا۔اگم شاستر۔اگوانی یا اگوائی۔اگھاڑنا۔اگھانا۔اگھانا۔

الاراسی کارخانہ۔الاراسی مزاج۔الاڑ۔الاڑو۔الانگنا۔الاہنا۔الاہنا دینا۔الایچی بہن۔البتہ۔البیت۔التمغا۔الٹ۔الٹ بید۔الٹ بید پڑھانا۔الٹ پڑنا۔الٹ پلٹ۔الٹ پلٹ کرنا۔الٹ پلٹ ہونا۔الٹ جانا۔الٹا پھرنا۔الٹا توا۔الٹا دھڑا باندھنا۔الٹا زمانہ الٹا لیا جائے نہ سیدھا۔الٹنا یا الٹ دینا۔الٹی بات۔الٹی سیفی پڑھنا۔الٹے کانٹے تولنا۔الٹی کرنا۔الحال۔الحان۔الحان داوَدی۔العبد۔الف لیلیٰ۔الف۔الف سے ے نہ کرنا۔الف کھینچنا۔الف کے نام بے نہ جاننا۔الف مقصورہ۔الف ممدودہ۔الفا۔الفت کا بندہ۔القا ہونا۔ الکھ جاگے۔الکھ جگانا۔الکھ دھاری۔الگ الگ۔الگ ہونا۔الٹیو۔اللہ آمین۔ اللہ آمین سے پالنا ۔اللہ آمین کا۔اللہ حافظ۔اللہ کا نام۔اللہ کی جان۔اللہ کے لوگ یا اللہ لوگ۔اللہ مارا۔اللہ میاں کا جی۔اللہ نظر آتا ہے۔اللہ والا۔الذی نہ للذی۔الو بننا۔الو کا گوشت کھلانا۔الوان۔الوپ۔الوداع کا جمعہ یا الوداعی جمعہ۔الونا۔الوہیت۔الھڑیا لڑھ۔الہیٰ رات۔الہیٰ کرے۔الہیٰ مہر۔

اَن جل۔ان داتا۔ان کا کیڑا۔ان۔ان بن ہونا۔ان پڑھ۔ان پانی۔انت۔انت بنت۔انتی سار۔اتنی سار ہو کر نکلنا۔انتا گڑ گڑ ہونا۔انٹا گھر۔انٹرسٹ۔انٹی بازی۔انجام کار۔انجماد۔انجن سارنا۔انجن سار۔انجن۔انجنا۔انجن ہاری۔انداز پٹی۔اندام نہانی۔ اندرائن۔اندرون۔اندرون خانہ۔اندری۔اندر بجری۔انڈنٹ۔اندھ۔اندھ آنا۔اندھاپن۔اندھکا۔اندھیر کرنا۔اندھیر کھاتا۔ اندھیر مچانا۔اندھیری جھکنا۔اندھیری چھانا۔اندھیری دینا یا چڑھانا۔اندھیری ڈالنا۔اندھے کی لاٹھی یا لکڑی۔اندیشہ کرنا۔اندیشہ ہونا۔انڈے۔انڈے اڑانا۔ہونا۔انضباط۔انعام دینا۔انعام لینا۔انعکاس ۔انفارمیشن۔انفساح۔انفکاک۔انفکاک۔انفکاک رہن ۔انقضا۔انقضائے معیاد۔انکس۔انگ۔انگ لگنا۔انگارا بننا۔انگاروں پر لوٹنا۔انگشت۔انگشت نمائی۔انگشری انگلانا۔انگلی پکڑ کر پہنچا پکڑنا۔انگلی رکھنا۔انگلی کرنا۔انگلی لگانا۔انگلیاں۔انگلیوں پر نچانا۔انگنت۔انگوٹھا چومنا۔انگوٹھا نچانا۔انگور کی ٹٹیاں۔انگوری باغ۔ انگوری بیل۔انگیا کاٹھرا۔انگیا کا گھاٹ۔انمان۔انمنا۔انمنا۔انت۔انت چودس۔انند۔انواع۔انوٹھی بات۔انوری۔انوکھی بات۔ انہدام۔انہیں۔انی۔انیاں خنیاں۔انیک۔

اہانتِ عدالت۔اہل جوری۔اہل ودل۔اہل روزگار۔اہلِ سنت۔اہلِ سیف۔اہلِ سرع۔اہلِ صنعت۔اہلِ عرض۔اہلِ کمال۔ اہل ہنر۔اہلے گہلے۔اُہے۔

ایتر۔ایتلافِ ثلثہ۔اینٹ۔ایجوکیشنل ڈیپارٹمنٹ۔ایڈ ڈی کیمپ۔ایڈورٹائیزر۔ایڈیٹر۔ایڈی ٹوریل۔ایڈیشنل۔ایڈی

کانگ۔ایڑی دیکھ۔ایڑیاں رگڑ۔ایڑیاں گھسیٹنا۔ایساں یا ایس۔ایسی ویسی بات کرنا۔۔ایف۔اے۔ایک بات۔ایک بارگی۔ایک بازار بند ہونا یا ایک طرف کا بازار بند ہونا۔ایک جان کرنا۔ایک ذات کا۔ایک زبان۔ایک زبان رکھنا۔ایک طرح کا۔ایک عمر۔ایک قلم۔ایک منہ۔ایک ہو جانا۔ایک ہے۔ایکا۔ایکا ایکی۔ایکٹ۔ایکھ۔ایلیم۔ایلو۔ایمان کا۔ایمان لانا۔ایماندار۔ایمانداری۔ایم۔او۔ایل،ایم۔اے،اینٹھ۔اینٹھ کر چلنا۔اینچا۔تانی۔اینڈ۔اینڈ کر دینا۔اینڈ ہو جانا۔اینڈا اینڈا پھرنا۔اینڈوا۔اینڈوی۔ایڈی بلینڈی۔ایوب۔ایوننگ۔پارٹی۔

۳۔دونوں لغات کے مشترک اندراجات:

یہ ایک مختصر مقالہ ہے لہٰذا جو الفاظ و مرکبات وضرب الامثال اور محاورات فرہنگِ آصفیہ اور امیر اللغات میں مطابقت رکھتے ہیں۔ان میں سے چند اندراجات درج ذیل ہیں مثلاً: آبِ بقا۔آب پاشی۔آب دار۔آبرو۔آبلہ۔آپ۔آپ رُوپ۔آپ کو دور کھینچنا۔آپ کو شاخِ زعفران سمجھتے ہیں۔آپسداری۔آتشیں۔آہِ تن سوزِ دروں سے شکلِ آتش ہی مرا۔آتشک۔آتشکیا۔آتما۔آتون۔آٹا۔آٹھ آٹھ آنسو رونا۔آٹھ پہر۔آٹھواں گانٹھ کمیت یا کمید۔آٹھ پہر سولی ہے۔آثار۔آثار شریف۔آثارِ قیامت یا آثارِ حشر۔آج۔آج برس کے پھر نہ برسوں۔آخ۔آخر الامر۔آختہ۔آداب بجالانا۔آدمیت۔آرا۔آرام۔آڑ۔آڑا۔آزار۔آزُردہ۔آزمائش۔آسمان زمین کے قلابے ملانا۔آشفتہ۔آشیاں۔آصف۔آغا۔آغا مینار۔آفاق۔آفرین۔آقا۔آکا۔آگاہ۔آگے کا اٹھاہ۔آلان۔آلودہ۔آمد۔آمیزش۔آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا۔آنکھ لگنا۔آواگون۔آوُرد۔آہ لینا۔آہن۔آیت۔آئین۔ابتر کرنا۔ابلیس۔اُپاڑنا۔اپنائیت۔اتحاد۔اُترائی۔اَٹکل۔اُٹھتے جُوتی بیٹھتے لات۔اثاثہ۔اثبات۔اجاڑ۔اَجنبی۔احتیاج۔اَحمق۔اختر شماری۔اخلاص مند۔اُداسا کسنا۔اَدل بَدل۔اذان دینا۔اِذنِ عام۔اِرادت۔ارشاد کرنا۔اُڑنچھو۔ارزق۔اَستھان۔اَشلُوک۔اصلالت پر آنا۔اِضمحلال۔اَطلَس۔اظہار دینا۔افتاد۔اقبال۔اکارت۔اگیا بیتال۔الٹی سمجھ۔اَمَل بید۔اندھا ہونا۔اوسوں پیاس نہیں بجھتی۔اہلِ نظر۔ایک ایک کر کے وغیرہ۔

۴۔ترتیب اندراجات:

مذکورہ دونوں لغات میں تمام اندراجات ہجائی ترتیب سے دیے گئے ہیں۔فرہنگِ آصفیہ کی جلد اوّل میں الف ممدودہ اور الف مقصورہ کے الفاظ و محاورات کو ایک ساتھ ہی درج کیا گیا ہے جیسے۔۔آ۔آبلا گلے پڑ نہیں پڑھتی۔آ بھائی۔آبے لونڈے جا بے لونڈے۔آپڑنا۔آپڑوسن گھر کا بھی لے جا۔آپڑوسن مجھ سی ہو۔آپہنچنا۔آپھنسنا۔آجانا۔آرہنا۔آگرنا۔آلگنا اور آلینا کے بعد۔اب۔اب کر کے۔اب بھی۔اب تک ہونا۔اب تک۔اب تو پتھر یلے ہاتھ دب گیا۔اب سے دور۔اب کے۔کے لغات شامل ہیں جب کہ امیر اللغات کی پہلی جلد میں الف ممدودہ کے الفاظ و محاورات شامل ہیں۔امیر مینائی نے باب الف کی سرخی کے بعد باب الف مع الالف کی سرخی دی ہے اس کے بعد الف ممدودہ کے تمام اندراجات کو فصل کی تقسیم کر دیا ہے۔جیسے فصل الف ممدودہ مع بائے موحدہ کی سرخی کے بعد اس کے لغات آب۔آب آب۔آب آب کر مر گئے۔سرہانے وہر و یا پانی وغیرہ شامل ہیں۔پھر فصل الف ممدودہ مع

بائے فارسی کے الفاظ ومحاورات درج ہیں اسی طرح جلد دوم کا آغاز فصل الف مقصورہ مع بائے موحدہ میں اب۔ابا۔اب اب کر کے وغیرہ کے اندراجات شامل ہیں۔دونوں لغات میں اکثر ذیلی یا تحتی مرکبات ومحاورات شامل ہیں لیکن ان کے مفرد لفظ یعنی ہیڈ ورڈ کا اندراج نہیں ہے جیسے۔امیر اللغات میں اُپاڑ نا کا اندراج ہے لیکن اُپاڑ کا لفظ نہیں دیا گیا ہے۔اسی طرح اُجلا کا لفظ نہیں دیا گیا اور اُجلا کارخانہ درج ہے۔''فرہنگِ آصفیہ'' میں بھی اِحرام کا اندراج نہیں ہے جب کہ اِحرام باندھنا موجود ہے۔

۵۔مذکورہ لغات کے الفاظ کا املا:

اس معاملے میں امیر اللغات نے بہت سے لفظوں کو ملا کر ایک ساتھ لکھ دیا ہے جس سے قاری کو اندراج پڑھنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے جیسے آج کریگا کل پائیگا۔اس کے علاوہ امیر اللغات میں جگہ جگہ لفظوں کو ملا کر لکھا گیا ہے مثلاً آج اسکا زمانہ ہے۔آج کسکا منھ دیکھا ہے۔اپنا ماریگا تو پھر چھاؤں میں بٹھائیگا۔آجتک پرئے ہینگ لگ رہے ہیں۔آجکل ہونا وغیرہ۔فرہنگ آصفیہ میں کہیں کہیں لفظوں کو ملا کر لکھا گیا ہے لیکن زیادہ تر اندراجات کو ملا کر نہیں تحریر کیا گیا ہے جیسے آج کس کا منہ دیکھا ہے یا آج کس کا منہ دیکھکر اٹھے ہیں۔اس میں دیکھکر ملا کر لکھ دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ آج کل ہونا۔آج تک ہینگ پڑے ہکتے ہیں۔

فرہنگِ آصفیہ آج میں ''آج کے تھپے آج ہی نہیں جلتے'' لکھا ہے جب کہ امیر اللغات میں ''آجکے تھپے آج ہی نہیں جلتے'' تحریر ہے۔

۶۔اب دونوں لغات کے الفاظ کے تلفظ کی نشان دہی کی جائے گی۔

جیسے فرہنگِ آصفیہ میں لفظ آڑُو پر اعراب لگا کر اس کے تلفظ کی نشان دہی کی گئی ہے جب کہ امیر اللغات میں لفظ آڑو پر اعراب نہیں لگائے گئے ہیں۔

اسی طرح فرہنگِ آصفیہ میں ''آوُرد'' پر اعراب لگائے گئے ہیں امیر اللغات میں آورد پر کوئی حرکت واضح نہیں کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ اپنائیت۔اثاثہ۔اُچٹنا۔اِحاطہ۔اَضلاع۔اِعَانت۔اِغماص۔اَقارِب۔اِقَامت۔اِقتدار۔اِقرارنامہ اور اَکارت وغیرہ پر فرہنگِ آصفیہ میں اعراب لگا کر تلفظ کی نشان دہی کا اہتمام نظر آتا ہے جب کہ امیر اللغات نے ان تمام الفاظ کا تلفظ واضح نہیں کیا ہے۔فرہنگِ آصفیہ میں اُلفِتہ ہے جب کہ امیر اللغات میں یہی اندراج اَلفِتہ تحریر کیا گیا ہے۔فرہنگ آصفیہ میں ازرق اور امیر اللغات میں اَرزق لکھا ہے۔الفاظ کے تلفظ کی نشان دہی کے معاملے میں فرہنگِ آصفیہ میں امیر اللغات کی نسبت زیادہ اہتمام کیا گیا ہے۔امیر اللغات میں کئی الفاظ کا تلفظ واضح نہیں کیا گیا ہے۔

۷۔قواعدی نوعیت:

فرہنگِ آصفیہ میں اندراجات کی قواعدی نوعیت کو زیادہ واضح کیا گیا ہے اور امیر اللغات میں اس کا اہتمام کم نظر آتا ہے جیسے: لفظ آبرو کو فرہنگِ آصفیہ میں مونث تحریر کیا گیا ہے جب کہ امیر اللغات میں اس کی قواعدی نوعیت نہیں لکھی گئی ہے۔اس کے علاوہ

آبلہ فرہنگ میں اسمِ مذکر و آتشکیا اِسم مذکر، آٹھ آٹھ آنسو رونا فعل لازم، آٹھ پہر = ظرفِ زماں، آج = ظرفِ زماں، آج کل = ظرفِ زماں، آختہ = صفت، آرا اور آراستہ = صفت، آس پاس = تابع فعل وصفت ، آسودہ = صفت، آشفتہ اور آشکار = صفت، تحریر ہے اور امیر اللغات میں ان قواعدی نوعیت نہیں دی گئی ہے۔ فرہنگِ آصفیہ میں آغوش کو اسم مونث لکھا گیا ہے جب کہ امیر اللغات میں مذکر لکھا ہے ساتھ ہی یہ بھی لکھا ہے کہ ”شعرا نے مذکر مونث دونوں استعمال کیا ہے لیکن مولف مذکر کو ترجیح دیتے ہیں۔“ آگ برسانا فرہنگ میں فعلِ معتدی تحریر ہے جب کہ امیر اللغات میں اس کی قواعدی نوعیت موجود نہیں ہے۔

۸۔ معنوی وضاحت کا تقابل:

مذکورہ لغات کی معنوی وضاحت کی شقوں میں واضح فرق پایا جاتا ہے۔ اس معاملے میں امیر اللغات نے جامعیت اور اختصار سے کام لیا ہے۔

فرہنگِ آصفیہ:	امیر اللغات:
آبلہ:	**آبلہ:**
(۱) چھالا۔ پھپھولا۔ کسی چیز کے تیز جلنے یا سوزش وغیرہ سے جو بخارات پیدا ہو کر کھال کے اندر اکھٹے ہو جاتے ہیں اور ان سے پانی بن کر حباب یا بلبلے کی سی شکل بن جاتی ہے اسے آبلہ کہتے ہیں۔ (۲) دانہ۔ چیچک۔ چیچک کا بڑا پھلکا۔ پھنسی۔	چھالا۔ پھپھولا۔
آتشکیا:	**آتشکیا:**
آتشک والا۔ آتشکی۔ وہ شخص جس میں آتشک موجود ہو۔	آتشکی۔ وہ شخص جس کو گرمی کی بیماری ہو۔
آٹھ پہر سولی ہے:	**آٹھ پہر سولی ہے:**
(۱) ہر وقت موت کا سامنا ہے۔ ہر وقت آفت ہے۔ ہر دم ہلاکت سامنے کھڑی ہے۔ تکلیف ہی تکلیف ہے۔ مصیبت ہی مصیبت ہے۔ صدمہ ہی صدمہ ہے۔ رات دن کا دکھ جیسے اس بچے کے ہاتھوں سے مجھے آٹھ پہر سولی ہے۔ (۳) رات دن کا طعنہ تشنہ۔	دن رات بلا کا سامنا ہے۔

آدمیت:

(۱)انسانیت دیکھو(آدمگری)(۲)تربیت۔تعلیم۔خوش صحبتی۔ شرافت۔اہلیت۔تمیزداری۔عقلمندی۔ہوشیاری۔عقل وشعور۔ تہذیب۔خوش سلیقگی۔(۳)خوش اخلاقی۔خوش خلقی۔نیک نہادی۔وہ نیک عادتیں اوراخلاق کی باتیں جوانسان میں سب سے اعلیٰ ہونے کے سبب ہونی چاہییں۔(۴) نرم دلی۔ دردمندی۔ ہمدردی۔ مروت۔ ملائمت۔(۵) بلند حوصلگی۔ عالی حوصلگی۔عالی ہمتی۔جرات۔

آدمیت:

عقل وشعور۔خلق ومروت۔ملنساری۔وضعداری وغیرہ۔جو صفات انسانی ہیں۔

آرام ہونا:

تندرست ہونا۔بیماری سے شفایاب ہونا۔مرض کا دور ہونا۔شفا پانا۔صحت پانا۔

آرام ہونا:

(۱)آسائش ہونا۔چین آجانا۔

آڑے آنا:

(۱) درمیان آنا۔ بیچ میں پڑنا۔سامنے آنا۔حائل ہونا۔پردہ کرنا۔چھپانا،(۳)سپر ہونا۔ڈھال ہونا۔روک ہونا۔ٹٹی بننا

آڑے آنا:

کام آنا۔حمایت اورمدد کرنا۔پناہ میں لینا۔

آسمان زمین کے قلابے ملانا:

(۱)عیاری کرنا۔چالاکی کرنا۔توڑجوڑ ملانا۔(۲)چرب زبانی کرنی۔سخن سازی کرنا۔نہایت جھوٹ بولنا۔

آسمان زمین کے قلابے ملانا:

(۱) انتہا کی کوشش کرنا۔(۲) ہل چل مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔(۳)جھوٹ بولنا۔بے فائدہ باتیں بنانا۔

آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا:

(۱)نظراونچی کرکے نہ دیکھنا۔آنکھ بھرکر نہ دیکھنا۔نظر ملا کر نہ دیکھنا۔(۲)خاطر میں نہ لانا۔کچھ نہ سمجھنا۔کسی چیز سے دل اٹھا لینا۔اکراہ کرنا۔بے قدری کرنا۔بیزار ہونا۔(۳)متکبر ہونا۔ مغرور ہونا۔ابھمان کرنا۔گھمنڈ کرنا۔گھمنڈی ہونا۔خود بین ہونا۔(۴) شرم کرنا۔شرم سے آنکھ سامنے نہ کرنا۔شرم کے مارے آنکھ بھرکر نہ دیکھنا۔لاجوتنا ہونا۔نادم ہونا۔سلجانا۔حجاب کرنا۔منفعل ہونا۔منہ چھپانا۔محجوب ہونا۔ حیامند ہونا۔ صاحب حیا ہونا۔حیا کرنا۔شرم کرنا۔لاج کرنا۔لجانا۔

آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا:

(۱)شرمانا۔لجانا۔(۲)التفات کرنا۔

آنکھوں میں رات کاٹنا:

جاگ کر رات بسر کرنا۔ بیٹھ کر رات گزارنا۔ آنکھ نہ جھپکانا۔ رات بھر جاگنا۔ آنکھ بند نہ کرنا۔ تڑپ کر رات کاٹنا۔ کروٹوں میں صبح کر دینا۔ تمام رات بیٹھ کر کاٹنا۔ انتظار میں رات گزارنا۔ رات بھر رستہ تکنا۔ منتظر رہنا۔ اختر شماری کرنا۔

آنکھوں میں رات کاٹنا

بےکیفی سے رات بھر جاگتے رہنا۔

ابرنیساں:

گُنوار کنیا۔ ابر بہاراں۔ ابر بہاری۔ وہ ابر جو موسم بہار یعنی ستمبر میں برستا ہے۔ ایشیائی لوگ خیال کرتے ہیں کہ سیپی میں موتی۔ کیلے میں کافور۔ کالے سانپ میں زہر۔ بانس میں مسنلو چن اسی سے پیدا ہوتا ہے۔

ابرنیساں:

وہ ابر جو فصل ربیع میں نوروز سے چالیس دن قبل یا چالیس دن بعد برستا ہے۔

اُتر:

(۱) جواب ۔ مقابل۔ تقابل۔ بالمقابل ۔ محاذی۔ ہمتا۔ (۲) سمت ۔ جانب۔ ۔(۳) خط کا جواب پاسخ۔(۴) شمال دکن کے مقابل کی سمت۔ قطب شمالی کی سمت۔

اُتَّرْ:

جب کوئی اس طرف منہ کر کے کھڑا ہو جدھر سے سورج نکلتا ہے تو اس کے بائیں رُخ جو سمت پڑے وہ اُتر ہے۔

اٹکل:

(۱) انداز۔ قیاس۔ تخمینہ۔(۲) آنک۔ جانچ۔ کونت۔(۳) پرکھ۔ شناخت

اٹکل:

دانست۔

ازرق:

(۱) نیلگوں ۔ نیلا ۔ کبود۔ کرنجو سے مشابہ۔ آسمانی۔ ڈھنیلا۔ (۲) گربہ چشم۔ کرنجا۔ کیرا۔ بلی کی سی آنکھوں والا۔

ازرق (ف):

نیلا۔ وہ آدمی جس کی آنکھ کنجی ہو۔

الغہ:

(عو) اہل لکھنو وجہلا۔ بفتح الف (۱) لغوی معنی پریشان۔ پریشان حال ۔فراوانی۔ رِند مشرب۔ مفلس۔ قلاش۔ ننگ دھڑنگ۔ مفلسا بیگ۔ (۲) غیر بیگانہ۔ اجنبی۔ غیر مستحق۔ ابرا غیرہ۔ (۳) بدمعاش۔ آوارہ بدچلن۔

الغہ:

ہفت خور۔ لچا۔ شہدا۔

آڑ تلا: **آڑ تلا:**

(آڑ۔ تلا) (۱) زیر سایہ۔ پناہ۔ سَرنَ۔ پُشتی۔ بچاؤ۔ آسرا۔ سہارا۔ آڑ۔ بھروسا۔

سہارا۔ (۲) حیلہ۔ بہانہ۔

۹۔ دونوں لغات کی اسناد کا تقابلی مطالعہ:

فرہنگِ آصفیہ لفظ اپ کے ۱۲۲ اشعار ہیں جو کہ شیفتہ، مخیرؔ، میر، نسیم دہلوی، معروف، سالک، داغ، شہید، نگہت، مومن اور جرات کے کلام سے لیے گئے ہیں جب کہ امیر اللغات میں اسی لفظ کے لیے سند کے ۱۱۰ اشعار استعمال کیے گئے ہیں جن میں صرف نکہت اور مومن کا ایک ایک شعر مشترک ہے باقی صبا، آتش، وزیر، ناسخ اور بحر کے کلام سے اسناد لی گئی ہیں۔ اسناد کے معاملے میں امیر اللغات کو فرہنگِ آصفیہ پر فوقیت حاصل ہے۔ بہت سے ایسے اندراجات ہیں جس کے لیے امیر اللغات نے فرہنگ کی نسبت زیادہ اسناد دی ہیں اور کئی اندراجات کے لیے فرہنگِ آصفیہ میں کوئی سند نہیں دی گئی ہے۔ مثلاً آپکو شاخ زعفران سمجھتے ہیں میں امیر اللغات نے انشا، سرور، دہلوی، نصیر اور نہت کے اشعار دیے ہیں جب کہ فرہنگ میں ایک بھی شعر نہیں دیا گیا۔ اسی طرح آخر الامر، آخرت، آخون کے اندراجات کے لیے کوئی شعر مثال کے طور پر نہیں دیا ہے جب امیر اللغات میں قلق۔ آتش۔ جاں صاحب۔ معروف اور ولہ کے کلام سے اسناد دی گئی ہیں۔

(۶)

سید احمد دہلوی کے ان اعتراضات کے پیچھے جو اسباب کار فرما نظر آ رہے ہیں ان کو سمجھنے کے لیے چند تقاریظ کا اور تبصروں کا مطالعہ پیش کیا جا رہا ہے جو کہ ''فرہنگِ آصفیہ'' میں شائع ہوئیں۔ مثلاً نواب مولوی محمد نقی خان قمر اپنی تقریظ میں لکھتے ہیں کہ:

> ''آپ کے جوہر میں یہی خوبی ہے کہ دہلی کی زبان کے الفاظ جب لکھتے ہیں تو اس کے معانی تشریح و توضیح کے ساتھ بیان کرتے ہیں۰۰۰ آپ سے بہتر یا آپ کے برابر، اردو الفاظ کے معنی کیا بیان کر سکتے ہیں۰۰۰ امیر اللغات ''فرہنگِ آصفیہ'' یا سید اللغات کی نقل ہے۰۰۰ میں ان نامکمل کتب کو دیکھ چکا ہوں۔ جو صاحبان لکھنؤ کے قلم سے نکلی ہیں۔''[۴۴]

ان کے مطابق لکھنؤ میں کسی بھی محقق یا لغت نویس نے شہر دہلی اور قلعہ معلی کی زبان پر لغت لکھی ہو یا اس سے درست معنی و مطالب بیان کیے ہوں۔ امیر اللغات کو دہلی کی زبان سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔[۴۵]

اس ضمن میں سر مور گزٹ ناہن کا موقف ہے کہ: ''فرہنگِ آصفیہ'' کی حمایت اور امیر اللغات کی مخالفت میں اکمل الاخبار میں مضامین شائع ہوتے ہیں اسی طرح لکھنؤ سے آزاد، مہذب اور ریاض الاخبار گھور گھپور وغیرہ امیر اللغات کے معاون کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ جو محنت ''فرہنگِ آصفیہ'' میں کی گئی ہے اس کے سامنے امیر اللغات اور فرہنگ کا کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ اس کی

مثال ایسے ہے جیسے ایک مدرسہ یا مکان (امیر اللغات) کسی کالج یا محل (فرہنگ آصفیہ) کے بانی کے ساتھ مقابلہ کرنا۔''۴۶

ڈاکٹر جمیل جالبی نے دہلوی ولکھنوی دبستان کو الگ الگ پیش کیا ہے۔ان کے مطابق یہ بات شعرالہند سے شروع ہوئی تھی اوران کے مطابق علی جواد زیدی کا بھی یہی نظریہ تھا کہ دہلی اور لکھنو کی بحث کو تاریخ ادب سے خارج کر دینا چاہیے۔''۴۷ لیکن مذکورہ بالا اقتباسات کے علاوہ بھی کچھ شواہد ایسے ہیں جن میں مولف ''فرہنگِ آصفیہ'' دہلویت پر فخر کرتے ہیں اور دیگر لکھنویت وغیرہ کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں جسے رشید حسن خان فرماتے ہیں کہ مولوی صاحب کٹر دلی والے تھے اوران کا یہ خیال تھا کہ زبان کے معاملے میں لکھنؤ والوں کو دلی والوں کی نقل کرنی چاہیے اور دلی سے باہر کا آدمی چاہے اس کا تعلق لکھنؤ ہی سے کیوں نہ ہو اہل زبان کہلانے کا مستحق نہیں ہوسکتا۔

> ''اس بنا پر ہم کہتے ہیں کہ دہلی کے سوا کوئی دوسرا شہر ٹکسالی اور مرکز اردو قرار نہیں پا سکتا۔اردو لکھ لینا اور ہے اوراس کا صحیح لہجہ ادا کرنا اور۔''(آصفیہ جلد اوّل،ص ۶۶)۴۸

مذکورہ بالا مطالعہ سے کہ بات ثابت ہوتی ہے کہ سید احمد دہلوی نے جو اعتراضات اور الزامات امیر پر لگائے تھے ان میں معاصرانہ چشمک کا عنصر نمایاں ہے اوراسی عنصر کے پس پشت جذبہ خود پسندی بھی چھپا ہوا ہے ایک طرف تو سیّد احمد کا تعلق دہلی سے تھا دوسری طرف وہ اردو کی ایک بڑی لغت مرتب کررہے تھے۔جو کام اردو لغت نویسی پر وہ کررہے تھے تو ان کو یہ برداشت نہیں ہو رہا تھا کہ کوئی دوسرا بھی اس میدان میں اتر کر اپنا نام پیدا کرے۔یہی وجہ ہے کہ انھوں نے امیر مینائی پر الزامات لگائے اور اپنی فرہنگ میں ان کے لیے نازیبا الفاظ استعمال کیے۔ان اندازِ گفتگو کو پڑھ کر افسوس ہوتا ہے کہ ان کو کسی بات کی کوئی پروا نہیں ہے اور یہ تمام الزامات انھوں نے ایک ایسی علمی کتاب میں شامل کر دیے جو کہ ایک لغت نویس کو نہیں کرنا چاہیے۔اخبارات کی حد تک تو بے جا الزامات لگائے بھی جاتے ہیں اور چل بھی جاتے ہیں۔لیکن لغت جیسی مستند کتاب میں یہ تمام اعتراضات اور الزامات کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ محسوس ہوتا ہے کہ انھوں نے غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کیا ہے۔

۱۔ مذکورہ بالا تقابلی مطالعہ سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ''امیر مینائی'' نے ہزاروں کی تعداد میں الفاظ و محاورات تلاش کر کے ان کو شامل لغت کیا جب کہ ''فرہنگِ آصفیہ'' میں ان کا اندراج نہیں ہے اوراسی طرح سیکڑوں غیر ضروری اندراجات کو ترک کیا۔

۲۔ معنوی وضاحت کے شقوں میں واضح فرق پایا جاتا ہے۔

۳۔ اسناد کے معاملے میں بھی ''امیر اللغات'' آگے ہے۔جب کہ ''فرہنگِ آصفیہ'' میں بہت سے الفاظ و محاورات کی سند نہیں دی گئی ہے۔

۴۔ اندراجات کی قواعدی نوعیت کو ''فرہنگِ آصفیہ'' نے زیادہ واضح کیا ہے۔جہاں تک اعراب لگانے کا مسئلہ ہے اس معاملے

میں بھی ''فرہنگ آصفیہ'' نے زیادہ اہتمام کیا ہے۔

بہ ہر حال لعت نویسی میں سرقہ کا الزام اس لغت نویس پر لاگو ہوتا ہے جو کسی دوسرے لغت کی معنوی وضاحت (تشریح) اور اسناد کی ہو بہو نقل اتارے جب کہ ''امیر اللغات'' اس الزام سے بری الذمہ ہے۔ بلکہ یہ امیر مینائی کا ایک کارنامہ ہے کہ انھوں نے ہزاروں اندراجات کو تلاش کیا جو کہ فرہنگ میں شامل ہونے سے رہ گئے تھے اور خود اتنے بڑے شاعر ہونے کے باوجود اپنا ایک شعر بھی سند کے طور پر پیش نہیں کیا۔

حواشی:

۱۔ سید احمد دہلوی، ''فرہنگِ آصفیہ''، ج ۱، اردو سائنس بورڈ، لاہور، ۲۰۱۰ء، ص ۱۔

۲۔ ڈاکٹر رؤف پاریکھ، ''لغت نویسی اور لغات روایت اور تجزیہ''، فضلی سنز پرائیویٹ لمیٹڈ، کراچی، ۲۰۱۵ء، ص ۱۶۴۔
ڈاکٹر رؤف پاریکھ، ''لغوی مباحث''، مجلس ترقی ادب، لاہور، جون ۲۰۱۵ء، ص ۸۰۔

۳۔ ''فرہنگِ آصفیہ''، ص ۲۔۴۔۱۵۔

۴۔ ''لغت نویسی اور لغات''، ص ۱۶۴۔

۵۔ ڈاکٹر رؤف پاریکھ، ''اردو لغت نویسی تاریخ، مسائل اور مباحث''، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۲۰۱۰ء، ص ۱۳۔
سید احمد دہلوی نے نور اللغات پر بھی سرقہ کا الزام لگایا ہے (فرہنگِ آصفیہ، ج ۱، ص ۱)

۶۔ ''فرہنگ آصفیہ''، ص ۵۔ سید احمد کے ننھیالی بزرگ عرب سرائے کے رہنے والے تھے ان لوگوں کو حاجی بیگم صاحبہ زوجہ ہمایوں بادشاہ نے ۹۶۸ھ مطابق ۱۳۶۰ء میں حضر موت۔ صوبۂ یمن واقع عرب سے لاکر بسایا تھا اور ان ہی کے نام سے ایک بستی بسائی گئی تھی (ج ۱، ص ۱۳)

۷۔ ایضاً، ص ۱۵۔

۸۔ ڈاکٹر رؤف پاریکھ، ''علم لغت، اصول لغت اور لغات''، فضلی سنز، کراچی، ۲۰۱۷ء، ص ۱۵۲ تا ۱۶۴۔
نیز ڈاکٹر رؤف پاریکھ ''اردو لغت نویسی، تاریخ، مسائل اور مباحث''، ص ۵۱۔ اس مضمون کے حاشیے میں قاضی عبدالودود فرماتے ہیں کہ صراحتاً کہیں نہیں لکھا کہ ارمغانِ دہلی کا کیا حشر ہوا مگر دیباچے (ص ۳ تا ۶) میں اپنے یہاں آتش زدگی اور اس کی وجہ سے اسی تصنیف مطبوعہ و غیر مطبوعہ کے ضائع ہو جانے کا ذکر کیا ہے۔ ظاہراً ارمغان دہلی بھی نذرِ آتش ہوئی ہوگی۔

۹۔ ایضاً۔

۱۰۔ ڈاکٹر رؤف پاریکھ، ''علم لغت، اصول لغت اور لغات''، ۲۰۱۷ء، ص ۱۵۲۔۱۶۴۔ ڈاکٹر رؤف پاریکھ کے پاس اس نسخہ کی جو عبارت ہے اس میں قیمت درج تھی لیکن ان کے مطابق پڑھی نہیں جا سکتی تھی۔ غالباً کسی کتب فروش نے مٹا دی ہے۔ راقمہ کے پاس جو عبارت ہے اس میں ارمغان دہلی کی قیمت ۱۲ عہ درج ہے اور لکھا ہوا ہے کہ مصنف کی بغیر اجازت کوئی نہیں چھاپ سکتا۔

۱۱۔ ''فرہنگِ آصفیہ''، ج ۱، ص ۳۶۔ ڈاکٹر رؤف پاریکھ نے ''ہندوستانی اردو لغات'' کی کچھ قسطوں کی فہرست اپنے مضمون ''فرہنگِ آصفیہ'' کی تدوین و اشاعت: چند غلط فہمیوں کا ازالہ'' میں دی گئی ہے۔ (علم لغت و اصول لغت اور لغات، ص ۱۵۷)

۱۲۔ ڈاکٹر ایس ڈبلیو فیلن مشہور لغت نویس ہیں۔ سید احمد نے فیلن کی اردو انگریزی لغت کی تیاری میں مدد کی تھی۔ اس کام کے لیے سید احمد ۷ سال ۱۸۷۳ء تا ۱۸۷۹ء تک دیناپور میں رہے۔ واضح رہے کہ سید احمد پر فیلن کی لغت کا چربہ اڑانے کا الزام لگا ہے۔ جس کی تردید کی گئی ہے۔ تفصیلات کے لیے ملاحظہ کیجیے: ''فرہنگِ آصفیہ''، ج ۱، ص ۳۔ نیز لغت نویسی اور لغات روایت اور تجزیہ''، ص ۲۳۱، حاشیہ ۱۰۔

۱۳۔ ''علم لغت، اصول لغت اور لغات''، ص ۱۵۹۔

۱۴۔ ایضاً، ص ۱۵۸۔ نیز ''فرہنگِ آصفیہ'' مرتب خورشید احمد خان، س ن، مکتبہ حسن سہیل لمیٹڈ، ابتدائی صفحات میں یہ ترتیب دی ہے: ٠ ج ۱، طبع اوّل، لاہور، ۱۹۰۸ء، ص ۵۶۸۔ ۱۹۱۸ء، ص ۶۶۸۔ دہلی، بھارت ۱۹۷۴ء، (۶۵۶، ۱۶ + ۶۶۴ = ۶۸۰ صفحات)۔ (ج ۲، لاہور، ۱۹۰۸ء۔ دہلی

بھارت،۱۹۷۴ء،ص۴۲۴)۔(ج ۳ ، لاہور، ۱۸۹۸ء، لاہور۔ دہلی بھارت ،۱۹۷۴ء،ص۲۲۴)۔ (ج ۴ ،۱۹۰۱ء،ص ۸۶۸۔۱۹۷۴ء، ص۷۹۶=۸۶۸)

۱۵۔ ''فرہنگِ آصفیہ''،ج۱،ص۶۔

۱۶۔ ایضاً،ج۱،ص۱تا۱۷۔

۱۷۔ ایضا:،ج۴،ص۷۹۵تا۸۶۰۔

۱۸۔ کرم الدین احمد،امیر مینائی اوران کے تلامذہ،''آئینہ ادب''چوک مینار،انارکلی،لاہور،۱۹۸۲ء،ص۱۴۔واضح رہے کہ کریم الدین نے امیر مینائی کا سنِ ولادت ۱۸۲۶ءلکھا تھا جس کی تصحیح ڈاکٹر رؤف پاریکھ نے تقویم کے اعتبار سے ۱۸۲۹ء درست ثابت کی ہے تفصیلات کے لیے (لغوی مباحث:ص۱۰۱،حاشیہ۱)ملاحظہ کیجیے۔

۱۹۔ ''امیر مینائی اوران کے تلامذہ''،ص۱۵۔

۲۰۔ رام بابوسکسینہ،''تاریخِ ادب اردو''،غضنفر اکیڈمی پاکستان،کراچی،ص۳۱۵۔

۲۱۔ ''امیر مینائی اوران کے تلامذہ''،ص۱۵۔

۲۲۔ ڈاکٹر ابومحمد سحر،''مطالعۂ امیر''،نسیم بک ڈپو،لکھنؤ،۱۹۶۵ء،ص۴۱۰۔نیز لغوی مباحث،ص۲۷تا۷۷۔

۲۳۔ مجلّہ''تحقیق''،جلد۱۸،شمارہ۱،سندھ یونیورسٹی،جام شورو،۲۰۱۰ء،ص۵۴۔

۲۴۔ امیر مینائی،''امیر اللغات''،ج۱،سنگ میل پبلی کیشنز،۱۹۸۹ء،ص۳۔

۲۵۔ ایضاً،ص۱۔

۲۶۔ ''لغوی مباحث''،ص۷۷۔

۲۷۔ شاہ ممتاز علی آہ،''امیر مینائی''،ادبی پریس،لکھنؤ،۱۹۴۱ء،ص۱۱۲۔

۳۵۔ امیر مینائی،''امیر اللغات''،جلد سوم،پنجاب اورینٹل کالج لاہور،۲۰۱۰ء،ص۱۲۔

۳۶۔ ''فرہنگِ آصفیہ''،دیباچہ،ج۱،ص۱۔

۳۷۔ ''فرہنگِ آصفیہ''،دیباچہ،ج۴،ص۴۔مشمولہ کتاب''اردو لغت نویسی،تاریخ،مسائل اور مباحث''از ڈاکٹر رؤف پاریکھ،مضمون،ص۳۸،حاشیہ۳

۳۸۔ ''اردو لغت نویسی (تاریخ،مسائل اور مباحث)''ص۴۱تا۴۴۔

۳۹۔ ایضاً،ص۵۱۔

۴۰۔ ایضاً،ص۸۳۳۔۸۳۴۔

۴۱۔ ''امیر اللغات''،ج۳،تدوین ڈاکٹر رؤف پاریکھ،ص۷۔

۴۲۔ حامد حسن قادری،''داستان تاریخ اردو''، اردو اکیڈمی سندھ،کراچی،ص۹۰۳۔

۴۳۔ قاضی عبدالودود،''زبان شناسی''،خدابخش لائبریری،کراچی،۱۹۹۵ء،ص۵۷۔

۴۴۔ ''فرہنگِ آصفیہ''،ج۴،ص۶۵۹۔

۴۵۔ ایضاً،ص۶۶۔۶۶۱۔

۴۶۔ ایضاً۔

۴۷۔ جمیل جالبی،''تاریخ ادب اردو''،ج۳،طبع دوم وناظم مجلس ترقی ادب لاہور،۲۰۰۸ء،ص۵۳۔

۴۸۔ ''لغت نویسی اور لغات''(روایت اور تجزیہ)،ص۲۳۴۔

فہرستِ اسنادِ محوّلہ:

۱۔ آہ، ممتاز علی، شاہ: ۱۹۴۱ء، ''امیر مینائی''، ادبی پریس لکھنؤ۔

۲۔ احمد، کریم الدین: ۱۹۸۲ء، ''امیر مینائی اور ان کے تلامذہ''، آئینہ ادب، چوک مینار، انار کلی، لاہور

۳۔ امیر مینائی: ۱۹۸۹ء، ''امیر اللغات''، ج ۲، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۔

۴۔ ______: ۲۰۱۰ء، ''امیر اللغات''، جلد سوم، پنجاب اورینٹل کالج لاہور۔

۶۔ پاریکھ، رؤف، ڈاکٹر: ۲۰۱۵ء، ''لغت نویسی اور لغات روایت اور تجزیہ''، فضلی سنز پرائیویٹ لمیٹڈ، کراچی۔

۷۔ ______: ۲۰۱۵ء، ''لغوی مباحث''، مجلس ترقی ادب، لاہور۔

۸۔ ______: ۲۰۱۰ء، ''اردو لغت نویسی تاریخ، مسائل اور مباحث''، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد۔

۱۰۔ ______: ۲۰۱۷ء، ''علم لغت، اصول لغت اور لغات''، فضلی سنز، کراچی۔

۱۲۔ خان، احمد، خورشید، مرتبہ: س ن، ''فرہنگ آصفیہ'' مکتبہ حسن سہیل لمیٹڈ۔

۱۳۔ دہلوی، احمد سید: ۲۰۱۰ء، ''فرہنگِ آصفیہ''، ج ۱، اردو سائنس بورڈ، لاہور۔

۱۴۔ ______: ۲۰۱۰ء، ''فرہنگِ آصفیہ''، ج ۴،

۱۵۔ سحر، ابو محمد، ڈاکٹر: ۱۹۶۵ء، ''مطالعۂ امیر''، نسیم بک ڈپو، لکھنؤ۔

۱۶۔ سکسینہ، رام بابو، ۱۹۹۳ء، ''تاریخ ادب اردو''، غضنفر اکیڈمی پاکستان، کراچی۔

۱۷۔ عبدالودود، قاضی: ۱۹۹۵ء، ''زبان شناسی''، خدا بخش لائبریری، کراچی۔

۲۱۔ قادری، حسن، حامد، ۱۹۸۸ء، ''داستان تاریخ اردو''، اردو اکیڈمی سندھ، کراچی

مجلّہ:

☆ مجلّہ ''تحقیق''، جلد ۱۸، شمارہ ۱، سندھ یونیورسٹی، جام شورو، ۲۰۱۰ء، ص ۵۴۔

غیر مطبوعہ مقالہ:

☆ ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال: ۲۰۰۲ء، ''مکتوباتِ امیر مینائی کا تحقیقی جائزہ''، غیر مطبوعہ مقالہ برائے پی ایچ ڈی، سندھ یونیورسٹی، جام شورو۔